وَاِنَّكَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ

خُطباتِ اقبال قصُوری

خطیبِ دِلنشین حضرتؒ مولانا قاری محمدؒ اقبال قصُوری رحمۃ اللہ علیہ



جمع وترتیب

میاں حافظ محمدّ ربّانی حفظہ اللہ

نظرثانی

قاری لیاقت علی باجوہ

مکتبہ ربّانیہ

وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرَىٰ تَنفَعُ الْمُؤْمِنِينَ (الذاریات)

''آپ نصیحت کیجیے کیونکہ نصیحت اہل ایمان کے لیے نفع بخش ہوتی ہے۔''

خطبات

اقبال قصوری رحمہ اللہ

قاری محمد اقبال قصوری رحمہ اللہ

جمع وترتیب

میاں حافظ محمد ربانی

نظر ثانی

قاری لیاقت علی باجوہ

کوٹلی لوہاراں مغربی سیالکوٹ



ناشر

مکتبہ ربانیہ

منڈی عثمان والا، ضلع قصور 0300-6595304

فہرست مضامین



بسم اللہ الرحمن الرحیم

اطاعت رسول

﴿اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ وَ لَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰۤى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ﴾ (التوبہ:18)

میری قسمت جگانے کو خدا کا نام کافی ہے
ہزاروں غم مٹانے کو اللہ کا نام کافی ہے
غموں کی بوند ہو یا پھر ہوائیں تیز چلتی ہوں
میرے اس آشیانے کو اللہ کا نام کافی ہے
ہزاروں غم مٹانے کو اللہ کا نام کافی ہے
خوشی ہو یا کوئی غم ہو اللہ کا نام لیتا ہوں
اللہ کے اس دیوانے کو اللہ کا نام کافی ہے
ہزاروں غم مٹانے کو خدا کا نام کافی ہے
سلگتی آگ پر حبشی کے ہونٹوں پر صدا آئی
میری بگڑی بنانے کو خدا کا نام کافی ہے
یہی اقبال کہتا ہے یہی سب لوگ کہتے ہیں
اس سارے زمانے کو اللہ کا نام کافی ہے
ہزاروں غم مٹانے کو اللہ کا نام کافی ہے

ہر قسم کی حمد وثنا اللہ جل اللہ شانہ کی ذات خاص کے لیے ہے بے شمار اور لا تعداد درود و سلام امام الانبیاء امام الحرمین سید الثقلین امام القبلتین سیدنا جناب محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

ذات گرامی کے لیے حضرات اللہ تعالی کی توفیق سے کوئی بندہ نیکی نہیں کر سکتا اور اللہ کی توفیق کے بغیر کوئی بندہ برائی سے نہیں بچ سکتا حضرات شعیب علیہ السلام نے اپنی قوم کو بڑا وعظ کیا بڑی تبلیغ کی بڑا سمجھایا خوش نصیب مقدروں والے بندے نبی علیہ السلام کی آواز پر لبیک کہہ کر انہوں نے حضرت شعیب علیہ السلام کی نبوت و رسالت کو مانا اور اللہ کی توحید کو مانا لیکن زیادہ اور اکثر لوگوں نے انکار کیا اور ہٹ دھرمی کا شکار ہو گئے تو آپ علیہ السلام نے فرمایا﴿وَ مَا تَوۡفِیۡقِیۡۤ اِلَّا بِاللّٰہِ﴾ (ھود: 88) ایک جگہ پر اللہ تعالی نے حضرت شعیب علیہ السلام کے بارے میں فرمایا﴿اِنۡ اُرِیۡدُ اِلَّا الۡاِصۡلَاحَ﴾ (ھود:88) کہ میں تمہاری صلاح تمہاری خیر خواہی تمہارے بھلے کا سوچتا ہوں تمہارا بھلا چاہتا ہوں﴿اِنۡ اُرِیۡدُ اِلَّا الۡاِصۡلَاحَ﴾ اور کبھی فرماتے﴿وَ مَا تَوۡفِیۡقِیۡۤ اِلَّا بِاللّٰہِ﴾ (ھود:88) یہ سارے کام اللہ کی رحمت سے اللہ کی مدد سے اللہ کی توفیق سے ہوتے ہیں پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے محبوب ہر نماز کے بعد ایک دعا پڑھتے ہیں جو دعا مجھے تمہیں اکثر نمازیوں کو یاد ہے رب اعنی علی ذکرك وشكرك (نسائی) نمازیوں کو یہ دعا یاد ہے لیکن کبھی اس کا ترجمہ نہ پڑھا ہے نہ سیکھا ہے مولوی جی یہ دعا پڑھتے ہیں سلام پھیرنے کے بعد اس کا معنی ہمیں بتاؤ اس کا ترجمہ ہمیں بتاؤ اللہ اس طرح کا شوق نصیب کر دے (آمین) ایک دعا تم بار بار پڑھتے ہو تو بندے کو تجسس ہونا چاہیے تھوڑا سا شوق ہونا چاہیے یہ دعا میں بار بار پڑھتا ہوں یا اس کا معنی تو پوچھیں اس کا معنی کیا ہے اس کا معنی پتہ کیا ہے تم پڑھتے ہو ہم پڑھتے ہیں اور اللہ کے پیارے نبی علیہ السلام ہے میرے پاؤں پر پاؤں رکھنے ہیں میرے نقش قدم کی نقل کرنی ہے اتباع کا معنی پاؤں سے پاؤں ملا کر چلنا نقش قدم پر چلنا قرآن میں دو طرح سے لفظ استعمال ہوئے ہیں ایک اطاعت کا لفظ اور دوسرا اتباع کا، اطاعت کا معنی ہوتا ہے بات ماننا اطاعت کا معنی ہوتا ہے حکم ماننا اتباع کا معنی ہوتا ہے نقش قدم پر چلنا جیسے ہم نے کا ہے ویسے اس کی نقل کر کے دکھائے اتباع معنی نقش قدم پر چلنا پاؤں پر پاؤں رکھنے جیسے محبوب کائنات کی پاکیزہ زندگی ہے مومنوں مسلمانوں کی زندگی اللہ اکبر کبیرا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نقالی کی طرز کی ہونی چاہیے سنیے پیار اور محبت کا پیغام

ہے ﴿فَاتَّبِعُوْنِیْ﴾ لوگو جیسے میں نے کھانا کھایا ہے اس طرح کھانا کھاؤ جیسے میں نے پانی پیا ہے اس طرح پانی پیو جیسے میں نے نماز پڑھی ہے اس طرح نمازیں پڑھو جیسے میں نے اذان کا طریقہ بتایا ہے اس طرح اذان کہو جیسے میں نے جہاد کیا ہے ایسے جہاد کرو جیسے میں نے زکوۃ دی ہے اس طرح زکوۃ ادا کرو جیسے میں نے ارکن حج ادا کیے ہیں اسی طرح ارکان حج ادا کرو دیگر مسائل ﴿فَاتَّبِعُوْنِیْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ﴾ (آل عمران: 31) پیغمبر کی اطاعت اور فرمانبرداری کرو نبی پاک ﷺ کی اتباع کرنے کا اللہ پاک نے پہلا فائدہ یہ بیان کیا ہے ﴿يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ﴾ تم نبی کی سنتوں سے پیار کرو میں رحمٰن تم سے پیار کروں گا تم پیغمبر کی حدیثوں کو سینے سے لگاؤ میں رحمٰن تم سے محبت کروں گا ﴿يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ﴾ اتباع رسول کا بڑا فائدہ ہے اتباع سنت کا بڑا فائدہ ہے۔ آقا کی اطاعت و فرمانبرداری کا پہلا صلہ کیا مل رہا ہے ﴿يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ﴾ پہلے نمبر پر فرمایا تم اللہ کے پیارے پیارے محبوب بندے بن جاؤ گے آگے فرمایا ﴿وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ﴾ تم میرے پیغمبر کی اتباع و فرمانبرداری کرو میں رحمٰن اور رحیم اللہ پیغمبر کی سنت پر عمل کرنے کی برکت سے تمہاری زندگی کے سارے گناہ ہی معاف فرما دوں گا فرمایا ﴿وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ﴾ یا الٰہ العالمین یا رب العالمین اس امت کو محبوب کا پیروکار بنا دے (آمین) یا اللہ اس امت کو نبی کے تابع اور فرمانبردار بنا دے (آمین) یا اللہ ہم سب کو متقی اور فرمانبردار بنا دو آؤ قرآن پاک کا دوسرا مقام کوئی افسانہ نہیں کوئی قصہ نہیں کوئی بناوٹی کہانیاں نہیں آؤ میرے عزیز و خالصتاً اللہ کے قرآن کی آیتیں اور ان کا ترجمہ ایک سادہ عام فہم تمہاری اردو زبان میں سنو پیار اور محبت سے ربّ العالمین نے فرمایا ﴿وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا﴾ (النساء: 69) یار ایک بارہ کہہ دو سبحان اللہ۔ لوگ تو قوالیوں پر جھوم جاتے ہیں لوگ تو ڈھول کی تھاپ پر جھولے لعل بن جاتے ہیں چمٹوں کی آواز پر لوگ سر ہلانے لگ جاتے ہیں تم قرآن سن کر سبحان اللہ کی آواز بلند نہیں کر سکتے ذرا پیار اور محبت سے

ایک بار اونچی کہو سبحان اللہ دنیا میں قرآن سے اچھی چیز اور کیا ہو سکتی ہے جو تمہارے سامنے پیش کروں قرآن سے اچھی چیز کونسی دنیا میں ہے آؤ ذرا پیار اور محبت کی دعوت ہے اللہ فرماتے ہیں لوگو قرآن کے لفظوں کا ترجمہ جس نے اللہ اور اللہ کے رسول کی بات مانی اللہ فرماتے ہیں قیامت والے دن اس خوش نصیب بندے کو میں اللہ نبیوں کا ساتھ دے دوں گا جس نے پیغمبر کی بات مانی اللہ کی بات مانی قیامت والے دن میں صدیقین کی رفاقت دوں گا شہداء اور صالحین کی معیت کر دوں گا سبحان اللہ سبحان اللہ۔ لو جی قرآن پاک کا تیسرا مقام رب العالمین نے فرمایا سنو ساتھ پیغمبر کی عزت اور عظمت کی بات سنو ساتھ کوئی عمل کی بات بھی سن کر چلے جانا فرماؤ دوستو اللہ پاک نے میرے محبوب کی عظمت کو چار چاند لگا دیے ہیں رب العالمین نے فرمایا ﴿مَنْ يُطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ﴾ (النساء:80) اتنے عظیم پیغمبر اتنے اعلیٰ پیغمبر اتنے نفیس پیغمبر کتنے عظیم پیغمبر اتنے افضل و اعلیٰ پیغمبر اتنی کامل اکمل والے پیغمبر توجہ کرنا دوستو ہمارے پیغمبر اتنے عظیم و برتر پیغمبر ہیں کتنے اللہ پاک کے برگزیدہ اور جلیل بندے سبحان اللہ سنو پیار اور محبت کی بات جو پیغمبر کھانا کھائیں ہمارے لیے وہ دین اور سنت بن جائے میرے پیغمبر پانی پیئیں ہمارے لیے سنت اور دین بن جائے میرے پیغمبر لباس پہنیں ہمارے لیے سنت اور دین بن جائے اللہ ذوالجلال کی قسم میرے پیغمبر غسل فرمائیں ہمارے لیے سنت اور دین بن جائے میرے سوہنے محبوب وضو فرمائیں ہمارے لیے دین سنت اور شریعت بن جائے میرے پیغمبر علیہ السلام سفر کریں ہمارے لیے سنت اور دین بن جائے ہاں میرے پیارے آقا علیہ السلام نیند کریں آرام فرمائیں تو ہمارے لیے سنت اور دین بن جائے میرے آقا علیہ السلام بیدار ہوں تو ہمارے لیے سنت اور دین بن جائے اے کائنات کے لوگو منبع حدیث کا مطالعہ کیجئے آؤ ذرا توجہ سے شریعت محمدی کے قریب آئیں اللہ ذوالجلال کی قسم میرے پیغمبر کنگھی فرمائیں تو سنت اور دین بن جائے میرے آقا علیہ السلام جوتا پہنیں تو ہمارے لیے سنت اور دین بن جائے میرے آقا علیہ السلام آمنہ کے دریتیم میں تو یہاں تک کہہ دیتا ہوں لوگو اللہ کے پیارے نبی علیہ السلام ساری کائنات کے رہبر و رہنما پیغمبر حاجت کے لیے جائیں ہمارے

لیے دین اور سنت بن جائے میرے پیغمبر نے تو جوتا پہننے کے آداب بتائے ہیں کپڑے پہننے کے آداب بتائے ہیں اللہ کی قسم میں مسئلے کی بات تمہارے سامنے عرض کر رہا ہوں حدیث پاک کی روشنی میں میرے پیغمبر ﷺ نے قضائے حاجت کے طریقے بتائے اور جناب پاخانہ کرنے کے طریقے بیان فرمائے اللہ اکبر کبیرا اتنے عظیم پیغمبر ہیں پھر میں بات کھول دینا چاہتا ہوں جو پیغمبر جوتا پہننے کا طریقے بتائے جو پیغمبر کپڑے پہننے کا طریقہ بتائیں جو پیغمبر جوتا اتارنے کا طریقہ بتائیں جو پیغمبر گھر میں داخل ہونے کا طریقہ بتائے گھر سے نکلنے کی دعا بیان فرمائی مسجد میں داخل ہونے کا طریقہ بتائیں مسجد سے باہر نکلنے کا طریقہ بتائیں پھر کیسے ہوسکتا ہے اس پیغمبر نے اذان کا طریقہ نہ بتایا ہو پھر کیسے ہوسکتا ہے اس نبی نے نماز کا طریقہ نہ بتایا ہو پھر کیسے ہوسکتا ہے اس پیغمبر نے روزے کی نیت بیان نہ کی ہو پھر کیسے ہوسکتا ہے اس پیغمبر نے زکوۃ کا نصاب بیان نہ کیا ہو پھر کیسے ہوسکتا ہے اس پیغمبر نے حج کا طریقہ نہ بتایا ہو آؤ میرے عزیز دوستو بزرگو اتنے عظیم پیغمبر اتنے اعلیٰ پیغمبر ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ (الاحزاب:21) کائنات کے مالک اعلان کرتا ہے دنیا والو! میرے پیغمبر کی زندگی تمہارے لیے بہترین نمونہ ہے ولادت سے لے کر وفات تک بندے کی زندگی میں جتنے بھی معاملات پیش آتے ہیں ہماری زندگی کے ساتھ جتنے بھی شعبے مسلط ہیں اللہ اکبر کبیرا زندگی کے ہر شعبے میں ہر معاملے میں پیغمبر کی زندگی اور پیغمبر کی سیرت ہماری رہنمائی کرتی ہے میرے سوہنے آقا علیہ السلام نے اپنی امت کی تربیت کی آقا علیہ السلام نے امت کی رہنمائی فرمائی سبحان اللہ کسی صاحب دل نے بڑی پیاری ترجمانی کی ہے توجہ کرنا میں عرض کروں میرے عزیز دوستو بزرگو!

کامل تے اکمل سیرت بدر منیر دی
سوہنیا نالوں سوہنی صورت میرے پیر دی
کامل تے اکمل سیرت بدر منیر دی
حماد اللہ دیاں ہر ویلے اس توڑ رہئے

اوہو فریاد سن دا ہر اک فقیر دی
کامل تے اکمل سیرت بدر منیر دی
سوہنے نے طائف جا کے دین لئی ماراں کھا کے

میرے تمہارے نبی نے ہمارے لیے بڑی تکلیفیں برداشت کی اللہ اکبر کبیرا میرے تمہارے لیے کلمہ کی خاطر کلمہ نماز کے لیے قرآن کے لیے مجھ اور تم تک اللہ کا دین پہنچانے کے لیے پیارے آقا علیہ السلام نے بڑے بڑے دکھ اور بڑی بڑی تکلیفیں برداشت کیں ہیں

سوہنے نے طائف جا کے دین لئی ماراں کھا کے
ہر جاں تے گونج پائی اوندی تکبیر دی
کامل تے اکمل سیرت بدر منیر دی

محبت بھرا جملہ سنو ذرا توجہ سے اللہ اکبر کبیرا

لہو لہان ہویا جسم قربان ہویا

کس کے لیے اس دین کے لیے کس کے لیے کلمے کے لیے، نماز کے لیے قرآن کے لیے اللہ پاک کی توحید کے لیے

لہو لہان ہویا جسم قربان ہویا

تم تو دین کی خاطر ایک بات سن لو اللہ اکبر حوصلہ چھوڑ کر بیٹھ جاتے ہو دل شکستہ ہو جاتے ہو اپنے محبوب نبی کی زندگی دیکھ لو اپنے پیارے آقا کا جگر دیکھ لو اپنے محبوب پیغمبر کا حوصلہ دیکھ لو پانے پیغمبر کا اعلیٰ اخلاق دیکھ لو کردار دیکھ لو

لہو لہان ہویا جسم قربان ہویا
عجب استقامت ڈیکھی بشیر نذیر دی
کامل تے اکمل سیرت.........

ایسی سیرت والا قیامت تک نہ کوئی آیا ہے نہ آئے گا ایسی صورت والا بھی نہ آیا ہے نہ کوئی قیامت تک آئے گا اللہ اکبر کبیرا

طٰہٰ دے تاج والا سوہنا معراج والا
اللہ ودھائی شان یتیماں دے ویر دی
کامل تے اکمل سیرت بدر منیر دی

بات لمبی نہ ہو جائے میں بڑے پیار اور محبت سے عرض کر رہا ہوں ﴿مَنْ يُطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ﴾ (النساء:80) اللہ ذوالجلال نے فرمایا لوگو جس نے میرے پیغمبر کی بات مانی ایسے سمجھو اس نے اللہ کی بات مانی ہے نبی کی اطاعت میں اللہ کی اطاعت ہے پیغمبر کی فرمانبرداری اللہ کی فرمانبرداری ہے اتنے عظیم پیغمبر ﴿مَنْ يُطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ﴾ (النساء:80) ہمارے لیے پیغمبر علیہ السلام اللہ کی مرضی کے بغیر اللہ کی وحی کے بغیر اپنی زبان سے کوئی مسئلہ بیان نہیں کرتے سبحان اللہ سبحان اللہ ہمارے پیغمبر تو اللہ کی وحی کے بغیر کوئی دین کی بات نہیں کرتے اللہ کی وحی کے بغیر کوئی مسئلہ بیان نہیں کرتے آقا علیہ السلام زمین پر مسئلہ بیان کرتے ہیں اللہ آسمان سے قرآن بنا کر نازل فرما دیتے ہیں یہ کوئی جذباتی باتیں نہیں ہیں نہ کوئی خطابت کا رنگ ہے اللہ ذوالجلال کی قسم ہے حقیقت بات اسی طرح ہے ﴿بسم الله الرحمن الرحيم ۝ وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ۝ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ۝ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى﴾ (النجم:1تا 4) اللہ فرما رہے ہیں لوگو میرے پیغمبر علیہ السلام میری وحی کے بغیر کوئی شریعت دین کی بات نہیں کرتے سبحان اللہ سبحان اللہ پیغمبر علیہ السلام اللہ کی وحی سے بولتے ہیں آقا بات کرتے ہیں رب کا قرآن بن جاتا ہے اگر توجہ کرو تو تمہاری محبت ظاہر کر جاؤں

لب کھولے تا قرآن بنے

﴿وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى﴾ ترجے مفہوم پر غور کرنا

لب کھولے تا قرآن بنے
منہ بولے تاں برہان بنے
والضحیٰ دا سوہنا چہرہ اے

والیل سیاہی زلفاں نیں
کون کرے تعریف اونڈی
اونڈا حامی ذوالجلال
سانوں دس نی حلیمہ سعدیہ
کتھوں لے آئی اے سونا لعل

لوگ باتیں پوچھتے ہیں اے حلیمہ تمہارے گھر میں افاقہ افاقہ تمارے گھر میں غربت غربت تمہارے گھر میں بھوگ ناچتی تھی یہ کہاں سے رونقیں بنیں اور کیسے تمہیں بھاگ لگ گئے ہیں اللہ اکبر یہ کمزور سی بکریاں جو دودھ دینے کے قابل نہیں تھی آج یہ بڑی اچھی بھلی صحت مند نظر آ رہی ہیں یہ دبلی پتی بکریاں آج موٹی تازی نظر آ رہی ہیں ہر طرف رونق ہی رونق ہے رحمتیں رحمتیں بہاریں بہاریں نظر آ رہی ہیں لوگ باتیں کرنے پہ مجبور ہیں لوگ پوچھتے پھرتے ہیں

سانوں دس نی حلیمہ سعدیہ
کتھوں لے آئی اے تو لعل

اماں حلیمہ نے جو جواب دیا ہے سنو ذرا توجہ سے اپنے دل و دماغ میں اس بات کو ذہن نشین کر لو بٹھا لو اور اپنے دل کی تختیوں پر منقش کر لو بڑا قیمتی جملہ عرض کرنے والا ہوں اماں حلیمہ نے جواب دیا

تساں چایا نا ایہہ یتیم جو ہاں
پر رب دی، تقسیم جو ہا
تساں چاہ لے بال امیراں دے
توانوں بہت مان ہے جاگیراں دے
محشر تک ہن نہ کوئی ملسی
میرے ایہناں بختاں نال

سانوں دس نی حلیمہ سعدیہ
کتھوں لے آئی اے تو لعل

کمزور اور غریبوں پر امیر بندے کہاں محبت کرتے ہیں اماں جان نے بڑا پیارا جواب دیا ہے

جنوں یتیم سمجھ کے تسی چھوڑ آئیاں
منہ دولت پچھے تسی موڑ آئیاں
ایہہ سوہنا بے مثال وی اے
نالے آمنہ دا لعل وی اے
مک گئی پکھ تے غربت ساری
میں تے ہو گئی مالا مال
سانوں دس نی حلیمہ سعدیہ
کتھوں لے آئی اے تو لال

پیار سے ایک مرتبہ پھر کہہ دو سبحان اللہ جس کے دل کی زمین نبی کی محبت سے آباد ہے ذرا اونچی کہہ دو سبحان اللہ پیغمبر کی عزت کی محبت کی بات سن کر جس کے سینے میں ٹھنڈ پڑ گئی ایک بار پھر کہہ دو سبحان اللہ میں تمہیں بڑے پیار اور محبت سے صرف ایک دو باتیں عرض کرنا چاہتا ہوں میں نے شروع میں ایک حدیث مبارکہ عرض کی ہے سنو اس کا معنی و مفہوم کائنات کے امام نے فرمایا لوگو لا یومن احدکم حتی اکون احب الیه من ولده ووالده والناس اجمعین ساری دنیا پیغمبر سے محبت کا دعوی کرتی ہے ساری دنیا کے لوگ ایک ایک بندے سے پوچھ لو ہر بندہ ہی آقا سے محبت و پیار کا اعلان اور اظہار کرتا ہے اب حدیث مصطفیٰ ﷺ پر غور کرنا اللہ مجھے اور تمہیں نبی کا سچا پیار نصیب کر دے اللہ مجھے اور تمہیں آقا کی سچی محبت نصیب کر دے (آمین) تیری دنیا بھی بن جائے تیری قبر بھی روشن ہو جائے تیری آخرت بھی سرخرو ہو جائے سنو سنو آقا علیہ السلام کی حدیث سنو میرے عزیز دوستو! جسے اللہ کے نبی

سے سچی محبت ہے وہ پیار اور محبت سے آقا علیہ السلام کی حدیث بھی دل لگا کر سنے گا آقا فرماتے ہیں لا یؤمن احدکم حتی اکون احب الیہ من والدہ وولدہ والناس اجمعین جس بندے کو سب سے محبوب رشتے ہوتے ہیں اور جو قرابت داریاں بندے کو بڑی محبوب اور پیاریاں ہوتی ہیں وہ رشتے گن گن کہ میرے آقا علیہ السلام نے فرمایا کوئی بندہ تم میں سے ایمان والا نہیں ہو سکتا جتنی دیر اپنے والدین سے اور پوری کائنات کے انسانوں سے بڑھ کر مجھ سے محبت نہیں کرے گا آقا علیہ السلام سے پیار کرنا ہے اپنی والدہ سے زیادہ محبوب سے محبت کرنی ہے اپنے پیدا کرنے والے والدین سے زیادہ کائنات کے امام علیہ السلام سے محبت کرنی ہے پوری دنیا سے زیادہ جب میرے آقا علیہ السلام نے جامع کلمات فرمادیے والناس اجمعین پھر والناس میں حضرت صدیق رضی اللہ عنہ بھی آ گئے حضرت فاروق رضی اللہ عنہ بھی آ گئے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بھی آ گئے حضرت علی بھی آ گئے پھر والناس اجمعین میں پیغمبر کے صحابہ بھی شامل ہیں تابعی بھی شامل ہیں تبع تابعین بھی شامل ہیں آئمہ دین بھی شامل ہیں مجتہدین بھی شامل ہیں بڑے بڑے علماء شامل ہیں بڑے بڑے خطباء شامل ہیں کائنات کی بڑی بڑی بزرگ ہستیاں شامل ہیں میں برملا اعلان کرنا چاہتا ہوں جب میرے آقا علیہ السلام نے جامع کلمات سے مسئلہ واضح کر دیا ہے والناس اجمعین لوگو امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے زیادہ محبت کرنی ہے امام کائنات سے اللہ اکبر کبیرا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ سے زیادہ محبت کرنی ہے مدینے کے دریتیم سے اے کائنات کے لوگو میرے محبوب نے فرمایا لوگو ساری دنیا کے اماموں سے بڑھ کر اگر پیار کرنا ہے تو مدینہ والے کے ساتھ ساری دنیا کے بزرگوں اور قطبوں سے بڑھ کر اگر محبت کرنی ہے تو آمنہ کے دریتیم سے فرمایا اپنی اولاد اور اپنے والدین کل کائنات انسان سے زیادہ تم نے پیار کرنا ہے تو آمنہ کے دریتیم سے اگر اس طرح کا عقیدہ و نظریہ اس طرح کی سوچ اور محبت اس طرح کا پیار اور اس طرح کی عقیدت ہوگی میرے محبوب نے کیا فرمایا لا یؤمن احدکم تم مومن نہیں تم مومن نہیں تم مومن نہیں اللہ اکبر کبیرا میرے عزیز دوستو میں بات مختصر کر کے ختم کرنا چاہتا ہوں سنو ذرا توجہ کے ساتھ آج ہم دنیا داری کے طور طریقے دیکھیں اپنے حالات

اور معاشرے کے دائیں بائیں نظر ڈالیں کوئی کسی کا حسن دیکھ کر محبت کرتا ہے کوئی کسی کا اخلاق دیکھ کراس سے پیار کرتا ہے کوئی کسی کا مال دیکھ کراس سے پیار کرتا ہے کوئی کسی کی میٹھی گفتار دیکھ کراس سے پیار کرتا ہے اس کا اچھا کردار دیکھ کر کوئی کسی کی نیکی اور تقوی دیکھ کراس سے پیار کرتا ہے کوئی کسی سے پیار کرتا ہے اللہ اکبر کبیرہ میرے دوستو بزرگو اس کی سخاوت دیکھ کر کوئی کسی کی عقل دیکھ کر انصاف دیکھ کر یار یہ بندہ عادل بڑا ہے میں بات مختصر کرنا چاہتا ہوں میرے محترم سامعین اگر تم کسی سے محبت کرتے ہو کسی کے حسن کی وجہ سے یہ بندہ حسین بڑا ہے یہ بندہ جمیل بڑا ہے اس کا قد کاٹھ اور جسامت حسن اور رنگ ڈھنگ اللہ پاک نے سوہنا عطا کیا ہے تم حسن دیکھ کر کسی سے پیار کرتے ہو اللہ ذوالجلال کی قسم ہے میرے پیغمبر ﷺ تو حُسنوں کے سردار بن کر آئے ہیں اگر حسن دیکھ کر کسی سے پیار کرتے ہو تو پھر میرے آقا علیہ السلام سب سے زیادہ حق دار ہیں میرے آقا علیہ السلام سے پیار کیا جائے ان کے ساتھ محبت کی جائے لا یومن احدکم حتی اکون احب الیه من والده وولده والناس اجمعین اگر سوہنا دیکھ کر کسی سے پیار کرتے ہو ادھر میں تمہیں ایک مدینے کا سوہنا دکھاؤں فرمایا ﴿يَاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَ سِرَاجًا مُّنِيْرًا﴾ (احزاب: 45، 46) کوئی ایک دو چار نہیں سینکڑوں مثالیں موجود ہیں بیسیوں مثالیں موجود ہیں کائنات کے کچھ ایسے افراد گزرے ہیں جنہوں نے اللہ کی قسم ہے صرف نبی پاک ﷺ کا حسن دیکھا ہے اور مسلمان ہونے پر مجبور ہو گئے ہیں کائنات میں ایسا حسین چہرہ کسی جھوٹے بندے کا ہو سکتا؟ میں بات مختصر کرنا چاہتا ہوں

اللہ دے کے جمال آقا نوں
سارے جگ توں حسین بنا چھڈیا
جانواں صدقے میں حسن آقا توں
جنہیں شمس و قمر شرما چھڈیا

کرو کرو اپنے اپنے محبوب کی تعریف کرو میں عرض کرنا چاہتا ہوں تمہیں ایک جھلک

پیش کرنا چاہتا ہوں سنو ذرا پیار اور محبت کی دعوت ہے

اللہ بدر منیر بنایا اے
نالے لقب سراج عطایا اے
جہناں ویکھیا حسن محمد ﷺ دا
اوہناں اپنا آپ لٹا چھڈیا
اللہ دے کے جمال آقا نوں
سارے جگ توں حسین بنا چھڈیا
واہ واہ بلیاں نے میری جناب دیاں
جیویں پتیاں نے سرخ گلاب دیاں
سوہنے بلیاں کھولیاں جس ویلے
ہر پاسے ای چانن لا چھڈیا

اگر تمہارے سینے میں ٹھنڈک پڑی ہے تو اونچی پڑھو سبحان اللہ

اللہ دے کے جمال محمد ﷺ نوں
سارے جگ توں حسین بنا چھڈیا
چٹے موتی دند عطائے نیں
سوہنے کلیاں وانگ سجائے نے
واہ واہ کالیاں زلفاں بجیاں نے
جہناں حسن تے رنگ چڑھا چھڈیا

میں بات مختصر کردوں میرے محترم سامعین اگر سخاوت دیکھ کر کسی سے محبت کرتے ہو یہ بندہ مخیر بڑا ہے یہ بندہ سخی بڑا ہے بڑی سخاوتیں کرتا ہے مسجدیں بنواتا ہے مدرسے بنواتا ہے علماء طلباء کی بڑی خدمتیں کرتا ہے اگر سخاوت دیکھ کر کسی سے پیار کرتے ہو اللہ ذوالجلال کی قسم میرا نبی سخیوں کا بادشاہ بن کر آیا ہے سبحان اللہ سبحان اللہ ایک ہی مثال پیش کروں بخاری میں

حدیث موجود ہے میرے پاک پیغمبر علیہ السلام کے پاس ایک عورت چادر تحفہ لے کر آئی میرے سوہنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے زیب تن فرمائی ہے میرے محبوب صحابی میں جلوہ گر ہوئے حضرت عبد الرحمٰن بن عوف آگے تشریف رکھتے ہیں محبوب کی زیب تن کی ہوئی چادر دیکھی تو حضرت عبدالرحمٰن بن عوف عرض کرتے ہیں یہ بخاری کا واقعہ ہے سوہنیا چادر بڑی پیاری لگتی ہے چادر بڑی خوبصورت ہے اللہ اکبر کبیرا میرے سوہنے نبی نے محسوس کیا میرے صحابی کو چادر پیاری لگی ہے آقا علیہ السلام گھر تشریف لے گئے پرانی چادر زیب تن فرمائی اور نئی چادر جو تحفہ کے طور پر ملی ہے میرے سوہنے نبی علیہ السلام نے اپنے صحابی کی نذر کر دی آقا علیہ السلام فرماتے ہیں تمہیں اچھی لگی ہے تم لے لو سبحان اللہ سبحان اللہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھی اللہ اکبر کبیرا پیغمبر کے صحابی باتیں کرنے لگے یار عبدالرحمٰن یہ تم نے کیا کیا ہے یہ تو پیارے پیغمبر علیہ السلام کو چادر بہت اچھی لگی اتنی خوبصورت لگی تم نے اس چادر کی ڈیمانڈ کا مطالبہ کیا کائنات کے لوگو جو بات عبدالرحمٰن بن عوف نے کہی ہے لاکھوں من سونا ہو تو لکھ کے لے جانا تمہارا ایمان تازہ ہو جائے روح کو غذا مل جائے صحابی کے ایمان کی محبت اور تڑپ دیکھ لو صحابی کی ڈیمانڈ اور مطالبہ صحابی کی نیت اور سوچ سبحان اللہ سبحان اللہ جیسے میرے نبی علیہ السلام کے صحابہ اوپر سے سوہنے ویسے میرے پیغمبر کے صحابہ کی سوچیں بھی پیاری ہے سبحان اللہ کہنے لگے ساتھیو! کیوں طعنے مار رہے ہو کیوں مجھے پریشان کرتے ہو میں نے اس لیے چادر نہیں لی کہ میں استعمال کروں یہ جو چادر ہے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم کے ساتھ لگی ہے یہ جو چادر ہے کائنات کی ہستی کے جسم سے چمٹی ہوئی ہے یہ چادر میں نے اس لیے حاصل کی ہے جب میں فوت ہوں اس چادر کو میرا کفن بنایا جائے سبحان اللہ سبحان اللہ ایک بابا جی نے بڑی پیاری ترجمانی کی ہے

سنو کن لا کے عورت اک سی آئی
بطور تحفہ او چادر لیائی
لیا کے چادر سوہنے نبیؐ نوں پھڑائی
نبی پاکؐ نے چادر زیب تن فرمائی

مرید اک بیٹھا ہویا سی اگے
آکھن لگا چادر کڈی سوہنی لگے
میرے پیر و مرشد ذرا مسکرائے
تے بات اے سنائی
تینوں چنگی لگ دی تے تو لے جا پائی
تیرا دل چادر نوں ترسے نہ یارا
اسی ایداں ای کر لواں گے گزارہ
پیر سچے دی سخاوت دیاں پے گئیاں دھمالاں
میں ایسے پیر دے کیوں نا قدماں نوں چماں
پلہ پیر دا پھڑیا رنگ لا گیا نا
پیری مریدی دا مزا آ گیا نا

بخاری کی دوسری حدیث ہے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں گیا تھا میدان احد کی طرف گئے تھے آمنہ کے در یتیم نے احد پہاڑ کی طرف جبل احد کی طرف اشارہ کیا آپ فرماتے ہیں اگر اللہ پاک نے احد پہاڑ کو میرے لیے سونا بنا دے یہ لاکھوں اور ٹنوں منوں الـلّـــہ اکبـــر کبیـــرا یہ لاکھوں ٹن اور من جبل احد پہاڑ میرے لیے سونے کا بنا دے ابوذر رضی اللہ عنہ سن لو میں تین دن کے اندر سارا سونا جبل احد یتیموں مسکینوں حقداروں میں تقسیم کر دوں اور ایک تولہ بھی اپنے پاس نہ رکھوں سبحان اللہ بخاری کی حدیث ہے

بخاری دے اندر ہے واقعہ آیا
ابوذر نوں اک دن نبی نے سنایا
اللہ اکبر
جے اللہ تعالیٰ کوئی ایسا ٹوہ دے
جو احد پہاڑ اے او سونے دا ہو جائے

اے سونا کروڑاں مناں چوں لکھاں
میں اک تولہ ایندے چوں نہ رکھاں
میں تناں دناں وچ ونڈا ایدا
کہ سارے دا سارا مریداں نوں دے دا

اگر اخلاق دیکھ کر محبت کرتے ہو تو میرے نبی ﷺ جیسا اخلاق کسی کے پاس اخلاق نہیں اگر کردار کا کریکٹر دیکھ کر کسی سے محبت کرتے ہو آمنہ کے در یتیم ﷺ کا کردار دیکھ لو کائنات کے امام علیہ السلام کا کریکٹر دیکھ لو سبحان اللہ اگر میٹھی زبان دیکھ کر اللہ اکبر کسی سے پیار اور محبت کرتے ہو میرے نبی علیہ السلام کی زبان اتنی میٹھی ہے اتنا تو شہد کا ڈرم بھی میٹھا نہیں جتنی مدینے کے در یتیم علیہ السلام کی اللہ اکبر زبان میٹھی ہے اے کائنات کے لوگو میں پیار اور محبت کی دعوت دینا چاہتا ہوں ﴿قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ﴾ (آل عمران: 31) اتنے عظیم پیغمبر اتنے اعلیٰ پیغمبر علیہ السلام سارے نبیوں کی خوبیاں اور خصلتیں سارے نبیوں کے خصائص فضائل محاسن ایک محبوب خدا ﷺ کے اندر مجتمع کر دیے سارے نبیوں کی صفتیں ایک محمد ﷺ کے اندر جمع فرما دیں یہ میری آخری گزارشات ہیں

منی قربانی گئی حضرت خلیل دی
فرمانبرداری تے اطاعت اسماعیل دی
حسن نبی یوسف دا تے غم یعقوب دا
چپ نبی زکریا دی صبر ایوب دا
عیسی نبی سوہنیاں چوں نرم طبع حال دا
تذکرہ میرے پیغمبر موسی جلال دا
آواز داؤد دی تے شاہی سلیمان دی
قبضے وچ مخلوقات سارے جہان دی

رب دے پیارے محبوب رفیق دا
صدق مشہور لوگو ابوبکر صدیق دا
عدل فاروق نوں وی دنیا ہے جان دی
شرم و حیا مشہور پیارے عثمان دی
اس تاں روشنی ایس اللہ دے ولی دی
بہادری جہان اتے حضرت علی دی
نمایاں کوئی نہ کوئی خوبی ہر با کمال دی
میں صفت کیہڑی عرض کراں آمنہ دے لال دی
مثال جندی مل دی نئیں زمین آسمان وچ
ایہہ ساریاں ای خوبیاں نے ولی دو جہان وچ
اپنے تے اپنے رہ غیراں نوں احساس سی
دشمن نوں وی آپ دیاں خوبیاں دا پاس سی
مجمع اوصافاں دا تے جوہراں دی کان نیں
آپ دی ذات ساری خوبیاں دی جان نیں
لما چوڑا قصہ ایتھے مینوں مقصود نئیں
او خوبی نئی جیہڑی سوہنے نبی چ موجود نئیں

اللہ مجھے اور تمہیں محبوب کی سچی محبت نصیب فرمائے (آمین) اللہ مجھے اور تمہیں آقا کا اطاعت گزار اور فرمانبردار بنائے (آمین)

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ



بسم اللہ الرحمن الرحیم

عظمت انسان

﴿وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَ سِرَاجًا مُّنِيْرًا﴾ (احزاب:46)

صورت سیرت دا نہیں جواب کوئی
سوہنا بن کے لا جواب آیا
سوہنا حسن جمال کمال والا
لے کے خوبیاں بے حساب آیا
بڑا خوش نصیب ہے او بندہ
جہنوں نبی کریم ﷺ دا خواب آیا
اقبال زمین نوں پاگ لگے
جتھے سوہنا پیغمبر انقلاب آیا

ہر قسم کی حمد و ثنا اللہ جل اللہ شانہ کی ذات خاص کے لیے ہے جو ساری کائنات کا خالق مالک رازق اور قادر ہے لاتعداد بے شمار ان گنت بے حد و حساب درود و سلام امام الانبیاء امام کائنات محبوب کائنات رحمت کائنات سرور کائنات مخزن کائنات سید اعظم سید العرب و العجم سیدنا جناب محمد الرسول اللہ ﷺ کی ذات گرامی کے لیے

حضرات! مختصر بات یہ ہے کہ اللہ تعالی نے ہم پر بڑا کرم کیا ہے کہ اللہ پاک نے ساری مخلوقات میں سے عظمت والی عزت والی شان والی وقار والی احترام والی اکرام والی مخلوق کو حضرت انسان بنایا ہے اللہ پاک کا ہم پر بہت بڑا احسان ہے کہ جس نے ہمیں انسانوں میں سے پیدا کیا ہے انسان بنایا ہے اور دین اسلام عطا فرمایا ہے ہمیں مسلمان بنایا ہے ویسے تو یہودی بھی انسان ہیں عیسائی بھی انسان ہیں ویسے تو ہندو بھی انسان ہیں انگریز کافر بے ایمان

وہ بھی انسان ہیں انسان ہونے کے ساتھ ساتھ اللہ کریم کا ہم پر یہ خاص فضل ہے کہ رب کریم نے ہمیں انسان بھی بنایا اور مدینے والے کا غلام بھی بنایا ہے کہ جو بندے اپنی قسمت اور مقدر پر راضی ہیں کہ اللہ نے ہمیں انسان بھی بنایا ہے اور مسلمان بھی بنایا ہے ذرا زور سے کہو سبحان اللہ اللہ کا شکریہ ادا کرنا چاہیے اور قرآن مجید جیسی عظیم المرتب کتاب ہماری ہدایت کے لیے اللہ نے ہمیں عطا فرمائی ہے اور جس پیغمبر کے امتی بننے کے لیے بڑی بڑی ہستیاں خواہش کرتی گئیں دعائیں کرتی رہیں اللہ پاک نے اپنے خاص الخاص پیغمبر کریم کا ہمیں امتی بنایا ہے آپ کا کلمہ نصیب فرمایا ہے ساری مخلوقات میں سے اللہ پاک نے ہمیں انسان کا اعلیٰ بنایا ہے افضل بنایا ہے

فرشتوں سے بہتر ہے انسان بننا
مگر اس میں پڑتی ہے محنت زیادہ

دوسری بات یہ ہے

منیا ایہوں ہے حال بے چاری
نہ نوری نہ ناری
عملاں دے جدوں پر لگ جاون
فر اڑ دی اے مار اڈاری
فرشتہ کہہ کر میری توہین نہ کرنا
میں اک مسجود ملائکہ ہوں
مجھے انسان رہنے دو

اللہ کریم نے اپنی کلام مقدس میں چار قسمیں اٹھائی ہیں اللہ کی ذات بغیر قسم کے کوئی بات کہہ دے ایمان والے حق مانتے ہیں سچ مانتے ہیں اللہ پاک کی کسی بات میں شک ہو سکتا؟ اللہ کی ہر بات سچی ہے اور پکی ہے قرآن پاک نے بتایا ہے ﴿وَ مَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا﴾ (النساء:122) اللہ کی ذات سے سچی ذات کون ہوسکتی ہے اللہ تعالیٰ کی سچی بات میں

سے سچی بات کس کی ہوسکتی ہے سب سے سچی ذات بھی اللہ کی ہے اور سب سے سچی بات بھی اللہ کی ہے ﴿وَ مَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا﴾ (النساء:87) ﴿وَ مَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا﴾ (النساء:122) ﴿قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ﴾ (آل عمران: 95) اللہ کی ذات سچی ہے سچی ذات نے قسمیں اٹھا اٹھا کر یہ مسئلہ بیان کیا ہے آؤ ذرا پیار اور محبت سے قرآن کی باتیں سنو اور اپنا ایمان تازہ کرو اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کا قرآن اس بات کا ذکر خیر کر رہا ہے رب کریم فرماتے ہیں ﴿بسم اللّٰه الرحمن الرحيم ٥ وَالتِّيْنِ﴾ (التین:1) اللہ پاک فرماتے ہیں فرمایا مجھے تین درخت کی قسم ہے ﴿وَالزَّيْتُوْنِ﴾ (التین:1) فرمایا مجھے زیتون کے درخت کی قسم ہے ﴿وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ﴾ (التین:2) اللہ کریم فرماتے ہیں مجھے طور سیناء پہاڑ کی قسم ہے ﴿وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ﴾ (التین:3) اللہ کریم فرماتے ہیں مجھے امن والے شہر بلد امین مكة المعظمه مکۃ المکرّمہ کی قسم ہے مجھے مکہ پاک کی قسم ہے چار قسمیں اٹھائیں تین درخت کی قسم زیتون درخت کی قسم طور سیناء پہاڑ کی قسم اور مکۃ المکرّمہ کی قسم چار قسمیں اٹھا کر رب ذوالجلال فرماتے ہیں ﴿لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ﴾ (التین: 4) جہاں دو تاکیدیں اکٹھی ہو جائیں وہاں بھی قسم کے معنی پائے جاتے ہیں حرف "ل" بھی تاکید کے لیے اور حرف "قد" بھی تاکید کے لیے اللہ نے دو تاکیدیں اکٹھی فرمائیں ہیں ﴿لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ﴾ (التین:4) البتہ تحقیق ہم نے انسان کو بنایا انسان کی تخلیق کی۔ انسان کی بناوٹ اور سجاوٹ کی انسان کو بنایا ہے ﴿فِيْۤ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ﴾ (التین:4) بڑی پیاری صورت میں بڑی پیاری ہیبت میں بڑی پیاری حالت میں انسان تمہارے حسن کی قسمیں اللہ نے اٹھائی ہیں انسان تمہاری بناوٹ اور سجاوٹ کے بارے میں اللہ قسمیں اٹھا اٹھا کر فرما رہے ہیں ہم نے تمہیں بڑا ہی پیارا بنایا ہے بڑا ہی سوہنا بنایا ہے بڑا خوبصورت بنایا ہے حالانکہ آسمان کتنی بڑی مخلوق ہے اس کا کنارہ کوئی نہیں اللّٰہ اکبر کبیرا اور اتنا بلند و بالا نظر آ رہا ہے زمین اللہ نے پانی کے اوپر فرش بچھا دیا ہے ساری مخلوقیں دیکھ لو چاند اور سورج کتنے پیارے سیارے اللہ نے بنائے ہیں یہ دریا ندی نالے اللہ نے موجزن

کیے ہیں حجر و شجر کی تخلیق کی ہے چرند پرند درند کی تخلیق کی ہے اللّٰہ اکبر نوریوں کو بنایا ہے فرشتوں کی تخلیق فرمائی ہے فرشتوں سے لے کر کائنات کی ہر بڑی اور چھوٹی مخلوق کو دیکھ لو اللہ پاک نے کسی مخلوق کے بارے میں قسم اٹھا کر نہیں فرمایا ہم نے سورج کو بڑا سوہنا بنایا ہے قسم اٹھا کر نہیں فرمایا ہم نے چاند کو بڑا احسن دیا ہے قسم اٹھا کر نہیں فرمایا ہم نے فرشتوں کو بڑا اعلیٰ بنایا ہے نوری بنایا ہے بڑی سے بڑی مخلوق چھوٹی سے چھوٹی مخلوق دیکھ لو اللّٰہ اکبر ایک نوری مخلوق ہے ایک ناری مخلوق ہے ایک خاکی مخلوق ہے غور فرمایا نوریوں کے بارے میں بھی قسم اٹھا کر نہیں فرمایا ہم نے فرشتوں کو بڑا اعلیٰ افضل اور سوہنا بنایا ہے ناریوں کے بارے جنوں سے نہیں کہا ہم نے بڑا سوہنا اور اعلیٰ بنایا ہے انسان تمہاری تخلیق کی باری آئی ہے تمہاری عظمت و رفعت کی باری آئی ہے خاکیوں اے مٹی کے پتلو! میری اور تمہاری بناوٹ اور سجاوٹ کی باری آئی اللہ کریم فرماتے ہیں ﴿لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنسَانَ فِیْ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ﴾ (التین: 4) قسمیں اٹھا اٹھا کر فرمایا ہم نے انسان کو سب سے سوہنا لفظ احسن اسم تفضیل ہے سب سے اعلیٰ سب سے احسن سب سے اشرف سب سے اکرم سب سے افضل اور سب سے پیارا بنایا ہے ﴿وَ لَقَدْ کَرَّمْنَا بَنِیْٓ اٰدَمَ﴾ (بنی اسرائیل: 70) پندرہویں پارے کے الفاظ ہیں اللہ پاک فرماتے ہیں ہم نے نوع انسان کو تکریم عطا کی ہے عزت والا بنایا ہے وقار والا بنایا ہے شان والا بنایا ہے ﴿وَ لَقَدْ کَرَّمْنَا بَنِیْٓ اٰدَمَ﴾ سبحان اللہ سارا قرآن پڑھیں اللہ پاک نے باقی مخلوقوں کا ذکر اور ان کی تخلیق کا ذکر کیا ہے قرآن سنیے ان الفاظ پر غور کیجئے رب کریم فرماتے ہیں اللہ کا قرآن سنو فرمایا

﴿مَا لَکُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰہِ وَقَارًا o وَقَدْ خَلَقَکُمْ اَطْوَارًا o اَلَمْ تَرَوْا کَیْفَ خَلَقَ اللّٰہُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا o وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِیْھِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا﴾ (نوح: 13تا16) کبھی فرمایا ﴿اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا o ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا o فَاَنْۢبَتْنَا فِیْھَا حَبًّا o وَعِنَبًا وَقَضْبًا o وَزَیْتُوْنًا وَّنَخْلًا o وَحَدَآئِقَ غُلْبًا o وَفَاکِھَۃً وَّاَبًّا﴾ (عبس: 25تا31)

﴿اَلَمۡ نَجۡعَلِ الۡاَرۡضَ مِهٰدًا ۝ وَّالۡجِبَالَ اَوۡتَادًا ۝ وَّخَلَقۡنٰكُمۡ اَزۡوَاجًا﴾

(النباء:6 تا 8)

سبحان اللہ بڑی مخلوقوں کا ذکر کیا ہے لیکن کسی کے بارے میں یہ نہیں کہا اللہ نے قسم اٹھا کر نہیں فرمایا ہم نے فلاں مخلوق کو بڑا پیارا بنایا ہے اور دوسرا مسئلہ بھی یاد رکھنا وہ احکم الحاکمین ہے وہ احکم الخالقین ہے وہ رب العالمین ہے وہ حاکم ہے ساری مخلوق اس کی محکوم ہے وہ خالق ہے ساری کائنات مخلوق ہے اللّٰہ اکبر وہ مالک ہے ساری کائنات مملوک ہے ساری کائنات عابد اللہ اکیلا ہی معبود ہے ساری کائنات ساجد ہے اللہ اکیلا ہی مسجود ہے ساری کائنات حامد ہے اللہ اکیلا ہی محمود ہے ساری کائنات فانی ہے اللہ اکیلا ہی موجود ہے وہ جو چاہے کرتا ہے اسے پوچھنے والا کوئی نہیں اسے روکنے والا کوئی نہیں اسے ٹوکنے والا کوئی نہیں ﴿عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ۝ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیۡدُ﴾ ہے احکم الحاکمین ہے مجھے اور تمہیں شریعت نے حکم دیا ہے آقا نے تعلیم دی ہے اے میرے امتیو تم نے جب بھی قسم اٹھانی ہے تو صرف اللہ کے پاک نام کی قسم اٹھانی ہے اللہ کے نام کے علاوہ نبی کے نام کی قسم کھانی جائز نہیں روضہ رسول کی قسم کھانی بھی جائز نہیں روضہ رسول کی قسم کھانی بھی جائز نہیں لوگو دنیا والو اللّٰہ اکبر کبیرا اللہ کے نام کے علاوہ کسی دادا کی قسم اٹھانا بھی جائز نہیں جبکہ ہم کہہ دیتے ہیں جہالت نے ہماری عقل ماری ہے کیوں جی کئی بندے کہہ دیتے ہیں مجھے ماں کی قسم ہے تمہیں باپ کی قسم ہے مجھے نبی کی قسم ہے تمہیں فلاں کی قسم ہے نہیں نہیں سنو ان لغویات سے ان فضولیات سے ان قسموں سے اللہ کے رسول ﷺ نے اور شریعت اسلامیہ نے ہمیں منع کر دیا ہے یعنی اللہ کے نام کے علاوہ کسی اور کے نام کی قسم کھانا جائز نہیں آج کے بعد ایسے نہیں کہنا مجھے ماں کی قسم ہے جہالت کے مارے بندے کہہ دیتے ہیں یہ جہالت ہوتی ہے لاعلمی ہوتی ہے پتہ نہیں ہوتا چاروں کو مسئلے کا تمہیں باپ کی قسم ہے مجھے پیدا کرنے والی ماں کی قسم ہے مجھے فلاں کی قسم ہے اللہ کے نام کے علاوہ نبی کے نام کی بھی قسم کھانا جائز نہیں یہ مسئلہ آج سن لو اور آج کے بعد پکا کر لو اللہ کے علاوہ نبی کے نام کی بھی قسم کھانا جائز نہیں اتنا بڑا گناہ ہے اتنا بڑا مسئلہ

نبی پاک ﷺ نے فرمایا جس نے اللہ کا نام چھوڑ کر اس کی مخلوق میں سے کسی کی بھی قسم کھالی اس نے اللہ سے شرک کیا ہے اس نے رب کا کفر کر دیا ہے لیکن ہم نے کبھی خیال ہی نہیں کیا کیوں بھئی یہ کمزوری ہم میں ہے یا کوئی نہیں؟ کوئی بندہ چارپائی پر بیٹھا ہو وہ پتہ کیا کہتا ہے میں جناب روکھی سوکھی چوکھٹ پہ بیٹھا ہوں میں مرن سیو پر بیٹھا ہوں کیا مطلب ہے؟ یہ ساری باتیں قسم کے معنی میں استعمال ہوتی ہیں کیوں جی سودا لینے لگے کوئی لین دین کرنے لگے یہ زمین سے تنکا اٹھا کر ہمنارے والے مسلمان کھوؤں ٹاریوں پر زندگی گزارنے والے وہ جناب گائے بھینس کا سود کرنے وقت نیچے سے تنکا اٹھا کر وہ کہتا ہے اسے قرآن ہی سمجھ لو کیا کہتا ہے یعنی ایک قسم کے معنی اسے تسلی اور تشفی دے رہا ہے یہ ساری لغویات ہیں یہ ساری فضولیات ہیں ان سب کاموں سے ہم نے بچنا ہے بولو ان سب کاموں سے ہم نے بچنا ہے، تمہارے ذہن میں یہ بات بیٹھ سکتی ہے کہ مولوی جی تم ہمیں مسئلہ بتاتے ہو کہ بھئی اللہ کے نام کے علاوہ کسی کی قسم نہیں کھانی تو اب کہہ رہے ہیں مجھے تین درخت کی قسم ہے مجھے زیتون درخت کی قسم ہے مجھے مکہ شہر کی قسم ہے مجھے طور سیناء پہاڑ کی قسم ہے رب مخلوق کی قسمیں کیوں اٹھاتا ہے یہ بات ذہن میں آتی ہے کہ نہیں آتی کہ ہمیں منع کیا ہے ہمیں منع کیا ہے ہم نے وہی کام کرنا ہے جو کام رب رسول نے ہمیں کرنے کا حکم دیا ہے میں نے پہلے بتایا ہے وہ خالق ہے وہ مالک ہے وہ احکم الحاکمین ہے علیٰ کل شیء قدیر ہے وہ مالک الملک ہے اسے پوچھنے والا کوئی نہیں اسے روکنے والا کوئی نہیں اسے مشورے دینے والا کوئی نہیں اسے کوئی بات کرنے والا نہیں ساری کائنات کا مالک ہے حاکم ہے خالق ہے رازق ہے جو چاہے کرتا ہے جس کی تعریف رب چاہے اپنی زبان سے اپنے کلام سے کر دے میں نے تو ستاروں کی قسمیں بھی کھائی ہیں اس نے دن اور رات کی قسمیں بھی اٹھائی ہیں جن گھوڑوں پر بیٹھ کر مجاہد جہاد کرتے ہیں اللہ نے ان گھوڑوں کی قسمیں بھی اٹھائی ہیں اللہ نے ہواؤں کی قسمیں بھی اٹھائی ہیں آؤ سنو قرآن کی دو چار باتیں اس کا ترجمہ سیکھو معنی و مفہوم سیکھو علماء سے مسئلے پوچھو اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم o وَالْفَجْرِ o وَلَيَالٍ عَشْرٍ o وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ o وَاللَّيْلِ إِذَا يَسْرِ﴾ (الفجر: 1تا4) قرآن کی دوسری سورۃ فرمایا ﴿وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا o فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا o فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا o فَأَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا o فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا﴾ (العادیات: 1تا5) کہیں فرمایا ﴿وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا o وَالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا﴾ (النازعات: 1، 2) کہیں فرمایا ﴿وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا﴾ (الشمس: 1) اللہ اکبر کہیں فرمایا ﴿وَالضُّحٰى o وَاللَّيْلِ إِذَا سَجٰى﴾ (الضحی 1، 2) کبھی میرے اللہ فرماتے ہیں ﴿وَالنَّجْمِ إِذَا هَوٰى﴾ (النجم: 1) کبھی میرے اللہ نے میرے سوہنے نبی علیہ السلام کی زندگی کی قسم اٹھائی ہے فرمایا ﴿لَعَمْرُكَ﴾ (الحجر: 72) محبوب مجھے تمہاری زندگی کی قسم ہے محبوب مجھے تمہاری زندگی پاک کی قسم ہے محبوب مجھے تمہاری عمر کی قسم ہے وہ مالک ہے وہ خالق ہے وہ رازق ہے جو چاہے کرتا ہے لیکن ہمیں مخلوق کی قسم اٹھانے سے منع فرما دیا ہے ہمارے لیے یہ جائز نہیں ہے ہمارے لیے یہ حلال نہیں گھروں میں بیٹھ کر سننے والی میری بہنیں بھی سن لیں کبھی آج کے بعد ایسے نہیں کہنا مجھے دودھ پت کی قسم ہے کبھی یہ نہیں کہنا مجھے ماں کی قسم ہے مجھے باپ کی قسم ہے مجھے فلاں کی قسم ہے مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم ہے یہ ساری جہالت والی باتیں ہیں اللہ کریم فرماتے ہیں مجھے تین درخت کی قسم ہے زیتون درخت کی قسم ہے طور سیناء پہاڑ کی قسم ہے اللہ اکبر امن والے شہر مکہ کی قسم ہے چار قسمیں اٹھا کر فرمایا ﴿لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِيْٓ أَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ﴾ (التین: 4) قرآن کا دوسرا مقام سنیے انسان تمہارے حسن کا تذکرے انسان تمہاری عظمت کے تذکرے ﴿اللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ﴾ (مومن: 64) سبحان اللہ۔ قرآن کا تیسرا مقام ہے اللہ کریم فرماتے ہیں ﴿هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ﴾ (آل عمران: 6) قرآن کا چوتھا مقام ہے اللہ کریم فرماتے ہیں ﴿فَتَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ﴾ (المومنون: 14) قرآن کا پانچواں مقام ہے ... تمہاری

تخلیق کی باتیں کی ہیں ﴿هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُوْرًا ○ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا﴾ (الدھر: 1، 2) قرآن کا چھٹا مقام ہے اللہ نے تو ہمیں قرآن والی نعمت دی ہے ہمیں تو گپیں کہانیوں اور بناوٹی باتیں ہیں ہم لوگوں کو اللہ کا قرآن پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں مدینے والے کی نعتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اب دنیا والو لوگو! قرآن کا تیسرا مقام سنیے فرمایا ﴿يٰاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ○ الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ﴾ (انفطار: 6، 7) محبت کرنا پیار کرنا

اللہ خالق سارے جگ دا اے
اوندے در توں ای سب کجھ لبھدا اے
اونوں مالک ہونا پھبدا اے
اوسے دے سب پسمارے نیں
سبحان اللہ سبحان اللہ
قدرت دے عجب نظارے نیں
پانی تے زمین ٹکائی اے
تھماں باجھ اسمان کھلارے نیں

﴿اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ○ وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ○ وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ○ وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ﴾ (الغاشیہ: 17 تا 20)

ان سب باتوں کا ترجمہ سنیے

کتے بلبل باغ باغیچے نیں
کتے کاہ دے سب غالیچے نیں

پھل کلیاں اوپر نیچے نیں
خوشبو نال مہکے نظارے نیں
سبحان اللہ سبحان اللہ
ایہہ قدرت دے عجب نظارے نیں
پانیف تے زمین ٹکائی اے
تھماں باجھ آسمان کھلارے نیں
اوندا جاری لنگر خانہ اے
اونہوں کھاندا کل زمانہ اے

﴿وَ اِنۡ تَعُدُّوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ لَا تُحۡصُوۡهَا﴾ (ابراھیم:34)

قرآن میں تیری عظمت پر قربان جاؤں ﴿اَمَّنۡ هٰذَا الَّذِیۡ یَرۡزُقُكُمۡ اِنۡ اَمۡسَكَ رِزۡقَهٗ﴾ (الملك:21) ﴿اَللّٰهُ الَّذِیۡ خَلَقَكُمۡ ثُمَّ رَزَقَكُمۡ ثُمَّ یُمِیۡتُكُمۡ ثُمَّ یُحۡیِیۡكُمۡ هَلۡ مِنۡ شُرَكَآئِكُمۡ مَّنۡ یَّفۡعَلُ مِنۡ ذٰلِكُمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ سُبۡحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰی عَمَّا یُشۡرِكُوۡنَ﴾ (الروم:40)

اوندا جاری لنگر خانہ اے
اونہوں کھاندا کل زمانہ اے
کیوں غیراں دے ول جانا اے
اوندے در تے منگتے سارے نیں
کٹے نقشے قدرتاں والے نیں
کئی گورے نیں کئی کالے نیں
پر او بڑے ای کرمانوالے نیں
جیہڑے جھک دے اس دوارے نیں

سبحان اللہ سبحان اللہ
قدرت دے عجب نظارے نیں
اونہوں نیند کدی نہ آندی اے
نہ اونگھ وی غلبہ پاندی اے

﴿اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ﴾(البقرہ:255)

سبحان اللہ سبحان اللہ

اونہوں نیند کدی نہ آندی اے
نہ اونگھ ای غلبہ پاندی اے

حالانکہ نبی بھی سو جاتے ہیں ولی بھی سو جاتے ہیں قطب بھی سو جاتے ہیں بڑے بڑے اللہ والے بھی سو جاتے ہیں یہ ساری باتیں قرآن نے بتائی ہیں اللہ اکبر کبیرا

اونوں نیند کدی نہ آندی اے
نہ اونگھ ای غلبہ پاندی اے
نہ تھکاوٹ کدی تھکاندی اے
اوندی کر دے کم اشارے نیں
سبحان اللہ سبحان اللہ

ایک بار کہہ دو سبحان اللہ

سبحان اللہ سبحان اللہ
قدرت دے عجب نظارے نیں

اس کی قدرتوں پر صدقے جائیں اے دیہاتیو پینڈو اور سادہ زندگی گزارنے والو تمہیں تو مسئلے سمجھنے بڑے آسان ہیں تمہیں تو عقیدہ پکا کرنا بڑا آسان ہے ہم نے جانور رکھے ہیں گائے بھینس بکریاں بھیڑیں رکھی ہیں ہم اپنے جانوروں کو چارہ ڈالتے ہیں ہم اپنی گائے

بھینس کو چارہ کاٹ کر ڈالتے ہیں ہم انہیں توڑی کونڈہ کھل اور بنولہ ڈالتے ہیں ہم اپنے جانوروں کو چھپڑوں کھالوں اور نالوں کا گندہ پانی پلاتے ہیں اللہ میں تیری شان وقدرت پر صدقے جاؤں اللہ تمہاری رحیمی کریمی پر صدقے جاؤں ان ساری چیزوں میں سے بھینس گائے کے پیٹ میں خالص خوشبو دار اور لذیذ سبحان اللہ سبحان اللہ پیور قسم کا خالص دودھ دینے والا کون ہے؟ گرج کر بولو یہ دودھ دینے والا کون ہے صرف اللہ دھیان کرنا توجہ کرنا

پٹھیاں دے وچ دودھ مشیناں لگیاں نیں
کالے تھناں وچ ویکھو تاراں وگیاں نیں

اونچی آواز سے کہو سبحان اللہ تیرے مالک کی تعریف ہو رہی ہے رب کی توحید سے راضی ہو جاؤ اللہ کی توحید سے خوش ہو جاؤ ذرا مل کر پیار سے اونچی آواز سے کہو سبحان اللہ

پٹھیاں دے وچ دودھ مشیناں لگیاں نیں
کالے تھناں وچ ویکھو تاراں وگیاں نیں
دودھ دے وچ دہی تے دہی وچ تھندا اے
مر جانیا مر جانا ای مالک زندہ اے
ٹڈاں دے وچ پانڈے رکھے ہوئے نیں
مرغی دے وچ آنڈے رکھے ہوئے نیں
کدھرو نکل بچہ تے کدھروں پرندہ اے
مر جانیا مر جانا ای مالک زندہ اے

سو باتوں کی ایک بات ہی کروں دھیان کرنا میں بڑی اعلیٰ بات کرنے لگا ہوں اور بڑی قیمتی بات تمہاری جھولیوں کی زینت بنانے لگا ہوں ساری مخلوقات میں سے انسان پیارا ہے کوئی انسان؟ ساری مخلوقات میں سے انسان سوہنا بن کر آیا اور سارے انسانوں میں سے نبیوں کی جماعت کو اللہ نے سوہنا بنایا ہے سارے انسانوں میں سے نبیوں کی جماعت کو اللہ

نے افضل و اعلیٰ بنایا ہے اور سارے نبیوں میں سے میں قربان جاؤں آمنہ کے لال علیہ السلام کو اللہ پاک نے امام الانبیاء علیہ السلام بنایا ہے سارے نبیوں اور انسانوں میں سے آمنہ کے در یتیم علیہ السلام کو اللہ پاک نے سید البشر بنا دیا ہے خیر البشر بنا دیا ہے اللہ اکبر سید الانبیاء بنا دیا ہے امام الانبیاء بنا دیا ہے ساری مخلوقات میں سے انسان افضل اور سوہنا بن کر آیا ہے سارے انسانوں میں سے اللہ کے نبی اور رسول سوہنے بن کر آئے ہیں افضل بن کر آئے ہیں اعلیٰ شان والے بن کر آئے ہیں پھر سارے نبیوں اور رسولوں میں سے امام الانبیاء سید الانبیاء محبوب کائنات علیہ السلام کو اللہ تعای نے عزتیں عظمتیں اور شانیں عطا کر دی ہیں آپ کو تو اللہ نے حسن کی سرداریاں عطا کر دیں ہیں اللّٰــہ اکبــر کبیــرا حسینوں کے بادشاہ بن کر آئے آپ سخیوں کے بادشاہ بن کر آئے آپ خلق عظیم کے پیکر بن کر آئے آپ رحمت العالمین بن کر آئے آپ ختم النبیین بن کر آئے آپ شارع شرح مبین بن کر آئے آپ سید الاولین بن کر آئے آپ سید الآخرین بن کر آئے آپ امام اا لمجاہدین امام المتقین امام العبین بن کر آئے میں قربان جاؤں میرے پیغمبر دنیا میں آئے کیا حسن لے کر آئے کیا جمال اور کیا کمال لے کر آئے اللہ کے قرآن نے آقا کے حسن کی ایک جھلک پیش کی ہے رب کریم فرماتے ہیں

﴿وَّدَاعِیًا اِلَی اللّٰہِ بِاِذْنِہٖ وَ سِرَاجًا مُّنِیْرًا﴾(احزاب:46)

بات کو سمجھنا ساری مخلوقات میں سے اللہ نے انسان کو اعلیٰ بنایا سارے انسانوں میں سے انبیاء کی جماعت کو سوہنا بنایا ہے سارے نبیوں رسولوں میں سے آقا نام دار کو اللہ نے حسن کا بادشاہ بنایا ہے حسینوں کا سردار بنا دیا ہے میں کہوں نا محبت کی بولی بولوں توجہ کرنا غور کرنا

شکل میں اجمل عقل میں اکمل

شکل بھی سوہنی بولو عقل بھی؟ ساری دنیا سے سوہنی عقل والے ساری دنیا سے سوہنی شکل والے سارے لفظ ہی اسم تفضیل ہیں

شکل میں اجمل عقل میں اکمل
خلق میں افضل نقط میں فیصل

جامع الجمع رتبہ اے احمد

ایمان والا بولے گا آقا کی محبت والا بولے گے سوہنے سے پیار کرنے والا بولے گا سب بولو صلی اللہ علیہ وسلم اپنی محفل کا سماں بنادو اپنی مجلس میں پیار پیدا کردو اپنی مجلس میں ایک رونق اور نکھار پیدا کردو پیارے آقا علیہ السلام کا اسم پاک نام نامی پیارے نبی کا اسم گرامی سنو پڑھو ذرا صلی اللہ علیہ وسلم اور بھائی نیکی لینے کے لیے آئے ہو ثواب کی نیت سے آئے ہو چلو جاتے جاتے چار نیکیاں لیتے جائیں اپنے گناہوں کی معافی کروالیں ایک بار پھر کہہ دو صلی اللہ علیہ وسلم

طاہر و اطہر بہتر برتر
ساقی کوثر شافعی محشر
اللہ اکبر رتبہ احمد
صلی اللہ علیہ وسلم
صلی اللہ علیہ وسلم
حق دا دلارا نبیوں کا لاڑا
آنکھوں کا تارا دل کا سہارا

یہ کون کہہ رہا ہے وہابی کہہ رہا ہے کیوں جی اس بات پر راضی ہو

آنکھوں کا تارا دل کا سہارا
رشتوں میں پیارا رشتہ احمد
صلی اللہ علیہ وسلم، صلی اللہ علیہ وسلم

سبحان اللہ

توحید کی شمع جس نے جلائی
کفر کی ظلمت جس نے مٹائی
لہرایا اسلام کا پرچم

صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم

سبحان اللہ سننا ذرا توجہ سے

ظلم کی ہر زنجیر کو توڑا
رشتہ ایک خدا سے جوڑا
شرک کی محفل کر دی برہم
صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم
راہ میں کانٹے جس نے بچھائے
گالی دی پتھر برسائے
ان پہ بھی چھڑکی پیار کی شبنم
پڑھیے صلی اللہ علیہ وسلم

جس جس بندے کو نیکی کی ضرورت ہے ضرور بولو اونچی بولے صلی اللہ علیہ وسلم۔ اب میں آقا کی عزت اور عظمت آقا کی شان اور مقام سوہنے پیغمبر کا مقام و مرتبہ وہ صاحب حمید آپ کے خصائل جمیل کا اور اب آپ کے خصائص پاک کا ذکر شروع کر دوں لوگو دن ختم ہو جائے گا رات آ جائے گی رات ختم ہو جائے گی میں بھی انسان ہوں تمہارے جیسا بندہ ہوں میں تھک جاؤں گا ختم ہو جاؤں گا اللہ پاک کی قسم مدینے والے کی باتیں ختم نہیں ہوتیں مکی مدنی سرکار کی شانیں اور نعتیں ختم نہیں ہوتی ﴿وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَ سِرَاجًا مُّنِيْرًا﴾ ایک ہی گزارش عرض کروں گا ایک ہی ریکوسٹ کروں گا بڑے ادب سے کہوں گا ہاتھ باندھ کر کہوں گا میں اپنے بھائیوں کو دعوت فکر دوں گا یہ نہ کہا کرو وہابی نبی علیہ السلام کو نہیں مانتے نہ اس طرح کی باتیں کیا کرو کہ یہ نبی علیہ السلام کے گستاخ ہیں یہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے گستاخ ہیں یہ گستاخ رسول ہیں یہ نبی کو بڑے بھائی جیسا سمجھتے ہیں اللہ کی قسم ایسی کوئی بات نہیں میری محفل میں آ کر بیٹھو تو سہی میری بات سنو تو سہی ایسے بندہ بائی پاس چلتا جائے پاس آئے ہی نہ بات سنے ہی نہ اور مولویوں کی باتوں میں آ جائے میں کہتا ہوں دوستو آج کی مجلس اٹینڈ

کرنے والو آج کا پروگرام سننے والو کم از کم جو سن رہے ہو تم میں سے کوئی بندہ یہ بات نہ کرے یہ نبی علیہ السلام کو نہیں مانتے یہ فلاں کو نہیں مانتے مانتے بھی ہیں بیان بھی کرتے ہیں سبحان اللہ

کرو دوستاں دے

نہ انگلی اٹھایا کرو نہ لڑائی کیا کرو

کرو روستاں دے ملازہ و تیرے
سانوں آکھ دی نے وہابی وبیرہ
کسے پاسے ایہناں نوں ملنی ٹوئی نیں
کیونکہ اے پیراں دا پیر ای کوئی نئیں

میں کہتا ہوں

غلط دوستاں دا اے بالکل بیان اے
سنو کن لا کے ساڈا بیان اے
جندی دنیا اتے نہ مل دی نظیر اے
ساڈا پیر لوگو پیراں دا پیر اے
جو سارے جہانوں نوکھا نیارا
جندا نام نامی محمد پیارا
جندا نام سن کے سینے ٹھنڈ پے جائے
بلاں دے اتے جیویں کھنڈ پے جائے
مزمل مدثر بشیر او نذیر اے
اسی ہاں مرید تے او ساڈا پیر اے
جاؤ ساری دنیا دا چکر لگاؤ
ایہوں جہیا کوئی پیر لبھ کے لیاؤ

بھیتے پیراں والیو ویرو پراؤ
ایہو جیا کوئی پیر ہے تے وکھاؤ
سنو کن لا کے عورت اک سی آئی
بطور تحفہ دے او چادر

یہ بخاری کی حدیث ہے

سنو کن لا کے عورت اک سی آئی
بطور تحفہ اور چادر لیائی
لیا کے چادر میرے آقا نو پھڑائی
نبی پاک چادر زیب تن فرمائی
مرید اک بیٹھا ہویا سی اگے
کہن لگا چادر کڈی سوہنی لگے
میرے پیارے آقا ذرا مسکرائے
تے بات اے سنائی
تینوں چنگی لگدی اے تو لے جا پائی
تیرا دل چادر توں نہ ترسے یارا
اسی ایداں ای کر لواں گے گزارہ
پلہ پیر دا پھڑیا او رنگ لا گیا نا
پیری مریدی دا مزہ آ گیا نا
پیر سچے دی سخاوت دیاں پے گئیاں دھماں
میں ایسے پیر دے کیوں نہ قدماں نوں چماں
بخاری دے اندر ہے واقعہ آیا
ابوذر نوں اک دن نبی نے سنایا

جی اللہ تعالی کوئی ٹوہ ٹوہ دے
جو احد پہاڑ اے او سونے دا ہو جائے
او سونا مناں تے کروڑاں چولکھاں
میں اک تولہ ایندے چوں نہ کول رکھاں
میں تناں دناں چ کراں ونڈ ایندا
کہ سارے دا سارا مریداں نوں دے دا
پیر سچے دی سخاوت دیاں پے گئیاں دھماں
ایسے پیر دے میں کیوں نہ قدماں نوں چماں
پلہ پیر دا پھڑیا او رنگ لا گیا نا
پیری مریدی دا مزہ آ گیا نا
جاؤ ساری دنیا دا چکر لگاؤ
ایہو جیا کوئی پیر لبھ کے لیاؤ

﴿وَّدَاعِیًا اِلَی اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَ سِرَاجًا مُّنِیْرًا﴾ آؤ ذرا یہاں پیار اور محبت کی باتیں میں صدقے جاؤں اور قربان جاؤں میرے اور تمہارے پیر و مرشد جناب محمد ﷺ کیا عزتیں کیا عظمتیں کیا شان لے کر آئے میں آقا کے معجزات کی بات کروں میں سوہنے پیغمبر کے اخلاق کی بات کروں میں آقا کی رحمت کی بات کا ذکر چھیڑ دوں میں سوہنے پیغمبر کی سخاوت صداقت کی باتیں کروں آقا کی امامت و خطابت کی باتیں کروں یہ ساری باتیں ایک طرف ہیں میں تو اپنے نبی کی عبادت کی باتیں شروع کر دوں اللہ ذوالجلال کی قسم ساری کائنات کی عبادتیں ایک طرف ہیں میرے سوہنے پیغمبر کی تنہائی والی باتیں ایک طرف ہیں اللّٰــہ اکبــر کبیــرا آقا علیہ السلام کا قیام اور رکوع اور سجدہ آقا کا تشہد اور پیغمبر کی زبان پاک میں سے نکلنے والی باتیں ایسی جامع ایسی پیاری ایسی پاکیزہ اور عظمت والی ہیں اللّٰــہ اکبر کبیرا آؤ میں آخری بات عرض کرنا چاہتا ہوں محمد اسماعیل کھرل صاحب ان کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے انہوں

نے اٹھ کر مجھے یہ حکم دیا ہے آرڈر دیا ہے کہ ماں باپ کی عزت اور عظمت کے حوالے سے ہمیں ایک بات اور ایک نظر ضرور سنانا مختصر بات یہ ہے سوہنے پیغمبر کا کلمہ پڑھنے والو ایک ہی حدیث سن لو رب عمل کی توفیق دے دے (آمین) حدیث مسند احمد میں ہے جہانوں کے رحمت فرماتے ہیں من احب ان یمد له فی عمره ویزاد فی رزقه جو بندہ چاہتا ہے اے جوانو! سٹوڈنٹس اے پڑھے لکھے ملازمو ٹیچرو آفیسرو! محبت کا پیغام سنو یاد کر لینا نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں دنیا کا جو بندہ چاہتا ہے اللہ مجھے عزت والی زندگی عطا کر دے اللہ مجھے برکت والی زندگی عطا کر دے اللہ میری زندگی جوانی میں برکتیں ڈال دے اللہ میرے کاروبار میں برکتیں ڈال دے سنو توجہ سے تم تعویذ لینے بھاگتے ہو دم کروانے کے لیے جاتے ہو فلاں جگہ پر مولوی صاحب تعویذ دھاگا کرتے ہیں فلاں جگہ پر مولوی جی دم کرتے ہیں یہ تعویذ ڈالنے والو اپنے کاروبار اپنے زمیندار اور اپنی گاڑی میں برکت چاہتے ہو سوہنے پیغمبر کے اس فرمان پر عمل کر لو آقا فرماتے ہیں جو بندہ چاہتا ہے اللہ مجھے عزت والی زندگی اتنا جامع لفظ ہے عزت والی زندگی برکت والی زندگی دے اللہ میرے رزق روزی میں برکتیں ڈال دے نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں فلیبر والدیه (مسند احمد، ج ۳، ص ۲۶۶) اس بندے کو چاہیے کہ جی بھر کر اپنے والدین کی خدمت کر لے بہت زیادہ اپنے والدین کی عزت اور قدر کرنے والا بن جائے اپنے والدین کی جیبیں بھرو اللہ کی قسم ہے رب تمہاری جیبیں بھر دیں گے اپنے امی اور ابو کے علاج معالجے کا خیال کرو ان کے دوا دارو کا دھیان کرو اللہ آسمان سے برکتوں کے دروازے کھول دیں گے رحمتوں کا نزول فرما دیں گے یہ میری بات نہیں کسی پیر فقیر کی بات نہیں یہ اللہ کے سوہنے نبی کی بات ہے آقا کی زبان پاک سے نکلے ہوئے یہ پاکیزہ الفاظ ہیں فرمایا اللہ زندگی میں بھی برکتیں فرما دیں گے اللہ تمہارے رزق روزی میں بھی برکتیں فرما دیں گے زمیندارو تمہاری جنسوں کی قیمت بڑھ جائے گی سبحان اللہ ملازمو تمہاری ملازمت میں ترقی کی جائے گی تنخواہوں میں اضافہ ہو جائے گا دوکاندارو دوکان زیادہ چلے گی اللہ پاک رحمتیں اور برکتیں نازل فرما دیں گے فرمایا ماں باپ کی عزت اور خدمت کرنے

والے بن جاؤ اسی بات پہ اتفاق کرتا ہوں جس بندے کو سوہنے نبی کی بتائی ہوئی ایک بات پہ یقین نہیں آتا کی ایک بات اور حدیث نہیں اسے تین گھنٹے بھی تقریر سنائیں کیا اثر ہوگا آؤ ذرا توجہ فرماؤ

لوڑ تینوں بندیا جے سکھ چین دی
کریا کر خدمت والدین دی
کر والدین دے آرام دا خیال
جناں تینوں پالیا اے مشقتاں دے نال

میں نے بوڑھے بزرگ دیکھے ہیں جسم میں کمزوری ہے داڑھی اور سر کے بال سفید ہو گئے ہیں اللہ ذوالجلال کی قسم ان گنہگار آنکھوں نے منظر دیکھے ہیں یہ بابا مستریوں اور راجوں کے پیچھے مزدوریاں کرتا پھرتا ہے یہ بابا سارا دن ریڑھی کو دھکا لگا کر کوئی سبزی بیچ رہا ہوتا ہے کوئی کپڑا بیچتا پھرتا ہے اللہ اکبر کبیرا اپنے بچوں کے خرچ پورے کرنے کے لیے جوانو تمہاری پڑھائی لکھائی کے خرچ پورے کرنے کے لیے تمہیں آفیسر اور ملازم بنانے کے لیے بابا کا سر کانپتا ہے بابا کے جسم میں کمزوری ہے سارا دن سٹے بھون بھون کر بیچتا ہے سارا دن آلو چنے بیچتا ہے سارا دن جناب دیہاڑی محنت مزدوری اور مشقت کرتا ہے

کر والدین دے آرام دا خیال
جنہاں تینوں پالیا اے مشقتاں دے نال
دتا اے پیار نالے کیتی اے سنبھال
جاچ تینوں دی جنہاں رہن سہن دی
لوڑ تینوں بندیا جے سکھ چین دی
تو کریا کر خدمت والدین دی
سوچ جدو ہتھ نئیں ہلان جوگا ساں
منہ وچ کجھ وی نئیں پان جوگا ساں

منکن دا دل تے نہ کھان جوگا ساں
لوڑ تینوں امی دے سہارے لین دی
لوڑ تینوں بندیا جے سکھ چین دی
تو کریا کر خدمت والدین دی
تیرے لئی ماں تکلیفاں سہندی رئی
ساری رات جاگ کے ولانویں لیندی رئی
تینوں پاوے سکے آپ گلے پیندی رئی
گھڑی اونوں ملے نہ سکون لین دی
لوڑ تینوں بندیا جے سکھ چین دی
تو کریا کر خدمت والدین دی
والدین نال جیہڑے رسے رہن گے
سکھ چین اوناں کولوں کھسے رہن گے
وچ او جہنماں دے جلسے رہن گے
ملے گی سزا اے ناراض رہن دی
سنو لوگو دیندا اے آواز رب جے
کناں سخت رکھیا اے انداز رب جے
جے ماپے نئیں راضی تے ناراض رب جے
ٹانگ رکھ رب دی رضا لین دی
پہلے کجھ ہور ہن کجھ ہو ہو گیوں
اٹھ کے تو اج پیراں تے کھلو گیوں

اب چار پیسے کمانے کے قابل ہو گئے ہو تنخواہ لینے کے قابل ہو گئے ہو نہ تمہیں ماں کی شکل اچھی لگتی ہے ظالمو بوڑھے باپ کو دھکے مار کر گلیاں نکال کر گھر سے باہر نکال دیتے ہو

تمہیں والدین کی شکل اچھی نہیں لگتی میں نے تو حدیث پاک میں پڑھا ہے جو دنیا میں والدین کو دھکے مارتا ہے والدین کو گالیاں نکالتا ہے آج دنیا میں رہ کر تمہیں والدین کی شکل اچھی نہیں لگتی میں اللہ کے گھر میں کھڑے ہو کر تمہیں نبی پاک کی حدیث سے آگاہ کرنا چاہتا ہوں آقا فرماتے ہیں اتنا بڑا بد بخت ہے بدنصیب ہے لا ینظر الله اليهم يوم القيامه (سنن النسائی، حاکم، ترغیب: ۲۵۱۱) والدین کی گستاخی اور بے ادبی کرنے والا اتنا بڑا بد بخت ہے گنہگار ہے قیامت والے دن اللہ پاک نے والدین کی رلانے والا والدین کو ستانے والا والدین کو پریشان کرنے والا آج تمہیں والدین کی شکل اچھی نہیں لگتی قیامت والے دن رب کو تمہاری شکل اچھی نہیں لگنی اللہ پاک نے رحمت کی نظر سے ایسے گنہگار کی طرف دیکھنا بھی پسند نہیں کرنا

پہلے کجھ ہور ہن کجھ ہور ہو گیوں
اٹھ کے توں اج پیراں تے کھلو گیوں
ہن پچے نسے کھیڈاں کھیڈے وڈا ہو گیوں
لوڑ تینوں مک گئی سہارے لین دی
لوڑ تینوں بندیا جے سکھ چین دی
تو کریا کر خدمت والدین دی
والدین اگے نظراں جھکایا کر توں
اکھاں وچ اکھیا نہ پایا کر توں
جی جی کر کے بلایا کر توں
عادت بنا لے ادب نال رہن دی
لوڑ تینوں بندیا جے سکھ چین دی
تو کریا کر خدمت والدین دی

اتنا پیارا پروگرام اتنی پیاری ہماری افتتاحی مجلس آج کے اس پروگرام میں سے اور آج

کے اس بیان میں سے یہ سبق باندھ کر لے جاؤ جوانو ساری زندگی کے لیے مسئلہ یاد کرلو

ماپے ای ناراض تے منا لے دوستا
چھیاں پیار نال پا لے دوستا
جنہاں چ کوٹھیاں بنا لے دوستا
تھاں ای او دوستا ہمیشہ رہن دی
لوڑ تینوں بندیا جے سکھ چین دی
تو کریا کر خدمت والدین دی

مسئلے بیان کرتے جائیں بھلا مسئلے ختم ہوتے ہیں ہم تھک جائیں گے ہم ختم ہو جائیں گے ہم اکتا جائیں گے لیکن مسئلے ختم نہیں ہوتے اللہ پاک جو کچھ بیان کیا ہے اس پر مجھے اور تمہیں عمل کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ



بسم اللہ الرحمن الرحیم

رفاقت مصطفیٰ ﷺ

﴿وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا﴾(النساء:69)

ساڈی قسمت چ رب دی کتاب آ گئی
ویکھو رحمت کیویں بے حساب آ گئی
لوگو اللہ دا قرآن عظمت والا
ساری کائنات وچ بہت برکت والا
جیہڑے مدنی نوں ملیا اور رحمت ووالا
لیلۃ القدر اترن نوں او رات آ گئی
ساڈی قسمت چ رب دی کتاب آ گئی
اس دے حافظ تے قاری دی کیا شان ہے
جس دے سینے چ اللہ دا قرآن ہے
بن کے ماں باپ لئی سونا تاج آ گئی
ساڈی قسمت چ رب دی کتاب آ گئی

ساری دنیا کی محفلیں ساری دنیا کی مجلسیں اور باتیں چھوڑ دو اس قرآن کی محفل میں تشریف فرماؤ پھر اپنی قسمت پر کیں نہیں راضی اپنے مقدر اور نصیبوں پر کیوں نہیں راضی ہوتے ہو خوش ہو کر راضی ہو کر اللہ بھی راضی ہو جائے مالک کا ذکر بلند کرو اپنی زبان سے سبحان اللہ کی صدا بلند کرو

ساڈی قسمت چ رب دی کتاب آ گئی
لوگو آدم نوں معافی لئی آیت ملی

﴿رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَ اِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ﴾(اعراف:23)

ہمارے قرآن سے

لوگو آدم نوں معافی لئی آیت ملی
ہزاروں آیتاں دی سانوں تلاوت ملی
لوگو آدم نوں معافی لئی آیت ملی
ہزاراں آیتاں دی سانوں سعادت ملی
حشر دے دن شفاعت سفارش ملی
اے نور قبراں چ بن کے حساب آ گئی
ساڈی قسمت چ رب دی کتاب آ گئی

بات سنو تمہارا ایمان تازہ ہو جائے تمہاری روح کو غذا مل جائے سبحان اللہ توجہ کرنا محبت کرنا

لے تراشی تیرے سامنے کائنات ہے
بدلی زبور انجیل تورات ہے
میرے مدنی دے قرآن دی کیا بات ہے

کنگن پوری خطاب فرما رہے تھے زمانہ کے ساری کتابیں بدل گئیں مسائل بدل گئے عبارتیں بدل گئیں ادھر کیا ہے

لے تراشی تیرے سامنے کائنات ہے
بدلی زبور انجیل تورات ہے
میرے اللہ کے قرآن کی کیا بات ہے

سبحان اللہ

بن کے ختم نبوت دا باب آ گئی
ساڈی قسمت چ رب دی کتاب آ گئی

میں قربان جاؤں

آخری گھڑی جد آوے ہر مسلمان دی
جاری لب تے تلاوت ہو قرآن دی
ایہو خواہش ہے ہر اک دے مر جان دی

اللہ قرآن پڑھے موت آ جائے (آمین) اللہ قرآن کا ذکر کرتے تلاوت کرتے موت آ جائے مرتو سب نے جانا ہے

آخری جب گھڑی آوے اس جان دی
جاری لب تے تلاوت ہو قرآن دی
ایہو خواہش قصوری مر جان دی
ایہو خواہش ہے ہر اک دے مر جان دی
پیر ڈولے نہ جے پلس صراط آ گئی
ساڈی قسمت چ رب دی کتاب آ گئی
ویکھو رحمت کیویں بے حساب آ گئی
ساڈی قسمت چ رب دی کتاب آ گئی

حضرات میں وقت کی نزاکت کے پیش نظر بڑے اختصار سے چند باتیں اپنے معزز سامعین کی خدمت میں عرض کرنا چاہتا ہوں میری گفتگو کا عنوان رفاقت مصطفیٰ ﷺ ہے کہو صلی اللہ علیہ وسلم آج کی اس روحانی اور بابرکت مجلس میں میں مالک کی توفیق سے ان شاء اللہ تعالیٰ چند ایسے خوش نصیب لوگوں کا ذکر خیر کرنا چاہتا ہوں جن لوگوں کو قیامت والے دن پیغمبر ﷺ کی رفاقت نصیب ہو گی اتنی عظمت والی بات ہے اتنی شان والی بات

ہے یہاں دنیا کی زندگی میں دیکھ لو اگر کوئی بندہ کسی بڑے عہدیدار کا ساتھی بن جائے پڑوسی بن جائے ہمسایہ بن جائے اس کے پاؤں زمین پر نہیں لگتے کوئی نواز شریف کا ہمسایہ بن جائے کوئی شہباز شریف کا پڑوسی بن جائے کوئی صدر مملکت کا پڑوسی بن جائے کوئی ایم پی اے ایم این اے کا ہمسایہ بن جائے اس کی بات بن جاتی ہے اس کی چال ڈھال بدل جاتی ہے میں ان لوگوں کی عزت اور عظمت کا تذکرہ کرنا چاہتا ہوں جن بندوں کو جنت میں پیارے نبی ﷺ کا ہمسایہ ملے گا جس کو بات سمجھ آئی ہے وہ تو کم از کم سبحان اللہ کہہ دے جسے بات سمجھ نہیں آئی اللہ اسے بھی سمجھ نصیب کرے (آمین) قسمت اپنی اپنی ہے نصیب اپنا اپنا ہے سمجھ اپنی اپنی ہے عقل اپنی اپنی ہے سوچ اپنی اپنی ہے اس لیے میں پھر گزارش کرتا ہوں جس بھائی کو بات سمجھ میں آئے با آواز بلند سبحان اللہ کی صدا بلند کرنا میں یہ بتانا چاہتا ہوں ان لوگوں کی بات جن بندوں کو جنت میں نبی کا گوانڈھ ملے گا آؤ پھر محبت کی دو چار باتیں سن لو پہلے اللہ کا قرآن سنو اس کے ساتھ ساتھ پیارے پیغمبر علیہ السلام کے پاکیزہ اعلیٰ مقدس مبارک ملفوضات آپ کے ارشادات گرامی اور ان شاء اللہ تعالیٰ آپ علیہ السلام کی احادیث اور فرمان عالیشان میں سے بڑی ہی قیمتی انمول موتی تمہاری جھولیوں کی زینت بناؤں گا مالک کی توفیق سے توجہ سے محبت سے ایک ایک بات کو ذہن نشین کرتے جانا پہلے اللہ کا قرآن سنو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا قرآن اس بات کا ذکر خیر کر رہا ہے رب العالمین فرما رہے ہیں ﴿وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا﴾ (النساء:69) اللہ کریم فرماتے ہیں جو بندہ اللہ کے رسول کی اطاعت کرے گا اطاعت کا معنی ہے حکم ماننا اطاعت کا معنی ہے کہا ماننا اطاعت کا معنی ہے بات ماننا اللہ پاک اعلان فرما رہے ہیں جو بندہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا کہنا مانے گا رب اور رسول کی باتیں مانے گا اسے عزت اور عظمت کیا ملے گی فرمایا ﴿فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ﴾ اللہ پاک فرماتے ہیں ایسے بندے کو ہم قیامت والے دن نبیوں کا ساتھ نصیب کریں گے سنو سنو اللہ پاک کا قرآن

ایسے لوگوں کو نبیوں کا ساتھ دیں گے صدیقوں کا ساتھ دیں گے شہیدوں کی سنگت نصیب کر دیں گے صالحین اور اولیاء اللہ کا ساتھ نصیب کر دیں گے سبحان اللہ پھر اللہ پاک خود ہی تعریفیں کرتے ہیں رب خود ہی صفتیں کرتے ہیں مالک الملک نے فرمایا ﴿وَحَسُنَ أُولَـٰئِكَ رَفِيقًا﴾ جس بندے کو نبیوں کا ساتھ مل جائے جس بندے کو صدیقوں کا ساتھ مل جائے جس بندے کو شہیدوں کی سنگت مل جائے جس بندے کو عزیز بزرگو دوستو نیکوکار اور اللہ کے بزرگ بندے صالحین کی رفاقت اور سنگت نصیب ہ جائے اللہ فرماتے ہیں اس کی عزت کا مقابلہ کون کرسکتا ہے اس کی عظمت کا مقابلہ اور ریس کون کرسکتا ہے اللّٰہ اکبر کبیرا۔قرآن پاک کی تعلیم سے یہ پتہ چلتا ہے جو بندہ متبع سنت بن جاتا ہے میرے نبی کا مطیع اور فرمانبردار بن جاتا ہے میرے پاک پیغمبر علیہ السلام کی ایک ایک سنت سے پیار کرنے لگتا ہے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک ایک حدیث کو سینے سے لگا لیتا ہے آقا کے ایک ایک فرمان پر عمل کرنے کی کوشش کرتا ہے اللہ پاک فرماتے ہیں پیغمبر کی سنت سے پیار کرنے والا بندہ میرے پیغمبر کی تعلیم پر عمل کرنے والا بندہ اس لیے میرے عزیز دوستو اور بزرگو میں محبت کا پیغام دینا چاہتا ہوں مومنو مسلمانوں جوان بھائیو اپنی حجامت اور اپنی کٹنگ جو ہے یعنی پیغمبر علیہ السلام کی تعلیم کے مطابق بنا لو اپنی وضع قطع اپنا لباس آقا علیہ السلام کی سنت اور آقا علیہ السلام کی تعلیم کے مطابق بنا لوا ے دنیا کے لوگو اپنی زندگی کی خوشیوں اور غموں کو پیارے آقا علیہ السلام کی تعلیم اور سنت کے مطابق بنالو اللّٰہ اکبر کبیرا ۔ اپنا اٹھنا بیٹھنا چلنا پھرنا کاروبار لین دین اپنی زندگی کے ہر موڑ کو آقا علیہ السلام کی سنت کے سامنے رکھو آقا علیہ السلام کی تعلیم آقا علیہ السلام کی سنت سے پیار کرو گے اس پر عمل کرو گے ان شاء اللہ قیامت والے دن آقا علیہ السلام کے جھنڈے کے نیچے جگہ ملے گی قیامت والے دین نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں مبارک میں سے حوض کوثر کا پانی ملے گا قیامت والے دن آقا کی سنت سے آقا کی رفاقت سے سوہنیو جنت کے داخلے مل جائیں گے اللہ پاک جنت میں تمہیں پیارے آقا کا گوانڈھی اور ہمسایہ بنا دیں گے جنت میں پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمسائیگی مل جائے گی آقا علیہ السلام کا پڑوس مل جائے گا صدقے جاؤں قربان جاؤں میرے آقا علیہ السلام کا فرمان بھی نوٹ کرو

آقا علیہ السلام کی حدیث بھی نوٹ کرو میرے محبوب علیہ السلام نے فرمایا میرے حضور ﷺ نے فرمایا سرکار نے فرمایا اللہ اور اللہ کے پیارے رسول نے فرمایا آقا دو جہان ﷺ نے فرمایا مــن احــب سـنتی وقد احبنی ومن احبنی کان معی فی الجنه میرے محبوب فرماتے ہیں جو بندہ میری سنت سے پیار کرتا ہے حدیث کو سینے سے لگانا آقا کے فرمان پر غور کرنا نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں جو بندہ میری سنت سے پیار کرتا ہے میری تعلیم سے پیار کرتا ہے میری اطاعت اور فرمانبرداری کرتا ہے اللہ پاک میری سنت سے پیار کرنے والے بندے کو جنت میں میرا پڑوسی بنا دیں گے جنت میں اللہ اسے میری رفاقت اور زیارت نصیب فرما دیں گے سبحان اللہ سبحان اللہ ساتھ ساتھ میرے جوان بھائیوں کا ذوق بھی پورا ہو جائے

آقا دیاں جہناں اپنائیاں سنتاں
او جنتاں چ آقا جی دے نال ہووے گا
ساتھ جہنوں آقا دا نصیب ہو گیا
بڑا اوندا رتبہ کمال ہووے گا

سبحان اللہ

سنت رسول نال پیار کر لے
پیار نل سینہ ٹھنڈا ٹھار کر لے
پھر کوثر دا جام تینوں ملے پین نوں
پلان والا آمنہ دا لال ہووے گا
ساتھ جہنوں آقا دا نصیب ہو گیا
بڑا اوندا رتبہ کمال ہووے گا

قیامت کا دن میدان محشر کا منظر سماں کیسا بن جائے گا سبحان اللہ سبحان اللہ یہ جنتی جنت میں جا رہے ہیں جنتی جنت میں جا رہے ہیں

آقا جا سواری تے سوار ہن گے
سجے کھبے مدنی دے یار ہون گے
آقا دی سواری دی مہار پھڑ کے
اگے اگے چل دا بلال ہوئے گا
ساتھ جہنوں آقا دا نصیب ہو گیا
بڑا اوندا رتبہ کمال ہووے گا

جب آنکھوں کے ساتھ دیکھ لو پڑھ لو کانوں سے مسئلہ سن لو جب تمہاری تسلی ہو جائے یہ جو کام ہے یہ پیغمبر کی سنت ہے یہ جو عمل ہے یہ نبی پاک کا عمل ہے نبی پاک کی سنت ہے آقا کی حدیث ہے جب کسی حدیث نبی کی سنت سکا پتہ چل جائے پھر وہابی سنی کی تفریق سے نکل کر اس بات کو سینے سے لگا لیا کرو اس چیز کو قبول کر لیا کرو اسی بات پہ نہ ڈٹ جایا کرو بھائی یہ کام تو وہابی کرتے ہیں میں کیوں کروں یہ کام تو سنی کرتے ہیں میں کیوں کروں جب تمہیں یقین ہو جائے یہ عمل تو پیغمبر کی سنت ہے یہ عمل تو نبی کی حدیث ہے بس آقا کی حدیث پیغمبر کی سنت سمجھ کر اسے سینے سے لگا لو پیغمبر کی سنت سمجھ کر اس پر عمل پیرا ہو جاؤ ان شاء اللہ جنت میں پیارے نبی کے گوانڈی بن جاؤ گے آؤ میرے عزیز دوستو بزرگو اللہ اکبر کبیرا میں صدقے جاؤ قربان جاؤں پیارے آقا علیہ السلام ایک دوسری حدیث بھی سن لو دوسرا عمل سن لو میرے پیارے نبی علیہ السلام نے فرمایا جو بندہ فجر کی نماز کے بعد اور مغرب کی نماز کے بعد تین تین مرتبہ یہ وظیفہ پڑھتا ہے تین تین مرتبہ یہ ذکر کرتا ہے دونوں جہانوں کے پیر نے فرمایا جو بندہ فجر کے بعد اور مغرب کے بعد تین تین مرتبہ یہ دعا پڑھتا ہے رضیت باللہ ربا وبالاسلام دینا وبمحمد نبیا اس دعا کے ایک جملے پر غور کرو اس وطیفہ کے ذکر پر ایک ایک لفظ پر غور کرو میرے عزیزو ایک ایک حرف اور ایک ایک لفظ سونے کے پانی سے بھی لکھ دیں تو حق ادا نہ ہو گا عظیم الشان کیا اور کیا ہی شاندار کیا ہی خوبصورت میرے پیغمبر علیہ السلام نے ذکر اور وظیفہ بتایا ہے جتنی پیار دعا ہے نا اس کی عظمت اور برکت بھی بہت زیادہ ہے میرے پیارے آقا علیہ السلام نے

فرمایا جو بندہ صبح کی نماز کے بعد تین مرتبہ یہ دعا پڑھ لیتا ہے رضیت باللہ ربا وبالاسلام دینا وبمحمد نبیا کئی میرے نمازی دوستوں کو دعا یاد ہو گی ہم رٹے رٹائے الفاظ تو یاد کر لیتے ہیں لیکن پتہ نہیں ان لفظوں کا ترجمہ اور مفہوم کیا ہے بس میں بڑے اختصار سے عرض کرتا جاؤں میرے عزیزو جب بھی کوئی بندہ پڑھا ہے رضیت بالللہ ربا وبالاسام دینا اس کا معنی یہ ہے میں اپنے اللہ کو اللہ کی ذات کو رب مان کر میں اپنے اللہ کو اپنا رب مان کر اس بات پر راضی ہو گیا ہوں اس عقیدے پر راضی ہو گیا ہوں میرا ایمان ہی ہے میرا یقین ہی ہے میرا اللہ ہی میرا رب ہے رب کا معنی پرورش کرنے والا ہے رب کا معنی ہے پالنے والا رب کا معنی ہے عطا کرنے والا رب کا معنی ہے نگرانی کرنے والا رب کا معنی ہے دستگیر رب کا معنی ہے مشکل دنیا کی حاجتیں کون پوری کرتا ہے رب العٰلمین کی ذات پوری کرتے ہیں ساری دنیا کی مشکلیں کون پورے کرتے ہیں رب العٰلمین کی ذات حل کرتے ہیں رضیت بلا لاللہ ربا میں اپنے اللہ کو رب مان کر اس کی بات پر پکا ہو گیا ہوں اسی بات پر راضی ہو گیا ہوں وبالاسلام دینا میرا دین اسلام ہے میں دین اسلام کو اپنا دین اور مذہب مان کر اس بات پر راضی ہو گیا ہوں پکا ہو گیا ہوں وبمحمد نبیا میں محمد کریم ﷺ کو اپنا نبی مان کر اپنا رسول مان کر اپنا رہبر مان کر میں محمد کریم ﷺ کو امام اعظم مان کر اس بات پر راضی ہو گیا ہوں وبمحمد نبیا میرا نبی کون ہے؟ محمد ﷺ اتنی پیاری دعا جب کوئی بندہ پڑھتا ہے اسے عزتوں اور عظمتوں کے تاج بھی ملتے ہیں میرے آقا ﷺ کا فرمان سنو فرمان سنو تمہارا دل باغ باغ ہو جائے میرے عزیز دوستو اللہ کے پیارے محبوب علیہ السلام نے فرمایا لاخذن بیدہ حتی ادخل الجنہ ایسے امتی کو ایسے خوش نصیب بندے کو آقا فرماتے ہیں میں قیامت والے دن ہاتھ سے پکڑ کر اللہ کی جنت میں لے جاؤں گا سفارش تو سفارش رہ گئی حدیث پاک کے الفاظ ہیں لاخذن بیدہ (طبرانی، صحیح الترغیب والترھیب : ٦٥٧) میں ہاتھ سے پکڑ کر ہاتھ سے پکڑ کر اللہ کی جنت میں لے جاؤں گا ایسے ایمان سے ایسے یقین سے اور ایسے ہی عقیدے سے یہ دعا اور وظیفہ پڑھا کرو ان شاء اللہ قیامت والے دن سوہنے نبی کی

رفاقتیں نصیب ہو جائیں گی آقا ﷺ کی زیارتیں نصیب ہو جائیں گی اس لیے میں اپنے عزیزوں کو محبت کے طور پر عرض کرتا جاؤں

جے کرنا دیدار مدینے والے دا
فر بن جا تابعدار مدینے والے دا

آقا کی زیارتیں چاہتے ہو محبوب کی رفاقتیں چاہتے ہو او جناب جنت پیارے پیغمبر کا گوانڈھ حضور کا ساتھ چاہتے ہو اللہ اکبر کبیرا

عرش فرش تے مشرق مغرب جگ سارا
ہر پاسے پرچار مدینے والے دا
تو بن جا تابعدار مدینے والے دا

سبحان اللہ سبحان اللہ

گورا کالا عربی عجمی جو بھی اے
ہر کوئی ویکھ حب دار مدینے والے دا
ہر کوئی حب دار مدینے والے دا
بن جا تابعدار مدینے والے دا
اونہاں پھر دل نئی لگدا کدھرے وی

اے لوگو دنیا والو

اونہاں دا پھر دل نئیں لگدا کدھرے وی
تکیاں جہناں گھر بار مدینے والے دا
تو بن جا تابعدار مدینے والے دا

میں کون سی باتیں چھوڑوں اور کون سی بات مہیں سن جاؤں اللہ اکبر کبیرا میرے آقا علیہ السلام کی پاک اور مقدس زبان سے نکلے وۓ قیمتی اور انمول موتی عرضکرتا جاؤں میرے پیارے آقا علیہ السلام نے تیسرے نمبر پر کونسا عمل بیان فرمایا ہے محبوب فرماتے ہیں ان اولی

الـنـاس فـی یوم القیامة عقترهم لیا صلوة میرے پیارے آقا علیہ السلام فرماتے ہیں جو بندہ زیادہ مجھ پر درود پڑھتا ہے زیادہ سے زیادہ مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے میرے سامعین اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے کاروبار کرتے ہر وقت اپنے محبوب پر درود وسلام پڑھتے رہا کرو ہر وقت اپنے نبی علیہ السلام پر تحفے بھیجا کرو درود کے تحفے بھیجا کرو سلام کے تحفے بھیجا کرو جی بھر کر آقا علیہ السلام پر درود پاک بھیجا کرو روزانہ ہی درود پڑھا کرو لا تعداد اور بے شمار مرتبہ پڑھا کرو میرے محبوب علیہ السلام فرماتے ہیں جو بندہ جتنا زیادہ مجھ پر درود پڑھے گا قیامت کے دن اتنا زیادہ میرے قریب ہو جائے گا اگر تم چاہتے ہو اگر تمہاری خواہش اور تمنا یہ ہے کہ ہم قیامت والے دن قریب ہو کر اپنے محبوب کی زیارتیں کریں نزدیک ہو کر آقا کی زیارتیں کریں سوہنے نبی علیہ السلام کے پڑوسی اور ہمسائے بن جائیں آقا کا ساتھ محبوب کی رفاقت مل جائے پاک پیغمبر علیہ السلام فرماتے ہیں زیادہ سے زیادہ مجھ پر درود پاک پڑھا کرو درود پاک کی برکت سے اللہ پاک تمہیں میرا قرب نصیب کر دیں گے درود پاک کی برکت سے اللہ قیامت والے دن آقا علیہ السلام کی رفاقت صحبت نصیب فرما دیں گے میں تفصیل میں نہیں جانا چاہتا درود پاک کی بے شمار برکتیں ہیں بڑی فضیلیں ہیں اور بہت زیادہ احادیث میرے سامنے آ رہی ہیں اللّٰہ اکبر کبیرا۔ میرے پیارے آقا علیہ السلام نے فرمایا متـاجر وصادق الامین میرے محبوب فرماتے ہیں وان الـنـبیـیـن تاجروں لو سوداگروں لو بیوپاریوں لو دوکانداری کرنے والوں لو میرے پیارے آقا علیہ السلام کا یہ فرمان ہمیشہ یاد رکھنا آقا علیہ السلام فرماتے ہیں جو بندہ سچ بول کر دیانتداری سے تجارت کرتا ہے جو بندہ سچ بول کر اللہ اکبر دیانتداری سے کاروبار کرتا ہے دوکانداری کرتا ہے دوکانداری کرتا ہے آقا علیہ السلام فرماتے ہیں سچے تاجر کو قیامت والے دن اللہ پاک جنت میں میرا گوانڈھی بنا دیں گے اللہ نبیوں کا ساتھ نصیب فرما دیں گے اس لیے تاجر و سوداگرو میرے بھائیو جب پیسے ایک نمبر وصول کرتے ہو پھر مال بھی ایک نمبر دینا چاہیے آقا علیہ السلام کا فرمان ہے جو بندہ سچ بول کر دیانتداری سے سودا کرتا ہے دیانتداری سے کاروبار کرتا ہے سچ بول کر تجارتیں کرنے والے بندے قیامت والے دن نبیوں کے ساتھ کھڑے ہوں گے نبی

کی رفاقتیں مل جائیں گی پانچواں عمل سن لو میرے پیارے آقا ﷺ نے فرمایا انا یقاتل الیتیمی فی الجنہ کھاطین میرے پاس وقت نہیں ورنہ میں عرض کرتا اپنے محبوب ﷺ کی تجارتیں اپنے محبوب کی لین دین اپنے پیارے نبی کا کاروبار میرے آقا بھی بزنس کرتے ہیں میرے آقا بھی سوداگریاں کرتے ہیں میرے محبوب بھی تجارتیں کرتے ہیں میرے آقا علیہ السلام سب سے کھرا اور ایک نمبر مال شام کی منڈیوں میں جا رہے ہیں دیکھو دنیا والو میں نے بھائیوں کو اشارہ کر دیا ہے میرے آقا فرماتے ہیں انا وکافل الیتیمی فی الجنة ان کھاطین (مسند احمد: ۲۲۲۸٤: بخاری، ٦٠٠٥) میرے محبوب فرماتے ہیں میرے حضور ﷺ فرماتے ہیں میرے سرکار علیہ السلام فرماتے ہیں اللہ کے لاڈلے پیارے حبیب ﷺ فرماتے ہیں اللہ اکبر کبیرا آقا فرماتے ہیں یتیم کی پرورش کرنے والا یتیم پر خرچ کرنے والا یتیم کو جوتے کپڑے خرید کر دینے والا یتیم کو پڑھانے لکھانے والا یتیم کے سر پر ہاتھ رکھنے والا یتیم کو پیار اور محبت کی نگاہ سے دیکھنے والا میرے محبوب نے فرمایا یتیموں پر خرچ کرنے والے بندے کو بھی جنت میں اللہ میں میرا گوانڈھی بنا دیں گے جنت میں آقا کا پڑوسی بن جائے گا اللہ اکبر کبیرا۔ اس لیے یتیموں کا خیال رکھنا یتیموں کے دھیان کرنا کہیں محبوب نے فرمایا یتیم کے سر پر ہاتھ رکھیں جتنے بال ہاتھ کے نیچے آجاتے ہیں اللہ زندگی کے اتنے گناہ ہی معاف کر دیتے ہیں اللہ میری توبہ جو بندہ یتیم کو دھکے مارتا ہے جو بندہ یتیم کو گالی گلوچ دیتا ہے جو یتیم کو تھپڑ مارتا ہے جو بندہ یتیم کو برا بولتا ہے جو بندہ یتیم کو نفرت سے دیکھتا ہے وہ بندہ تو بڑا بد بخت ہے وہ بندہ تو بڑا ہی بدنصیب ہے وہ بندہ ذلیل ہے یہاں بھی ذلیل ہے میاں اگلے جہان بھی ذلیل ہے اللہ پاک کا قرآن سنیے فرمایا ﴿اَرَءَیۡتَ الَّذِیۡ یُکَذِّبُ بِالدِّیۡنِ o فَذٰلِکَ الَّذِیۡ یَدُعُّ الۡیَتِیۡمَ﴾ (ماعون: 1، 2) اللہ اپنے نبی کو حکم فرما رہے ہیں اللہ اپنے محبوب کو حکم دے رہے ہیں ﴿فَاَمَّا الۡیَتِیۡمَ فَلَا تَقۡهَرۡ﴾ (ضحی: 9) اے میرے پیغمبر علیہ السلام خبردار کسی یتیم کو جھڑک نہ دینا کسی یتیم کو برا نہ کہنا کسی یتیم کو حقارت اور نفرت سے نہ دیکھنا کسی یتیم کو غصے سے نہ دیکھنا ﴿فَاَمَّا الۡیَتِیۡمَ فَلَا تَقۡهَرۡ﴾ چھوٹے

چھوٹے بچے ہیں چھوٹے چھوٹے معصوم بچے ہیں سگا بھائی فوت ہو جاتا ہے افسوس ہوتا ہے ایسے معاشرے پر افسوس ہوتا ہے مسلمانوں کی ایسی زندگی پر اللہ اکبر کبیرا۔ چھوٹے چھوٹے بچے ہیں بھائی فوت ہو گیا ہے کئی چچا ظالم بن جاتے ہیں کئی ماموں بھی ظالم بن جاتے ہیں اللہ اکبر کبیرا کسی نے یتیموں کی پراپرٹی پر قبضہ کرلیا ہے کسی نے یتیموں کی دوکان پر قبضہ کرلیا ہے کسی نے یتیموں کے پیسوں پر قبضہ کرلیا ہے پورے خاندان میں سے برادری میں سیر شتہ داروں میں سے دادھیال ننھیال چچا ماموں میں سے جس بندے کے ہاتھ میں جو چیز آ جاتی ہے یتیموں کا مال جیسے ہاتھ میں آ جاتا ہے ہر کوئی اپنی اپنی جگہ پر ہڑپ کر جاتا ہے اللہ اعلان کر رہے ہیں جو بندوں یتیموں پر خرچ کرتا ہے یتیموں کے سر پر ہاتھ رکھتا ہے محبوب فرماتے ہیں ایسے بندے کو اللہ جنت میں میری رفاقت نصیب فرما دیں گے جنت میں میرا پڑوس نصیب فرما دیں گے اللہ اکبر کبیرا چھٹا مسئلہ سن لو پیارے آقا علیہ السلام نے ایک اور عمل بھی بتایا ہے لو لو اپنے پیغمبر کا جنت میں پڑوس لو جنت میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمسائے بنو جنت میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے گوانڈھی بن جاؤ جنت میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی رفاقتوں زیارتوں کے حقدار بن جاؤ میرے محبوب فرمایا من عال جارتین حتی تبلغا جاء یوم القیامتی انا وھو وضم رضابعده (مسلم: ٦٢٣١) ایک ایک بات پر غور کرنا دوستو میں اپنی بات ختم کرنے لگا ہوں دھیان کرنا توجہ کرنا آقا علیہ السلام فرماتے ہیں جس بندے کو اللہ نے دو بیٹیاں عطا فرمائی ہیں دو بیٹیاں جسے اللہ نے عطا کی ہیں جس آنکھ سے بیٹے کو دیکھتا ہے اسی آنکھ سے بیٹی کو دیکھتا ہے جیسے بیٹے کو پڑھاتا لکھاتا اور افسر بناتا ہے ایسے بیٹیوں کی تعلیم و تربیت کا بھی خیال کرتا ہے جیسے بیٹے پر خرچ کرتا ہے ایسے بیٹیوں پر بھی خرچ کرتا ہے جیسے خوشی خوشی اپنے بیٹوں کی شادیاں کرتا ہے ایسے ہی چاؤ اور خوشی سے اپنی بیٹیوں کی بھی شادی کرتا ہے میرے محبوب فرماتے ہیں بیٹیوں پر خرچ کرنے والا بیٹیوں کی پرورش کرنے والا پیارا اور محبت سے شفقت سے بیٹیوں کو اپنے گھر میں رکھنے والا کبھی اپنی بیٹیوں سے لڑائی نہیں کرتا کبھی کبھی اپنی بیٹیوں کو مندہ نہیں بولتا کبھی اپنی بیٹی کو منحوس نہیں کہتا کبھی اپنی بیٹیوں

سے نفرت نہیں کرتا میں اپنے پاس سے کچھ نہیں کہہ رہا حدیث پاک کے الفاظ ہیں من کان له ثلاث بنات فاحسن صحبتهن واتقى الله فيهن فله الجنة (ترمذی: ۱۹۱۶، صحیح الترغیب: ۱۹۷۳) جس بندے کو اللہ نے تین بیٹیاں دی ہیں اچھے طریقے سے انہیں گھر میں رکھتا ہے ویرحمهن شفقت اور محبت سے ان کے لاڈ دیکھتا ہے ان پر مہربانیاں کرتا ہے وفقفلهن پوری زذمہ داری سے اپنی بیٹیوں کی پرورش اور کفالت کرتا ہے محبوب فرماتے ہیں وجبت لكم جنه البتہ ایسے بندے پر اللہ پکی پکی جنت واجب کر دییت ہیں تیسری حدیث پاک ہے من ابتلى من البنات بشيء فاحسن اليهن كن له سترا من النار (مسلم: ۲۶۲۹) میرے پیارے آقا علیہ السلام نے فرمایا جس بندے کو اللہ نے تین بیٹیاں دی ہیں وجبه عليهن اپنی بیٹیوں کو دیکھ دیکھ کر صبر اور شکر کی باتیں کرتا ہے کبھی بھی اللہ کا شکوہ اپنی زبان پر نہیں لاتا اللہ نے مجھے بیٹیاں ہی بیٹیاں دی ہیں اللہ نے مجھے بیٹیاں ہی بیٹیاں دی ہیں کبھی بڑا لفظ اپنی زبان سے ادا نہیں کرتا اللہ کی ناراضگی والا جملہ کبھی بھی اپنی زبان سے ادا نہیں کرتا وصبر عليهن بیٹیوں کو دیکھتا ہے صبر اور شکر کی باتیں کرتا ہے وعطعمهن اپنی بیٹیوں کو اچھا کھلاتا ہے وسق هن اپنی بیٹیوں کو سوہنا پلاتا ہے وقضى هن من جندته اپنے وسائل کے مطابق اللہ اکبر اللہ کاروبار کے مطابق اپنی آمدنی کے مطابق اپنی بیٹیوں کے لساس اور خوراک کا انتظام کرتا ہے بیٹیوں کو اچھے اچھے پیارے پیارے لباس اور کپڑے بنا کر دیتا ہے خوراک اچھا لباس اچھا ہے میرے محبوب ﷺ نے فرمایا ان له حجاب من النار تمہاری بھی زندگی گزر گئی ہے میں نے بھی بڑے بڑے عالم دیکھے ہیں میں نے آج تک نہ تو یہ مسئلہ پڑھا ہے اور نہ ہی کسی خطیب سے یہ مسئلہ سنا ہے اللہ اکبر کبیرا جو بات میرے آقا علیہ السلام نے بیٹیوں کے بارے میں فرمائی ہے بیٹیوں کے بارے میں فرمائی ہے ایسی بات بیٹوں کے بارے میں ہو کوئی ایک بیٹے کی پرورش کرے کوئی پانچ بیٹوں کی پرورش کرے چاہے کسی کے دس بیٹے ہوں ایسا مسئلہ کوئی نہیں مسئلہ خاص اور خاص میرے پیغمبر علیہ السلام نے بیٹیوں کے بارے میں فرمایا ہے فرمایا قل لـ

حجاب من النار یہ بیٹیاں قیامت والے دن جہنم کے آگے دیوار بن جائیں گے جہنم کے آگے پردہ بن جائیں گی اپنے گنہگار سے والدین کو جنت میں لے جانے کا سبب بن جائیں گی دوستو بات یہاں ختم ہوتی ہے وانا جاریہ تین حتی تبلغ لا یوم القیامۃ انا وھو وضم اصابیہ میرے محبوب فرماتے ہیں جو بندہ بیٹیوں سے پیار کرتا ہے قیامت والے دن اللہ اسے بھی میرا پڑوسی بنا دیں گے حضرات امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کا قول یاد رکھنا ان کے بیٹے حضرت صالح کو سات بیٹیاں اللہ نے عطا کیں کتنی؟ بولو کتنی؟ سات بیٹیاں پیدا ہوئی ہیں جب بھی بیٹی پیدا ہوتی حضرت امام صاحب اپنے بیٹے کو جا کر حوصلہ افزائی کرتے دل جوئی فرماتے تسلی دیتے بیٹا کبھی بھی پریشان نہ ہونا بیٹا ذرا بھی ٹینشن نہ لینا کیوں انبیاء کان ابا بنات کیا خوبصورت الفاظ ہیں جملہ یاد کرلو سب بھائی یاد کرلو الانبیاء کان اباء بنات بیٹا پریشان نہ ہونا تم سمجھتے نہیں غور نہیں کرتے اللہ نے نبیوں کو بھی بیٹیوں سے نوازا ہے اللہ نے نبیوں کو بھی انبیاء کرام بھی بیٹے اور بیٹیوں کے باپ تھے نبی بھی تو بیٹیوں کے باپ بن کر آئے ہیں ہمارے نبی علیہ السلام کو اللہ نے چار بیٹیاں عطا فرمائیں ہر بیٹی کے ساتھ اللہ نے بڑھ چڑھ کر پیار کیا ہے بڑی محبتیں دی ہیں بڑی شفقتیں فرمائی ہیں مسائل اور بھی ہیں حدیثیں اور بھی ہیں باتیں اور بھی ہیں آج میں ان لفظوں پر اتفاق کرتا ہوں ان پانچ چھے سات مسئلوں پر عمل کروان شاء اللہ تعالی ایک ایک عمل ہی ایک ایک نیکی کی برکت سے جنت میں سوہنے نبی کا پڑوس ملے گا آقا کا ساتھ ملے گا محبوب کی رفاقت ملے گی

دو بیٹیاں پالیاں جنہیں
اونوں پاک نبی فرما گیا
ہویا ساتھ نصیب نبی دا
بڑے اعلی رتبے پا گیا
دو بیٹیاں جہڑا پالے گا
نالے ادب آداب سکھالے گا

او پایل خوب سنبھالے گا
او آخرت اپنی بنا گیا
دو بیٹیاں پالیاں جس نے
اونوں پاک نبی فرما گیا

بات سن لو ذرا پیار اور محبت سے میرے عزیز دوستو بزرگو

پالیاں بیٹیاں تے کیتی شادی اے
اونوں اگ تو ملی آزادی اے
کیتی بدر منیر منادی اے

سبحان اللہ

کیتی بدر منیر منادی اے
سوہنا رحمت بن کے چھا گیا
دو بیٹیاں پالیاں جنہیں
اونوں پاک نبی فرما گیا
بیٹی خوشبو بھریا پھل لوگو
اے ملن بازاروں نہ مل لوگو
ہیرا موتی نالوں انمول لوگو
قصوری مک دی گل مکا گیا
دو بیٹیاں پالیاں جنہیں
اوہنوں پاک نبی فرما گیا

اللہ مجھے اور تمہیں جو باتیں کی ہیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے (آمین)

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ



بسم اللہ الرحمن الرحیم

نماز کی اہمیت

((عليك بكثرة السجود)) (مسلم: ٤٨٨)

سینہ تاک کے آکڑ دے نال ٹرنا اے
کیتا دولت دے نشے خراب تینوں
تیری دولت آرام نہ لین دیندی
پلیا قبر دا سخت عذاب تینوں
من ربک کہن گے مار برزہ
اگوں آونا نئیں جواب تینوں
پھر رووے گا ویکھ کے عمل نامہ
دینا پوے گا جدوں حساب تینوں
پکے محل تے ماڑیاں والیا اوئے
اک دن گیرنا اے آن تقدیر تینوں
تیرا مال کمایا سب رہ جانا
جدوں اجل دا وجیا تیر تینوں
نہلا کے کفن فیر دے دیون
پیٹھی ٹورن گے ماں پیو ویر تینوں
اج بندگی رب دی کر بندے
دتی زندگی قرب قدیر تینوں

اللہ پاک کی جتنی بھی حمد وثنا اور کی بڑھائی بیان کی جائے کم ہے پوری کائنات کا خالق

مالک رازق رازق غریب نواز لجپال مشکل کشا حاجت روا صرف اور صرف اللہ رب العالمین کی ذات پاک ہے۔اللہ کے کاموں میں اللہ کے ناموں میں اور اللہ کی صفتوں میں اس کا کوئی شریک نہیں وہ وحدہ لا شریک ہے۔ بے شمار اور لا تعداد ان گنت بے حد وحساب درود و سلام رحمت دو جہاں پیغمبر آخر الزماں سرور کون مکان نبی مکرم رسول معظم پیغمبر اعظم سید ولد اعظم سید العرب والعجم محبوب کائنات رحمت کائنات سرور کائنات امام کائنات محسن کائنات معلم انسانیت فخر آدمیت زینت بذن رسالت مسلم امت مقرب صادق نور الھدیٰ سیدنا جناب محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی کے لیے۔

رحمت و بخشش کی دعا صحابہ کرام تابعین عزام محدثین آئمہ دین اور بزرگان دین کے لیے اس امت میں سے جتنے بھی نیک صالح مومن مواحد بندے مخلص بندے اللہ کو پیارے ہو گئے ہیں اللہ سب کی بخشش اور مغفرت فرمائے (آمین) ذی وقار معزز ین سامعین کرام میرے ارتمہارے پیر و مرشد جناب محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے آپ نے فرمایا کہ جو مسلمان بندہ پانچ شرطوں کے ساتھ فریضہ جمعہ ادا کرتا ہے اسے اتنی فضیلت اور رب کی طرف سے اتنی برکت اور رحمت نصیب ہوتی ہے کہ تم حدیث پاک سنو گے تمہارا ایمان تازہ ہو جائے گا ممکن ہے کہ ساتھیوں کو اس کی فضیلت اور اس کی اہمیت اور اس کی برکت کا پتہ نہ ہو اگر پتہ ہے تو پھر ہم توجہ کیوں نہیں کرتے آپ علیہ السلام نے فرمایا پانچ شرطوں سے جو بندہ فریضہ جمعہ ادا کرتا ہے پہلی شرط یہ ہے آپؐ نے فرمایا کہ نماز جمعہ کے لیے فریضہ جمعہ کے لیے مومن مسلمان کو غسل کر کے آنا چاہیے پہلی شرط غسل کر کے ان کو آنا چاہیے اور دوسری شرط یہ ہے آپ نے فرمایا کہ جلدی مسجد میں آنا چاہیے یعنی کہ ایسے سمجھ لہ کہ کم از کم اذان ہونے سے پہلے مسجد میں پہنچ جانا چاہیے آپ علیہ السلام نے فرمایا تیسری شرط کہ ہر مسلمان کی نیت یہ ہونی چاہیے خلوص دل لے کر آئے کہ میں اپنے امام اور خطیب کے قریب ہو کر بیٹھوں اور تیسری شرط ہے فرمایا اپنے امام کے قریب ہو کر بیٹھے اور چوتھی شرط آپ نے فرمایا کامل یکسوئی سے جسے ہم سادہ لفظوں میں کہتے ہیں کہ کان لگا کر خطبہ سنے پوری توجہ سے اور پانچویں شرط آپ نے

فرمایا پوری خاموشی سے خطبہ سنے ایک کان لگا کر خطبہ سنے اسے پتہ ہو کہ وہ کیا سن رہا ہے دوسرا یہ کہ پوری خاموشی سے اس خاموشی کی تشریح سے اہل علم نے یہ بات بھی ذکر کی ہے کہ جمعہ کا خطبہ ہو رہا ہو تو اپنے منہ میں بھی ذکر نہیں کرنا اندازہ فرماؤ یہ کہ ایک بندہ کتنی بار باتیں کرے اشارے کرے یہاں تک فرمایا کہ خطبہ جمعہ ہو رہا ہو تو تم درود پاک دل میں پڑھ کے سبحان اللہ سبحان اللہ کر کے ادھر جمعہ پڑھا جا رہا ہے ادھر بعض بندوں نے جناب تسبیح پکڑی ہوتی ہے یہ معاملات دیکھے ہیں اس لیے آپ نے فرمایا پوری خاموشی سے اور کان لگا کر امام کا خطبہ سنے یہ پانچ شرطیں یاد رہیں گی؟ اب سنو آگے ملے گا کیا اللّٰــہ اکبر آپ نے فرمایا ان پانچ شرطوں سے جو مسلمان فریضہ جمعہ ادا کرتا ہے اللّٰــہ اکبر فرمایا ایک ایک قدم کے بدلے میری بات پر غور کرنا ایک ایک قدم کے بدلے کوئی ایک کلومیٹر سفر کر کے آیا کوئی دو کلومیٹر سفر کر کے آیا کوئی چار کلومیٹر سفر کر کے آیا کوئی دس کلومیٹر سفر کر کے آیا ہے حضرات ایک ایک قدم کے بدلے اللہ اکبر ایک ایک قدم کے بدلے نبی پاک ﷺ نے فرمایا پورے سال کے روز رکھنے کے برابر اللہ اسے اجر وثواب عطا فرما دیں گے اور دوسری بات آپ ﷺ نے فرمایا ایک ایک قدم کے بدلے پورے سال کا راتوں کا قیام کرنا پورے سال کی راتوں کی عبادت جتنا اللہ پاک اسے اجر اور ثواب عطا فرما دیں گے اب ہماری مرضی ہے ہم اتنی بڑی نیکی اور اتنے بڑے اجر وثواب کو پالیں یا اس سے محروم ہو جائیں اس لیے میرے معزز سامعین یہ اللہ کا فرض ہے اسے فرض سمجھ کر ادا کیا کرو اسے عام جلسوں کا رنگ نہ دیا کرو عام محفلوں والا ذہن لے کر فریضہ جمعہ ادا نہ کیا کرو اللہ میرا تمہارا اپنے گھر میں حاضری دینا اپنی رضا کے لیے قبول فرمائے (آمین) میں ان شاء اللہ تعالیٰ چند باتیں نماز کی اہمیت کے عنوان پر گزارش کروں گا موضوعات تو بہت زیادہ ہوتے ہیں لیکن کچھ چیزیں ایسی ہوتی ہیں جو بیان کی جاتی ہیں ضرور کی جاتی ہیں لیکن تھوڑی بیان کی جاتی ہیں بڑی محبت سے اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اپنے قرآن پاک میں فرمایا بے شک ہم نے نماز مقررہ اوقات میں مومنوں پر فرض کر دی ہے میرے عزیز و اسلام میں اور ہمارے دین میں نماز کی ایسے اہمیت ہے جیسے انسانی وجود میں

انسان کے سر کی اہمیت ہے اللہ اکبر بندے کی قد وقامت بڑھی ہو سات فٹ قد ہو جسامت ٹھیک ٹھاک ہو صحت مند ہو رنگ گورا چمکیلا اور سفید ہو میرے عزیز و ہاتھ پاؤں بڑے پیارے اور خوبصورت ہوں باڈی بڑی مضبوط ہو لیکن بندے کا سر اتار دیا جائے باقی باڈی کی کوئی اہمیت اور ویلیو رہتی؟ وہ بالکل ردی نکما اور بے کار سمجھا جاتا ہے جسامت جتنی بڑی مرضی ہو قد وقامت بڑی ہو رنگ ورا سفید ہو وہ ردی ہے وہ نکما ہے وہ بے کار ہے اس کی کوئی اہمیت اور ویلیو نہیں میرے عزیز و ایسے ہی اسلام میں نماز کی اہمیت ہے نماز اسلام کا سر ہے نماز اسلام کی بنیاد ہے نماز اسلام کا دین اور کا ستون ہے اللہ اکبر کبیرا میرے اور تمہارے پیرو مرشد جناب محمد ﷺ محبوب دنیا سے رخصت ہو رہے ہیں آقا دنیا سے رحلت فرما رہے ہیں آخری نبی ﷺ دنیا سے جاتے جاتے اپنی امت کو ایک پیغام دے کر گئے ہیں اپنی اِمت کو ایک وصیت کر کے گئے ہیں باپ فوت ہو جائے ماں فوت ہو جائے بھائی فوت ہو جائے کسی کا چچا فوت ہو جائے کسی کا ماموں فوت ہو جائے کوئی دوست یا رشتے دار فوت ہو جائے تو پچھلے جو ہوتے ہیں نا محبت کرنے والے پیار کرنے والے میرے عزیز و لوگوں سے قرض پکڑ پکڑ کر رسمیں ادا کر رہے ہیں یہ کیوں کر رہے ہو مولوی جی ہمارے ابو کی وصیت ہے ہماری امی کی وصیت ہے ہمارے چچا کی وصیت ہے ہمارے ماموں کی وصیت ہے ہمارے دوست نے جاتے جاتے یہ پیغام دیا تھا دنیا سے فوت ہوتے ہوئے انہوں نے ہمیں یہ وصیت کی تھی میں مختصر اشارہ کرتا ہوں میرے عزیز دوستو بزرگو ہم تھوڑے سے تعلق والے بندے کی وصیتوں پر عمل کرنے کے لیے چاہے جان سولی پر ٹانگی جائے جتنی بھی مشکل اٹھانی پڑے جتنی بھی مشکل اور مشقت اٹھانی پڑے سب دکھ برداشت کرتے ہیں ایک جذبہ اور ایک ذوق لے کر بھاگتے ہیں یار ہمارے مرنے والے کی یہ وصیت پوری ہو جائے میرے عزیز دوستو بزرگو لاکھوں ماں باپ ہوں لاکھ رشتے داریاں ہوں اللہ کی قسم سوہنے نبی کی محبت پر قربان کیے جائیں میرے پاک پیغمبر ﷺ دنیا سے رخصت ہو رہے ہیں آقا دنیا سے رحلت فرما رہے ہیں نبی پاک علیہ السلام نے دنیا سے جاتے وقت اپنی امت کو آخری پیغام یہ دیا ہے یہ وصیتیں کر کے آقا

رخصت ہوئے ہیں آپ ﷺ فرماتے ہیں الصوۃ الصلوۃ وما ملکت ایمانکم (ابن ماجہ: ۲۶۹۷، مسند احمد: ۳/ ۱۱۷) یہ ہمارے محبوب ﷺ کی وصیتیں ہیں یہ آخری نبی علیہ السلام کا آخری پیغام ہے آخری نبی علیہ السلام کی آخری باتیں آخری نبی ﷺ کی آخری حدیثیں میں بڑی محبت سے عرض کرنا چاہتا ہوں میرے دوستو ہم نے پیغمبر کی وصیت کو کیا اہمیت دی ہے ہم نے پیغمبر کی آخری پیغام کو کیا اہمیت دی ہے کیا فوقیت دی ہے اللہ اکبر کبیرا دل کیا تو مسجد میں آ گئے نہیں دل کیا تو نہیں آئے آٹھ آٹھ دن کئی بندے مسجد میں نہیں آتے وہ سمجھتے ہیں بس آٹھویں دن جمعہ پڑھ لیا باقی ساتوں خیر ہے میرے عزیزو میں نے کئی بندے دیکھے ہیں مہینہ مہینہ مسجد میں داخل نہیں ہوتے کبھی دل کیا تو ایک نماز ادا کر لی کبھی دو نمازیں پڑھ لیں کبھی تین نمازیں پڑھ لیں کبھی جذبہ آ گیا کبھی شوق آ گیا کوئی چھے مہینے بعد پانچ پڑھ لیں میرے عزیز دوستو بزرگو یہ نماز کوئی نماز نہیں یہ نماز کا مذاق ہے یہ نماز کو ٹھٹھہ اور استھزاء ہے پوری توجہ سے میرے عزیز دوستو بزرگو آج کی میری گفتگو کو سماعت فرمایا اپنے دل و دماغ میں ایک ایک بات کو جگہ دینا مسئلے یاد کر کے جانا خود بھی یاد رکھا کرو گھر جا کر بیٹے بیٹیوں بہن بھائیوں کو بتایا کرو دوست احباب کو بتایا کرو میرے عزیز دوست بزرگو ذرا پیار اور محبت کی باتیں ہیں اللہ اکبر کبیرا مر جانا ہے دنیا چھوڑ جانی ہے یہ سارے کام یہاں کے یہاں ہی رہ جانے ہیں یہ دولتیں مربعے کوٹھیاں یہ جاگیریں فیکٹریاں کارخانے یہاں ہی رہ جانے ہیں سارا دن محنت مشقت کرتے ہو سارا دن مزدوری کرتے ہو سارا دن دوڑ لگی ہے کبھی ادھر گاڑی بھگائے جاتے ہیں کبھی ادھر گاڑی بھگائے جاتے ہیں یہ ساری اور یہ ساری محنت کوششیں کیا ہیں اللہ اکبر کبیرہ بندہ کام کام کام سارا دن کام ساری زندگی کام کام کرتا رہتا ہے سوہنیا تمہاری زندگی کی سانس ختم ہو جائے گی لیکن تمہارے کام ختم نہیں ہونے اللہ اکبر کبیرا اتنے اتنے مشکل کام تم کر لیتے ہو محنت مشقت کے کام تم کر لیتے ہو مستریوں اور راجوں کے پیچھے کڑی مزدوری بھی کر لیتے ہو گاڑیاں لوڈ بھی کر لیتے ہو چار چار پانچ پانچ من کی گھٹلیاں اٹھا کر گاڑیاں اور ٹرک لوڈ کرتے ہو اتنی اتنی مشکل اور اتنی محنت کے

کام تم کر لیتے ہو بس نماز کی بات کریں میرے عزیز و ہم ہزاروں عزر پیش کرتے ہیں نماز کی بات کریں ہم آگے سے کئی باتیں اور کہانیاں سنا کر پیش کر دیتے ہیں اللہ اکبر یہ آخری نبی کا پیغام ہے آخری نبی ﷺ کی وصیت ہے الصلوۃ الصلوۃ وما ملکت ایمانکم (ابن ماجہ: ۲۶۹۷، مسند احمد: ۳/ ۱۱۷) جن کو نماز کی قدر تھی جن کو اسلام کی قدر تھی ہم تو بھائی مسلمانوں کے گھر پیدا ہوئے مسلمانوں کے گھر میں پرورش پائی اور جوان ہو گئے ہمیں جدی پشتی کلمہ مل گیا ہمیں جدی پشتی نماز مل گئی ہمیں جدی پشتی قرآن مل گیا کبھی تمہاری ٹانگوں میں رسی ڈال کر فیصل آباد کی گلیوں میں حضرت بلالؓ کی طرح گھسیٹا جاتا پھر پتہ چلتا نماز اور اذان کی قدر کیا ہے کبھی خباب رضی اللہ عنہ کی طرح تیری میری گردن کو مروڑا جاتا سر کے بال نوچے جاتے اللہ اکبر کبیرا پردے میں بیٹھ کر میری مائیں بہنیں سن رہی ہیں کبھی بی بی سمیہ رضی اللہ عنہا کی طرح ہمارے جسموں کے دو ٹکڑے کر دیے جاتے کبھی سیدہ زنبیرہ رضی اللہ عنہا کی طرح ہماری آنکھوں میں گرم سلائیاں پھیری جاتی اے دنیا کائنات کے لوگو پھر پتہ چلتا اذان کی قدر کیا ہے نماز کی قدر کیا ہے اللہ کی قسم کوئی جذباتی باتیں نہیں نہ کوئی رنگ بھر رہا ہوں یہ بالکل سچی اور کھری باتیں ہیں ایک میرے محبوب علیہ السلام دیوانہ ہے ایک میرے محبوب علیہ السلام کا پروانہ ہے یہ سولی کے کھمبے پر لٹکایا ہوا ہے اس کا نام حضرت خبیب رضی اللہ عنہ ہے سولی پر لٹکایا ہوا ہے ایک کافر نزدیک ہو کر کہنے لگا خبیب تمہاری زندگی کی کوئی آخری خواہش ہو تو بتا دو تمہاری زندگی کی آخری تمنا ہو تو بتاؤ ہمارے جیسا ہوتا تو کہتا کوئی بیٹے بیٹیوں کو وصیت کر لیں ماں باپ سے کوئی پیار محبت کی باتیں کر لیں میرے بچوں کو بلاؤ میری بیوی کو بلاؤ میں والدین کو بلاؤ یہ ہماری خواہش ہونی تھی لیکن نبی علیہ السلام کے دیوانے نے کیا کہا اے کافرو ظالمو مشرکو اگر مجھے دو منٹ کی مہلت دے دو میرے دل کی آخری خواہش اور آخری تمنا یہ ہے کہ میں دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ کا شکریہ ادا کر لوں اللہ اکبر کبیرا صحیح بخاری میں کتاب المنادی میں حدیث موجود ہے حضرت خبیب رضی اللہ عنہ دو چار منٹ کی مہلت ملی ہے یہ سولی کے اوپر لٹکے ہوئے ہیں کہتے ہیں میں اپنے رب کو دو سجدے کر لوں ان کو پتہ ہے سجدے کی اہمیت کیا ہے ان کو پتہ

ہے نماز کی قدر کیا ہے اللہ اکبر کبیرا حضرت خبیب رضی اللہ عنہ نے جلدی جلدی دو نفل پڑھے جلدی جلدی دو رکعتیں پڑھی ہیں جاتے وقت اپنے مالک کو دنیا میں سجدہ کر رہے ہیں اے دوستو مر تو جانا ہے کوئی زنا کرتے مر جاتا ہے کوئی چوری کرتے مر جاتا ہے کوئی ڈاکہ ڈالنے گیا مر جاتا ہے کوئی شراب پیتے پیتے مر گیا اللہ اکبر کوئی عیاشی بد معاشی کرتے کرتے کوئی موسیقی سنتے سنتے مر گیا پر کیا کہنے کیا عظمت اس بندے کی جس کو سجدے کی حالت میں موت آ جائے جسے قرآن پڑھتے موت آ جائے جسے نماز پڑھتے موت آ جائے حضرت خبیب رضی اللہ عنہ دنیا سے گئے ہیں ایسے سمجھو سجدے کی حالت میں ہی گئے ہیں قیامت والے دن اٹھیں گے اللہ کی عدالت میں سجدے کی حالت میں پیش ہوں گے میں بتا رہا ہوں جن کا کچھ لگا تھا ان کو قدر تھی جن کا کچھ لگا ہوا ان کو قدر ہوتی ہے اور ہمارا کچھ لگا ہی نہیں اللہ اکبر۔ میرے عزیز دوستو آج گھروں کے گھر بے نماز ماں بے نماز باپ بے نماز بیٹے بے نماز بیٹیاں بے نماز خاندانوں کے خاندان بے نماز ہیں ہم سمجھتے ہیں بس صبح کی پڑھ لی منہ دھونے کے بہانے مسجد میں آ گئے بس باقی ساری خیر ہے فجر کی پڑھ لی مغرب کی پڑھ لی عشا کی ادا نہیں کی یہ کوئی نماز نہیں یہ تو نماز سے مذاق ہے میرے اور تمہارے پیر و مرشد جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک ایک فرمان پر غور کرنا نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں میرا دل کرتا ہے مصلہ امامت پر کسی اور کو کھڑا کر دوں عین جماعت کے وقت نماز کے وقت میں بازار میں داخل ہو جاؤں یہ پیغمبر کا فرمان ہے تم اسے اہمیت کیوں نہیں دیتے اسے دل میں جگہ کیوں نہیں دیتے یہ کسی مولوی کی گھڑی ہوئی بات نہیں یہ تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث مبارکہ ہے مسند احمد میں حدیث پاک کی معتبر کتاب نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں میں مصلہ امامت پر کسی اور کو کھڑا کر دوں نماز پڑھانے کے لیے کسی اور نماز کی ڈیوٹی لگا دوں میرا دل کرتا ہے جماعت کے وقت نماز کے وقت جو لوگ جا اپنے گھروں میں گلیوں کی مجلسیں لگا کر بیٹھے ہیں محفلیں لگا کر بیٹھے ہیں نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں میرا دل کرتا ہے میں ان گھروں کو آگ لگا کر جلا دوں یہ ان لوگوں سے آپ کی ناراضگی ہے جو جماعت میں حاضر نہیں ہوئے جو ٹائم پہ مسجد میں نہیں آئے اور جو رب کا بندہ کبھی مسجد میں

داخل ہی نہی ہوا اس کی مسلمانی کا پکا اعتبار ہے اللہ اکبر کبیرا اس کی داڑھی کا کیا اعتبار ہے میرے عزیز دوستو بزرگو اس کی مسلمانی اور کلمے کا کیا اعتبار ہے بات سن لو ذرا پیار اور محبت سے آپ نے تو جماعت سے پیچھے رہنے والوں سے اتنی وعید اور اتنی ناراضگی کا اظہار کیا ہے اللہ اکبر۔ دیکھتے ہو نا ہر گھر میں ہر محلے میں ہر ڈیرے پر محفل میلاد ہو رہی ہے لیکن کرنے والے کروانے والے نماز کے چور اور پکے بے نماز ہیں میرے محبوب ﷺ نے تو اتنی بڑی ناراضگی کا اظہار کیا ہے میرا دل کرتا ہے ان گھروں کو آگ لگا کر جلا دوں اللہ اکبر کبیرا یہ پیغمبر علیہ السلام کے فرمان ہیں میرے اور تمہارے پیر و مرشد جناب محمد ﷺ فرماتے ہیں میں نے خواب میں دیکھا ہے ایک آدمی کو فرشتوں نے سیدھا لٹایا ہوا ہے ایک پتھر اس کے سر کے نیچے رکھا ہوا ہے دوسرا پتھر فرشتے نے اپنے ہاتھ میں پکڑا ہوا ہے اتنا بڑا تھر اٹھا کر اس کے سر پر مارتا ہے اس کا سر چکنا چور ہو جاتا ہے اس کا سر کچلا جا رہا ہے پتھر گر کر دور چلا جاتا ہے فرشتہ پتھر لینے جاتا ہے اس کا سر پھر ٹھیک ہو جاتا ہے پھر دوبارہ اس کا سر کچلا جاتا ہے اسے بار بار یہی سزا دی جا رہی ہے میں نے پوچھا جبرائیل یہ کون گنہگار ہے یہ کون بد بخت ہے یہ کون بد نصیب ہے جس کا سر ہی کچلا جا رہا ہے حضرت جبرائیل علیہ السلام فرماتے ہیں سوہنیا یہ وہ آدمی ہے جو نماز نہیں پڑھتا تھا اذان سن کر جس کے سر کو تکلیف شروع ہو جاتی تھی نہ مسجد میں جانا یہ اذان سن کر فارغ ہی آوازار تھا اذان سن کر اسے ٹینشن لگ جاتی تھی اذان سن کر اللہ اکبر کبیرا عجیب عجیب باتیں کرتا تھا اب قبر میں قیامت تک اس کا سر ہی کچلا جائے گا اللہ اکبر کبیرا۔ اللہ مجھے اور تمہیں اور ہماری اولادوں کو پکا نمازی بنا دے (آمین) ایک اور حدیث بھی سن لو نبی پاک ﷺ فرماتے ہیں بین العبد وبین الکفر ترك الصلاۃ (ترمذی: ۲٦۱۸) بندے کے درمیان اور اسلام کے درمیان صرف نماز کا فرق ہے بندہ بندگی کے ساتھ ہے اللہ اکبر کبیرا اگر انسان کے پاس بندگی نہیں بندے کے پاس اللہ کا تقوی نہیں اللہ کا ڈر نہیں حب خدا اور خشیت الہی جس بندے کو موت قبر قیامت کی فکر نہیں اللہ کے قرآن نے اسے بندہ کہا ہی نہیں اسے انسان ہی نہیں کہا اللہ فرماتے ہیں:

داخل ہی نہی ہوا اس کی مسلمانی کا پکا اعتبار ہے اللّٰہ اکبر کبیرا اس کی داڑھی کا کیا اعتبار ہے میرے عزیز دوستو بزرگو اس کی مسلمانی اور کلمے کا کیا اعتبار ہے بات سن لو ذرا پیار اور محبت سے آپ نے تو جماعت سے پیچھے رہنے والوں سے اتنی وعید اور اتنی ناراضگی کا اظہار کیا ہے اللہ اکبر۔ دیکھتے ہونا ہر گھر میں ہر محلے میں ہر ڈیرے پر محفل میلاد ہو رہی ہے لیکن کرنے والے کروانے والے نماز کے چور اور پکے بے نماز ہیں میرے محبوب ﷺ نے تو اتنی بڑی ن ناراضگی کا اظہار کیا ہے میرا دل کرتا ہے ان گھروں کو آگ لگا کر جلا دوں اللّٰہ اکبر کبیرا یہ پیغمبر علیہ السلام کے فرمان ہیں میرے اور تمہارے پیر و مرشد جناب محمد ﷺ فرماتے ہیں میں نے خواب میں دیکھا ہے ایک آدمی کو فرشتوں نے سیدھا لٹایا ہوا ہے ایک پتھر اس کے سر کے نیچے رکھا ہوا ہے دوسرا پتھر فرشتے نے اپنے ہاتھ میں پکڑا ہوا ہے اتنا بڑا تھر اٹھا کر اس کے سر پر مارتا ہے اس کا سر چکنا چور ہو جاتا ہے اس کا سر کچلا جا رہا ہے پتھر گر کر دور چلا جاتا ہے فرشتہ پتھر لینے جاتا ہے اس کا سر پھر ٹھیک ہو جاتا ہے پھر دوبارہ اس کا سر کچلا جاتا ہے اسے بار بار یہی سزا دی جا رہی ہے میں نے پوچھا جبرائیل یہ کون گنہگار ہے یہ کون بد بخت ہے یہ کون بد نصیب ہے جس کا سر ہی کچلا جا رہا ہے حضرت جبرائیل علیہ السلام فرماتے ہیں سوہنیا یہ وہ آدمی ہے جو نماز نہیں پڑھتا تھا اذان سن کر جس کے سر کو تکلیف شروع ہو جاتی تھی نہ مسجد میں جانا یہ اذان سن کر فارغ ہی آوازار تھا اذان سن کر اسے ٹینشن لگ جاتی تھی اذان سن کر اللّٰہ اکبر کبیرا عجیب عجیب باتیں کرتا تھا اب قبر میں قیامت تک اس کا سر ہی کچلا جائے گا اللّٰہ اکبر کبیرا۔ اللہ مجھے اور تمہیں اور ہماری اولادوں کو پکا نمازی بنا دے (آمین) ایک اور حدیث بھی سن لو نبی پاک ﷺ فرماتے ہیں بین العبد وبین الکفر ترك الصلاة (ترمذی: ۲٦۱۸) بندے کے درمیان اور اسلام کے درمیان صرف نماز کا فرق ہے بندہ بندگی کے ساتھ ہے اللّٰہ اکبر کبیرا اگر انسان کے پاس بندگی نہیں بندے کے پاس اللہ کا تقوی نہیں اللہ کا ڈر نہیں حب خدا اور خشیت الٰہی جس بندے کو موت قبر قیامت کی فکر نہیں اللہ کے قرآن نے اسے بندہ کہا ہی نہیں اسے انسان ہی نہیں کہا اللہ فرماتے ہیں:

﴿اُولٰٓئِكَ كَالۡاَنۡعَامِ بَلۡ هُمۡ اَضَلُّ﴾ (اعراف:179)

اللہ فرماتے ہیں یہ تو جانوروں کی زندگی سے بھی گندی ہے اللّٰــہ اکبر کبیرا ایک اور حدیث پاک سنتا نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں جو بندہ صبح کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کرتا ہے بات سنو جو بندہ صبح کی نماز جماعت کے ساتھ مسجد میں آ کر ادا کرتا ہے نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں آدھی رات جتنی عبادت کرنے کا اللہ تعالی اجر وثواب عطا کر دیتا ہے واہ سبحان اللہ اور ساتھ ہی پیغمبر فرماتے ہیں جس بندے نے صبح کی نماز نہیں پڑھی اکثر ہمارے مسلمان صبح کی نماز سے غافل ہیں رات کو بارہ ایک بجے سے پہلے سونا نہیں اور صبح آٹھ بجے سے پہلے؟ یہ کونسی انسانیت ہے کوئی انسانوں والی زندگی نہیں یہ تو جانورں سے بھی برتر زندگی ہے ہوٹلوں پر دوکانوں پر سڑکوں پر چوراستوں پر آدھی آدھی رات تک بیٹھے رہنا کوئی مقصد ہی نہیں کیوں جی ہمارے نوجوان نسلوں کی ہی زندگی ہے نا آدھی آدھی رات تک گلیوں میں محلوں میں سڑکوں پر دوکانوں پر حقہ لگاتے پھرنا رات کو بارہ ایک بجے سے پہلے سونا نہیں اور صبح تیرہ بجے سے پہلے اٹھنا نہیں اب اس کی بدنصیبی او بدبختی دیکھو آپ نے فرمایا جس بندے نے صبح کی نماز نہیں پڑھی جان بوجھ کر نماز ضائع کی ہے فرمایا سورج کی کرنیں نکل آئیں اللہ اکبر آپ کی زبان پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے نکلے ہوئے الفاظ ہیں بخاری شریک میں بـال شیـطان فی ادمی او سوہنیا تمہاری کرنڈی کیا کرتی ہے تمہاری بوسکی کیا کرتی ہے تم نے بڑا قیمتی سینٹ لگایا ہے بڑا قیمتی پرفیوم لگایا ہے عطر لگایا بڑا قیمتی تیری ٹیپ ٹاپ باہر کی ظاہری شکل وصورت کیا کرتی ہے پیغمبر نے فتوی لگایا ہے بـال شیطان فی عدن اس کے کان میں ابلیس نے پیشاب کر دیا ہے اب اس سے بڑا کوئی منحوس بندہ ہے جس کے کانوں کو بطور لیٹرین ابلیس استعمال کرے میں نے نہیں کہا نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے وہ چاہے ایم پی اے ہو ایم این ہو ناظم ہو وہ چاہے مسجد کا صدر ہو چاہے میں خطبہ دینے والا ہوں جس نے جان بوجھ کر صبح کی نماز ضائع کی بـــال شیطان فی اذنه (بخاری: ١١٤٤) ابلیس اس کے کانوں میں پیشاب کر دیتا ہے اب تم بتاؤ اس کے کاروبار میں اس کے گھر میں اس کے مال و دولت میں اس کی اولاد میں کوئی رب

کی رحمتیں اور برکتیں ہوں گی جس کا باپ بھی سویا ہے ماں بھی سوئی ہے بیٹے بھی سوئے بیٹیاں بھی سوئی گھر میں سے کسی فرد نے اٹھ کر نماز نہیں پڑھی رب کی لعنتیں اور پھٹکاریں اس کے گھر میں برس رہی ہیں یہاں رحمتیں برکتیں کہاں ہونی ہیں تم سے بھوت چمٹے ہیں پھر جن چمٹتے ہیں پھر اس گھر میں شیاطین کا ڈیرہ ہوتا ہے اس گھر میں بے برکتی اور نحوست ناچتی ہے رب رسول کی لعنت اور پھٹکار پڑھتی ہے میرے بھائیو اور دوستو یہ ایک نماز چھوڑنے کا نقصان ہے جس نے صبح کی نماز نہیں پڑھی سورج نکل آیا آپ ﷺ نے فرمایا وہ تو خاندان ہی نحوست والا ہے ساری فیملی منحوس ہے ڈرامہ لگا ہے ساری فیملی صوفے پر بیٹھی ہے اللہ اکبر کبھی ایسے ہی صوفے پر بیٹھے جان نکل گئی ہے کیوں جی میوزک چل رہا ہے موسیقی چل رہی ہے گانا چل رہا ہے جو بھی بے حیائی کے پرورگرام ہیں سوہنیا اگر ایسے ہی جان نکل گئی تو پھر کیا بنے گا قبر میں اللہ جانے تمہاری جان کیسے نکلنی ہے زندگی تمہاری تو یہ ہے ایف اے کا سٹوڈنٹ ہے گھر آیا کالج سے یونیورسٹی سے پڑھ کر امی نے کہہ دیا بیٹیا سبزی لے آؤ بیٹا فلاں سودا سلف ہی لے آؤ اس نے موٹر سائیکل پر کک ماری ہے پانچ منٹ بعد فون آیا ہے جوان بیٹا موقع پر فوت ہو گیا ہے یہ تمہاری زندگی ہے جس پر گھمنڈ کیے پھرتے ہو یہ تمہاری زندگی کی حقیقت ہے یا اللہ ہم سب کو اپنی اصلاح کرنے کی توفیق عطا فرما (آمین)

مومناں نماز ول چھیتی چھیتی آ
پڑھ کے نماز اپنے اللہ نوں منا

اللہ اکبر

پنج ویلے جیہڑے نے نمازاں نوں اداندے
اللہ کولوں اچے اچے رتبے نیں پاوندے
پڑھ کے نماز اچا رتبہ تو پا
مومناں نماز ولے چھیتی چھیتی آ

بات سن لو میرے دوستو

مار ہاں دھیان جنے ولی نبی آئے نیں
پڑھ کے نمازاں حق اللہ دے ادائے نیں
اوو رب کولوں پا گئے نیں جنت جزا
مومناں نماز ول چھیتی چھیتی آ
نماز والا عمل ایڈا رب نوں پیارا اے
اے مرضاں دی شفا تے گناہواں دا کفارہ اے
نماز دے ذریعے مولا دکھ دیندا اے ہٹا
مومناں نماز ولے چھیتی چھیتی آ
پڑھ کے نماز اپنے اللہ نوں منا

کسی دوست نے بھی میری بات کا غصہ نہیں کرنا ہم سب نے مل جل کر اپنی اصلاح کرنی ہے ہماری مجبوری رب نے جو علماء کی ڈیوٹی لگا دی ہے اللہ نے جو ذمہ داری بنا دی ہے اگر ہم نے تمہیں یہ باتیں نہیں سمجھانی تو کونسی تیسری قوم آ کر ہمیں واعظ کرے گی اس لیے بجائے غصہ کرنے کے ہمیں اپنی زندگی کی طرز زندگی پر نظر ثانی کرنی چاہیے ہم سب کو اپنے اٹھنے بیٹھنے اور چلنے پھرنے اپنے لین دین اور کاروبار کی اصلاح کرنی چاہیے اللہ اکبر کبیرا اللہ نہ کرے اللہ سو بار ایسا نہ کرے لاکھ مرتبہ ایسا نہ کرے خوانخواستہ کسی کے بیٹے کو بلڈ کینسر ہو جائے کسی کی بیٹی کو ٹی بی کا مرض لگ جائے یا ہیپاٹائٹس ہو جائے کالا یا پیلا یرقان ہو جائے یا کوئی اور اس طرح کی جان لیوا موذی مرض لگ جائے جوان بیٹا ہو یا جوان بیٹی ہو ہم اسے فورا اٹھائیں گے الائیڈ ہسپتال لے جائیں گے اگر وہاں سے جواب مل گیا لاہور کے کسی سپیشل ہسپتال کا انتخاب کریں گے وہاں سے جواب مل گیا اسلام آباد کراچی لے جائیں گے وہاں سے بھی جواب مل گیا ہم بیرون ملک کا بندوبست کریں گے لوگ مشورہ دیتے ہیں ڈاکٹر مشورہ دیتے ہیں اپنے اس عزیز کو اپنے اس بیٹے کو تم لندن لے جاؤ تم امریکہ لے جاؤ برطانیہ لے جاؤ میرے عزیزو ہم اپنی اولاد کے علاج معالجے کے لیے باہر کے ملکوں کی

تیاری بھی کر لیتے ہیں اگر پیسے نہیں تو ہم اپنی فیکٹری بھی بیچ دیتے ہیں اگر پیسے نہیں میرے عزیز و ہم نے اپنی دوکان اور پلاٹ بھی بیچ دیا ہے سب رشتے داروں سے پیسے لیے ہیں قرض اٹھالیا ہے اللّٰہ اکبر کبیرا بندہ نہ اپنی نوکری کی پرواہ کرتا ہے اللّٰہ اکبر چاہے لاکھ روپے مہینے کا لیتا ہو اپنی ملازمت کی پرواہ نہیں کرتا بس اسے فکر لگ گئی میرے بیٹے کی جان بچ جائے میری بیٹی کی جان بچ جائے اللّٰــہ اکبر کبیرا اپنی اولاد کی جان بچانے کے لیے سوہنا کتنی محنت کرتے ہو کتنی کوشش کرتے ہو سارے جہان کا مقروض بھی بن جاتے ہو نہ تمہارا کوئی کاروبار بچا نہ کوئی تمہارا روزگار بچا نہ کوئی تمہاری نوکری اور نہ کوئی تمہاری ملازمت بچی ہے باہر کے ملکوں تک دھکے کھالیے ہیں بچے کو پھر بھی شفا نہیں ملی اللہ اکبر شفا تو من جانب اللہ۔ رحمت کرے تو کہتے ہیں ایک کوئلے کی چٹکی سے مل جاتی ہے اگر اوپر سے حکم نہ ہو تو جہاں مرضی لے جاؤ لاکھوں اور کروڑوں روپے بھی لگا دیں کہیں سے تندرستی اور شفا کی امید نہیں ہوتی میرے دوستو میں تمہیں ایک دعوت فکر دینے لگا ہوں ایک فکری پیغام دینا چاہتا ہوں پردے میں بیٹھ کر سننے والی میری مائیں بہنیں بھی توجہ فرمائیں ہم نے اپنے بیٹے بیٹی کی جان بچانے کے لیے کسی چیز کی پرواہ نہیں کی ن ہمیں گھر میں کھانا اچھا لگتا ہے نہ ہمیں گھر میں روٹی اچھی لگتی ہے نہ کسی کی خوشی اچھی لگتی ہے نہ کسی کی شادی بیاہ اچھا لگتا ہے عیدیں آئیں گزر گئیں کوئی خبر ہی نہیں گھر میں جوان بیٹا بیمار پڑا ہو روٹی اچھی لگتی ہے؟ پھر رنگ برنگی ڈیشیں پکتی؟ اللّٰــہ اکبر کبیر اللّٰہ اکبر کبیرا والدین بھی پریشان ہمسائے بھی پرشان رشتے دار بھی پریشان اخیر ہو گئی ہے میرے عزیز دوستو بزرگو میری بات پر تھوڑی توجہ کرنا میرے عزیز دوستو بھائیو ہم اپنے جوان بیٹے بیٹی کی جان بچانے کے لیے سر توڑ محنت کرتے ہیں بدنیا کا سب کچھ برباد کر لیتے ہیں اتنی محنت اور اتنی کوشش کرتے ہیں اللہ میرے بیٹے کی جان بچ جائے اللہ میری بیٹی کی جان بچ جائے اللّٰــہ اکبر کبیرا لیکن میں بڑی محبت سے گزارش کروں گا میں بڑے پیار سے دعوت فکر دوں گا میرے بھائیو میرے دوستو تمہارے جوان بیٹے اور بیٹی کو بیس سال سے نماز چھوڑنے کی بیمار لگی ہوئی ہے اللّٰــہ اکبر کبیرا نہ کبھی ابو نے

ٹینشن لی نہ کبھی امی پریشان ہوئی ہے نہ کبھی بہنوں نے افسوس کیا ہے نہ کبھی بھائیوں کبھی کوئی بات کی ہے نہ چچا پریشان نہ ماموں پریشان ہے بیس سال کی نماز چھوڑنے کی بیماری لگی ہے ترک نماز والی بیماری تیرے جوان بیٹے کو لگی ہے تم نے کبھی غصے کا اظہار نہیں کیا کبھی ناراضگی کا اظہار نہیں کیا اپنے بیٹے اور بیٹوں کی جان بچانے کے لیے اتنی کوشش کرتے ہو اتنی محنت کرتے ہو میں منبر رسول پر کھڑا ہوں اللہ کی قسم اتنی تو قیمتی اولاد کی جان نہیں جتنا تمہارے بچوں کا ایمان قیمتی ہے ایمان کی تو تمہیں ایک ذرا بھی فکر نہیں ایمان کی تو تمہیں ایک ذرا بھی فکر نہیں وہ یہودی ہو کر مر جائے کوئی عیسائی ہو کر مر جائے وہ مرزائی ہو کر مر جائے وہ شیعہ ہو کر مر جائے اللہ اکبر کبیرا کوئی شرابی بن کر مر جائے وہ زانی بن کر مر جائے وہ بدمعاشی کرتا مر جائے ایمان کی ایک ذرا بھی فکر نہیں ایمان کی اتنی فکر کرتے ہو اللہ اکبر کبیرا میرے عزیز دوستو بزرگو میں نے شروع کیا ہے اللہ کی قسم نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم نے اپنا ایمان بچایا ہے جان کی فکر کی یہ باتیں سنتے ہو بس سنتے ہی رہنا ساری زندگی مولوی جی حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کا واقعہ سنانا مولوی جی موسیٰ علیہ السلام کا واقعہ سنانا فلاں بات فلاں بات تھوڑی دیر مسجد میں بیٹھے جوتے پہنے باہر نکلے تو سب کچھ بھول گئے اے میرے بھائیو اس بات پر یقین ہے یا نہیں کہ مر جانا ہے اپنے ہاتھوں سے میتوں کو دفن کرتے ہو ان کندھوں پر نماز جنازہ کی چارپائی اٹھاتے ہو میرے بھائی اتنی بات یاد رکھا کرو اس جامع مسجد کے لاؤڈ اسپیکر میں کبھی تمہاری فوتگی کا اعلان ہو جانا ہے کبھی یاد رکھا کرو ان جگمگ جگمگ کرتی لائٹوں میں رہنے والے دوستو کبھی قبر کا اندھیرا بھی یاد کیا کرو بے اعتبار بندہ کیوں جی بے اعتبار بندہ جس کی بات پر سارا محلّہ اعتبار ہی نہیں کرتا جھوٹا بندہ میری بات کی سمجھ آ رہی ہے؟ جھوٹا بندہ کہہ دے حاجی صاحب آپ کی بیٹھک میں میں نے سانپ دیکھا ہے سارے جہان کا جھوٹا اور بے اعتبار بندہ ہے حاجی صاحب نے بیٹھک کا دروازہ کھولنا؟ کیوں بھئی ایسی بات ہے یا نہیں وہ چار بندے بلائے گا اس نے وہ جھوٹ بولا ہے اس نے سچی بات نہیں کی اس نے ایسے ہی چھوڑی ہے اس نے کہا حاجی صاحب میں نے آپ کی بیٹھک میں سانپ جاتے دیکھا ہے وہ

بات سن کر اتنا پکا ہو گیا ہے ان کو ساری رات نیند نہیں آئی کہ ہمارے گھر میں سانپ آ گیا ہے کیا بنے گا ہارے ہائے جھوٹے بندے پر اعتبار کر کے اسے ساری رات نیند نہیں آئی اور جس جیسی سچی زبان کائنات میں ہے ہی نہیں محبوب نے فرمایا ہے بے نمازی کی قبر میں ننانوے سانپ ہوں گے تمہیں کیسے اتنی گہری نیند آ جاتی ہے تمہیں کیسے اتنی میٹھی نیند آ جاتی ہے ایک جھوٹے بندے پر اعتبار کر کے ساری رات تم بیٹھ کر گزار دیتے ہو سوتے نہیں موذی جانور آ گیا ہے ہمیں نقصان پہنچا دے گا تو سوہنیا سچے کائنات کے سچے نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے بے نماز کی قبر میں ننانوے سانپ ہوں گے کیسے نیند آ جاتی ہے کیسے سو جاتے ہو بیٹے نے دو ہزرا روپیہ دیہاڑی آ کر پکڑا دی ہے تم خوش ہو گئے ہو لیکن یہ نہیں پوچھا بیٹا ظہر کی نماز پڑھی ہے عصر کی نماز پڑھی ہے عصر کی نماز پڑھی ہے مغرب کہاں پڑھی ہے عشاء کہاں پڑھی ہے فجر کی نماز نہیں پڑھی ایک ذرا بھی ہمیں احساس نہیں میری بات کی کوئی سمجھ بھی آ رہی ہے یا کوئی نہیں یا اللہ ہم سب کو پکا نمازی بنا دے (آمین)

اجڑی ہنیری وچ تیری کلی ذات ہوسی
رونویں کرلایں بندیا کوئی نہ تیرا ساتھ ہوسی

بڑی حویلی ہو صحن بھرا ہو اور ساری فیملی گھر میں بیٹھی ہو ابو کہہ رہے امی کہہ دے بیٹا اندر سے کوئی چیز پکڑ کر لاؤ برتن پکڑ کر لاؤ یا کوئی بستر پکڑ کر لاؤ تو بیٹی پتہ جوان بیٹی بول کر کیا کہتی ہے کہتی ہے ابو جی مجھے پہلے کوئی روشنی دو مجھ کوئی ٹارچ دو موبائل دو کوئی روشنی والی چیز دو حالانکہ ساری فیملی گھر میں ہے اس کی آواز سننے والے بیٹھے ہیں اس کی مدد کرنے والے پاس ہیں بھائی بیٹھے ہیں والدین بیٹھے ہیں لیکن جوان بیٹا بیٹی اندھیرے میں اندر جائے؟ گھبراہٹ ہوتی ہے کیوں جی گھبراہٹ ہوتی ہے خوف محسوس کرتے ہیں اور سوہنیا قبر کا اندھیرا جہاں تمہاری چیخیں کسی نے نہیں سنن کسی نے تمہاری آواز نہیں سنی کسی نے تمہاری ہیلپ اور مدد کون ہیں پہنچنا

کوٹھڑی ہنیری وچ تیری کلی ذات ہوسی
رونویں کرلاویں اوتھے کوئی نہ تیرے ساتھ ہوسی
اوتھے فیر یاد کریں جو موجاں تو مانیاں
اک دن رلن گیاں تیریاں جوانیاں
پروردگار وچ ویکھیا کی قصور ای
کیہڑی گلوں سر تیرا رب کولوں دور ای
جس رب بخشیاں تینوں سوہنیاں زندگانیاں
اک دن رلن گئیاں تیریاں جوانیاں

تم سمجھتے ہو میں بڑا مالدار ہوں یہاں تو قارون بھی آیا یہاں تو ہامان بھی آیا یہاں تو شداد بھی آیا جس نے دنیا میں فرضی جنت بنا ڈالی تھی اللہ اکبر کبیرا میں تمہیں گزارش کر رہا ہوں کہ

تیرے نالوں سوہنے سوہنے ٹر گئے جہان توں
او وی ہتھ دھو گےء نیں اس سونی چٹی جان تو
ویکھ آ تو جا کے قبر نشانیاں
اک دن رلن گیاں تیریاں جوانیاں

اللہ اکبر کبیرا کسی کا بیٹا باہر سے شراب پی کر آ جائے سارے بھائی اسے غصہ ہوں گے باپ جو ہے اپنے سر کی پگڑی اتار کر اپنے بیٹے کے پاؤں میں رکھ دے گا بیٹا یہ کیا اندھیر کمایا ہوا ہے تمہاری زندگی برباد ہو گئی تمہاری زندگی تباہ ہو گئی ماں ہاتھ باندھ کر سامنے بیٹھی ہے بڑی بہنیں بھی افسردہ ہیں بھائی بھی پریشن ہیں اگر کوئی محلے دار سنتا ہے وہ بھی پریشان ہیں اگر کوئی دادھیال اور ننھیال میں سنتا ہے تو وہ بھی ہائے ہائے حاجی صاحب چوہدری صاحب نمبردار صاحب ڈیرے دار صاحب ناظم صاحب ایم پی اے ایم این اے صاحب مولوی صاحب تمہارا بیٹا شرابی ہو گیا یہ سب پریشان ہوتے ہیں یا نہیں ہوتے کہ لڑکا کس کام

پہ لگ گیا ہے ساری دنیا پریشان ہوتی ہے یا نہیں ہوتی ماں ہاتھ باندھ کر سامنے بیٹھی ہے بیٹا تمہاری جوانی برباد ہوگئی بیٹا تمہاری زندگی تباہ ہوگئی تم دونوں دونوں سے گئے تمہاری دنیا بھی نہ بچی تمہاری آخرت بھی ناکام ہوگئی سارا گھر ہی پریشان ہے جو بھی مخلص دوست سنتا ہے وہ بھی پریشان ہوتا ہے کیوں؟ کہ تمہارا جوان بیٹا نشئی بن گیا ہے شرابی بن گیا ہے اللہ کی قسم اٹھا کر کہتا ہوں نماز چھوڑنا شراب پینے سے بھی بڑا گناہ ہے نماز چھوڑنا شراب پینے سے بھی بڑا ؟اس در پر یقین ہے رب سے توبہ کرلو تم بڑے خوش ہو کر کہتے ہو مولوی جی ساری زندگی میں نے نہ کبھی پان کھایا ہے نہ سگریٹ پی ہے اتنی بات ہے نماز کے نزدیک نہیں جاتے میں بتا رہا ہوں نماز چھوڑنا نماز نہ پڑھنا شراب پینے سے بھی بڑا گناہ ہے ہمارا بیٹا بیٹی اللہ معاف کرے سب کی عزتوں کی رب حفاظت کرے کوئی زنا کر کے منہ کالا کر کے بدگمانی کر کے آجائے گھر والوں کی کیا عزت رہی ہوگی یہ تمہیں بھی پتہ ہے تم مجھ سے بڑے بھی ہو اور سمجھدار بھی ہو کیا حال ہوگا گھر والوں کا سب پریشان ہوں گے یا نہیں ہوں گے اللہ کی قسم نماز چھوڑنا زنا سے بھی بڑا گناہ ہے اب کیسے گھول کر بندہ دماغ میں مسئلے اور باتیں ڈالے تین سو دو کا مقدمہ بڑا سخت ہے اللہ ہمیں بچائے رکھے (آمین) کسی کا بیٹا قتل کر کے آگیا ہے کوئی سمجھ لگی ہے دنیا جہان کی؟ اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں نماز چھوڑنا قتل کرنے سے بھی بڑا گناہ ہے لیکن بابا جی تم نے کبھی سوچا ہی نہیں مولوی جی ابھی لڑکے بچے ہیں ساری زندگی نمازیں ہی پڑھنی ہیں یہ تربیت کی ہے میرے پیارو بڑی محبت سے باتیں کر رہا ہوں قیامت والے دین اللہ کی عدالت میں بے نماز بندہ زانی سے بھی بڑا مجرم ہے بے نماز بندہ اللہ کی عدالت میں قاتل ڈاکو بدمعاش سے بھی بڑا مجرم ہے اللہ اکبر کبیرا لیکن ایک بات اور بھی سن لو ہم نے اپنی بیٹی اپنی ہمشیرہ ہے اپنی سسٹر کا نکاح کرنا ہو میرے عزیزو کوئی بندہ بھی نشئی بندے کو رشتہ دینے کے لیے تیار؟ کوئی شرابی کو رشتہ دینے کے لیے تیار ہے پتہ چل جائے گا کہ کریکٹر لوز ہے بدکردار آدمی ہے زانی بندہ ہے کوئی بھی بندہ شرابی بندے کو رشتہ دینے کے لیے تیار؟ چاہے چچا کا بیٹا ہو پھوپھو کا ماموں کا ددھیال میں چاہے لاکھ روپیہ مہینے کی تنخواہ لیتا ہو اللہ کی قسم کوئی بندہ بھی بد

کردار سے اپنی بیٹی بہن کا رشتہ کرتا یہ بات کھری ہے یا نہیں کیوں جی نشئی بندے سے کوئی رشتہ کرتا؟ جن کے پانچ مقدمے سے دوسو تین کے بنے ہوں اشتہاری ملزم ہوں کوئی بندہ قاتل بدمعاش کی اپنی بیٹی کا رشتہ دیتا؟ ہائے ہائے مولوی جی نہ لڑکا سگریٹ پیتا ہے نہ نشہ کرتا ہے نہ جوا نہ شراب نہ فلاں نہ فلاں بڑا اچھا لڑکا ہے بس یہی تو مسئلہ ہے کہ نماز نہیں پڑتا اس کے لیے معمولی سی چیز ہے اس نے اہمیت ہی نہیں دی صرف تنخواہ دیکھی ہے یہ نہیں دیکھا چچا کا بیٹا ہے ماموں کا بیٹا ہے پھوپھو کا بیٹا ہے تم رشتے داریاں نبھاتے ہو کچھ دین بھی دیکھا کرو کوئی دین بھی اللہ رسول والی بات بھی کوئی نماز روزے والی چیز بھی دیکھا کرو اللہ ایسی چیزیں ہم میں پیدا کر دے (آمین) میرے عزیز دوستو یہ تو رحمت العالمین کی بات ہے آخری بات کرو اور میں ختم کروں پیر عبد القادر جیلانیؒ جسے لوگ گیارہویں والا بھی کہتے ہیں اپنی کتاب غنیۃ الطالبین میں لکھتے ہیں بے نماز بندہ مرجائے بے نماز کسے کہتے ہیں جو کبھی ایک پڑھتا ہے کبھی دو پڑھتا ہے کبھی تین پڑھتا ہے کبھی سال بعد پانچ پوری پڑھ لیتا ہے اسے بے نماز بندہ کہتے ہیں دوسرا تو ہوتا ہے نماز کا منکر ہے بے نماز بندے کی سزا کیا ہے پیر صاحب فرماتے ہیں اگر بے نماز بندہ مرجائے جو وقت کا امام ہے اسے تو اس کا جنازہ بھی نہیں پڑھنا چاہیے بے نماز بندہ بے ایمان مرتد مرجائے ایسے بندے کو مسلمان قبروں میں دفن بھی نہیں کرنا چاہیے بے نماز بندہ اگر مرجائے اس کی میت کا احترام نہ کرو اس کی میت کا بھی ادب نہ کرو اسے ٹانگوں سے گھسیٹ کر جنگل میں ٹوئے ٹبوں میں پھینک دو جنگل کے کتے بلے اور درندے اسے نوچ جائیں اور کھا جائیں اس کی میت اور اس کی لاش کا بھی ادب و احترام نہ کرو اور گیارہویں والے پیر عبد القادر جیلانیؒ نے لکھا ہے ستر اونٹوں کی قطار ہو سب سے پیچھے والے اونٹ کی کبھی زندگی میں مہار نہ پکڑوں کہ بے نمازی کی نحوست نہ پھیل جائے اتنا منحوس بندہ اتنا مردود بندہ سیانے اور عقلمند بیٹھے ہو تم کم از کم اپنی تعلیم اور اپنی عقل سے کام لیا کرو جو پیر بے نماز کو اتنا گندہ اور اتنا منحوس سمجھتا ہے اتنا مردود سمجھتا ہے کہ ستر اونٹوں کی قطار ہو تو اگلے اونٹ کی لگام اور مہار پکڑنے کے لیے تیار نہیں وہ گیارہویں والے پیر دودھ کیسے قبول کریں

گے وہ گیارہویں والے پیر بے نماز کی کھیر کیسے قبول کریں گے گیارہویں والے پیر تمہاری گیارہویں کیسے قبول کریں گے انہیں تو اتنی نفرت ہے اتنا منحوس بندہ دونوں جہانوں سے گیا میرے تمہارے پیر ومرشد جناب محمد ﷺ کی حدیث سنو آقا فرماتے ہیں جو بندہ عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ مل کر ادا کر لیتا ہے اور صبح کی جماعت کے ساتھ مل کر ادا کر لیتا ہے آپ ﷺ فرماتے ہیں اللہ پاک اس بندے کو ساری رات نفل پڑھنے جتنا اجر وثواب عطا فرما دیتے ہیں رحمتوں کی تو سیل لگی ہوئی ہے میرے عزیز دوستو بزرگو یہاں تو اللّٰہ اکبر کبیرا لوٹ پھوٹ رہی ہے اللہ کی رحمت ہے اللہ کی برتک ہے میں بڑی محبت سے اپنے دوستوں کو دعوت فکر دے رہا ہوں

دس مینوں خاک دا اے ایتھے مسلمان توں
پڑھ دا نماز تے نہ پڑھ دا قرآن تو
تیرے جیسے ساتھیاں دا دل وی نئیں ڈھول دا
اڑ جانا پنچھی جیہڑا تیرے وچ بول دا
بندیا تو ریا کر اللہ دے نیاز دی
حشر وچ پہلے پچھ ہووے گی نماز دی
اوتھے رب بندیا دے عملاں نوں تول دا
اڈ جانا پنچھی جیہڑا تیرے وچ بول دا

یہاں لاکھوں کی آمدنی ہو چاہیے ہزاروں کی آمدنی ہو بھائیو یہ زندگی تو گزر جانی ہے چاہیں لاکھوں کڑوڑوں کماؤ یا ہزاروں کی گنتی میں کماؤ یہ زندگی تو گزر جانی ہے اللہ موت کی قبر کی آخرت کی فکر نصیب فرمائے (آمین) اللہ ہمیں اور ہماری اولادوں کو پکا نمازی بنائے (آمین)

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ



بسم اللہ الرحمن الرحیم

شرائط قبولیت اعمال

﴿قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا o اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ هُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا﴾

(الکھف : 103)

وقال الله تعالى فی مقام آخر

﴿تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً﴾ (الغاشیہ:4)

بوے بوے تو منگنا بری گل اے
بری چیز نئیں کوئی سوال ورگی
ہستی ویکھی نئیں ہوا کریم ایسی
بی بی آمنہ پاک دے لال ورگی
دھیاں پتراں والیو تسی دسو
ہے کوئی آل حضور دی آل ورگی
اقبال قصوری صدیاں بیت گیاں
سنی نئیں اذان بلال ورگی

ہر قسم کی حمد و ثنا اللہ جل جلالہ کی ذات خاص کے لیے ہے جس رب العالمین نے اس پوری کائنات کا نظام خود آپ پیدا فرمایا ہے زمین بنائی آسمان بنایا اور سارے جہان کو بسایا ہے اس مالک الملک ذوالجلال والاکرام کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے ھو الاول و الآخر والظاھر والباطن وھو بکل شیء علیم اس کی شان ہے لاتعداد بے شمار ان گنت بے حد و حساب درود و سلام امام الانبیاء سید الاولین والآخرین محسن انسانیت فخر

آدمیت زینت بزم رسالت سید بردا عظم سید العرب والعجم محبوب کائنات رحمت کائنات محسن کائنات سیدنا جناب محمد الرسول اللہ ﷺ کی ذات گرامی کے لیے۔ رحمت و بخشش کی دعا صحابہ کرام تابعین عظام اولیاء کرام اور بزرگان دین کے لیے۔

معزز سامعین و حاضرین میں آج کے جلسے میں تمہیں ایک بہت ہی اہم دعوت دینا چاہتا ہوں پڑھے لکھے احباب اور ان پڑھ میرے دوست انتہائی عاجزی سے اردو زبان میں میں بات کروں گا کہ میرے سب بھائیوں کی بات سمجھ آئے آج میں نے تمہیں یہ بتانا ہے کہ ہماری نیکی ہماری عبادت ہماری نماز اور روزہ صدقہ و خیرات اس طرح کی محفلیں جلسے اور پروگرام بعض انسان اور مسلمان جو بھی نیکی کا کام کرتا ہے جو بھی عمل کرتا ہے وہ عمل اللہ کے دربار میں کیسے قبول ہوتا ہے عمل کی قبولیت کے لیے چار شرطیں ہیں کتنی شرطیں؟ ہم جتنی مرضی نمازیں پڑھنے جائیں تہجد پڑھتے جائیں تلاوتیں کیے جائیں لاکھوں اور کروڑوں روپے صدقہ کرتے جائیں منتیں کی جائیں چڑھاوے چڑھائیں جائیں دیگیں بانٹے جائیں جی ہاں حج و عمرہ کرتے جائیں یہ بات سارے بھائی دھیان سے سن لو جتنی دیر تک یہ چار شرطیں نہیں ہماری نیکی ہماری عبادت درجہ قبولیت کو پہنچ سکتیں؟ لہٰذا وہ چاہے میں ہوں یا تم ہو چاہے وہابی ہو چاہے سنی ہو جس بندے نے بھی نماز پڑھنی ہے اس کو پہلے یہ چار شرطیں ذہن میں رکھنی پڑنی ہیں حج کرنا ہے اس لیے عمرہ کرنا ہے اس لیے مسجد بنانی ہے اس لیے مدرسہ چلانا ہے اس لیے قرآن کی تلاوت کرنی ہے اس لیے صدقہ کرنا ہے اس لیے پانچ لاکھ روپیہ لگا کر محفل کروانی ہے تب پہلے یہ چار باتیں ذہن میں رکھنی پڑنی ہیں چار شرطیں ہونی ہیں تو نیکی قبول ہونی ہے سن لو پیار سے میں ان شاء اللہ تعالیٰ وہ چاروں کی چاروں شرطیں اور مدینے والے کے سچے او سچے فرمان میں سے تمہارے سامنے پیش کروں گا اللہ پاک ہمیں ان شرطوں پر پورا اترنے کی توفیق دے (آمین) کیوں جی بھائیو نمازیں تو ساری دنیا ہی پڑھ رہی ہے ہاں جی حج اور عمرہ ساری دنیا کر رہی ہے تسبیح چلے اور معاملات تو ساری دنیا کر رہی ہے ہاں فکر کی بات ہے جیسے موت کی فکر تم نے سنی ہے موت کا ذکر تم نے سنا ہے اس کے ساتھ ساتھ سب سے

بڑی فکر کی بات یہ ہے کہ ہماری نمازیں روزے ہماری تلاوتیں ہماری سخاوتیں ہمارے اعمال ہماری عبادت وریاضت اس کی قبولیت کے لیے موٹی موٹی چار شرطیں پہلی شرط بلکہ اس سے پہلے میں نے قرآن پاک کی چھوٹی چھوٹی دو آیتیں پڑھی ہیں سولہویں پارے میں سے سورہ الکھف پندرھویں پارے سے شروع ہوتی ہے اور سولہویں سپارے میں ختم ہوتی ہے اور سورہ الکھف کا آخری رکوع ہے میری بات پر شک ہو تو میرا کوئی بھائی اگر جا کر ترجمے والا قرآن سے ان آیتوں کا ترجمہ دیکھ لے اور تشریح دیکھے کہ بھئی رب نے کیا فرمایا ہے سورہ الکھف ہے سولہواں پارہ اور سورہ الکھف کا آخری رکوع ہے اللہ پاک فرماتے ہیں اے میرے محبوب اس کوثر تسلیم میں سے نکلی ہوئی پاکیزہ اور مقدس زبان سے اعلان کر دو نبی پاک ﷺ کی زبان سے اللہ پاک نے اعلان کروایا ہے کہ شک رہے ہی نا قُــلْ کہہ دیجئے قل کا معنی کیا ہے کہہ دیجئے دونقطیہ قُــلْ دونقطیہ قُــلْ اس کا معنی ہوتا ہے کہہ دیجئے فرما دیجئے اور جو ''ک'' کتاب والا ہوتا ہے اگر وہ کل ہو تو اس کا معنی ہوتا ہے کھا لیجئے اس کا معنی کیا ہوتا ہے؟ کھاؤ اور جو دونقطیہ قُــلْ ہوتا ہے جس میں دو نقطے لگتے ہیں بڑا کاف یعنی قینچی والا اسے کیا کہتے ہیں قل کا مطلب ہے کہہ دو قل کا معنی فرما دو اعلان کر دو لوگوں کو بتاؤ آگاہ کر دو اللہ اکبر کیا بنا تا ہے جی؟ اللہ نے پیغمبر کو بتایا کہ بتاؤ قُلْ کہہ دیجئے ﴿هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا﴾ کائنات کے لوگو کیا میں تمہیں نہ بتاؤں نبی پاک ﷺ فرماتے ہیں کیا میں تمہیں آگاہ نہ کردوں؟ میں تمہیں بتا نہ دوں؟ بہت سارے لوگوں ایسے ہی جو عبادتیں کر کے تہجد پڑھ کر نمازیں پڑھ کر حج وعمرہ کر کے سخاوتیں کر کے تلاوتیں کر کے بھی بہت گھاٹے میں ہیں یہ قرآن کے الفاظ ہیں بڑے بِالْاَخْسَرِيْنَ بڑے خسارے میں ہیں گھاٹے میں ہی پھر فرمایا ﴿اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا﴾ ان کی کوششیں محنتیں ان کی عبادتیں نیکیاں عمل فرمایا دنیا میں ہی ضائع ہو گئے ان کی کوششیں دنیا میں ہی ضائع ہو گئیں کیوں جی فکر نہیں کرنا چاہیے بندہ اٹھ کر ٹھنڈے پانی سے دوکان چھوڑ کر کاروبار چھوڑ کر نماز پڑھنے کے لیے مسجد میں آئے اور اس کو کوئی فائدہ ہی نہ ہو فرمایا اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ان کی کوششیں

محنتیں دنیا میں ہی ضائع کردی جاتی ہیں ﴿وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا﴾ وہ بھی سمجھتے ہیں کہ ہم نے بڑے نیکیوں کے انبار جمع کر لیے ہیں میں تو ہر سال عمرہ کرتا ہوں میں تو ہر سال کا حاجی اور الحاج ہوں میں تو سال بعد پورے علاقے کی دعوت کر کے بڑی سخاوت کرتا ہوں ہاں جی میں تو سال بعد پچاس پچاس دیگیں پکا کر بانٹتا ہوں میں افطاری کرواتا ہوں غریبوں کی خدمت کرتا ہوں مسجد کا سارا بل میں ادا کرتا ہوں مولوی کو تنخواہ میں دیتا ہوں وہ سمجھتے ہیں ہم نے تو نیکیوں کے پہاڑ اکٹھے کر لیے ہیں فرمایا ان کی محنتیں کوششیں دنیا میں ہی ضائع ہو گئیں کیوں جی فکر کی بات ہے یا نہیں سوچو تو سہی رب فرماتا ہے میں تمہاری محنت کاوش کوشش عبادت ریاضت دنیا میں ہی ضائع ہو گئی اللہ ایسے بدنصیب لوگوں کی صف سے ہمیں محفوظ فرمائے (آمین) عمل کی قبولیت کے لیے چار شرطیں ہی پھر قرآن پاک کا دوسرا مقام ہے تیسواں پارہ اور سورہ غاشیہ ﴿هَلْ أَتٰكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ۝ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۝ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۝ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً﴾ (غاشیہ:1تا4) رب نے وہابیوں سے نہیں کہا سنیوں سے نہیں کہا ہر نیکی کرنے والے کو ہر عمل کرنے والے کو کہا ہے ﴿عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ﴾ فرمایا عمل کر کر کے تھکے ہوں گے نیکیاں کر کر کے کمر ٹوٹ چکی ہو گی تھکاوٹ محسوس ہو رہی ہو گی بڑی لمبی لمبی نمازیں تہجد اور نفل بڑی بڑی عبادتیں ریاضتیں کی ہوں گی ایک ٹانگ پر کھڑے ہو کر جنگل میں ساری رات عبادت کی ہے ﴿عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ﴾ عمل کر کر کے تھکے ہوں گے ﴿تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً﴾ جہنم میں پھینک دیے جائیں گے فکر کی بات ہے عمل کی قبولیت کے لیے شریعت نے ہمیں چار شرطیں بتائی ہیں سن لو گے دل پر ہاتھ رکھ کر حوصلے بلند کر کے اپنے آپ کو بیدار اور ہوشیار کر کے آؤ ذرا پیار اور محبت کی بات پہلی شرط ہے عقیدہ توحید جی تمہیں کوئی بات سمجھ میں آئی ہے؟ میں نے کیا کہا ہے؟ عقیدہ توحید۔ اگر بندے کا عقیدہ ٹھیک نہیں بس اللہ کے بارے میں اللہ کے فرشتوں کے بارے میں اللہ کے نبیوں کے بارے میں آسمانی کتابوں کے بارے میں قرآن کے بارے میں جی قبر کے بارے میں حشر کے بارے میں جنت دوزخ کے بارے میں اگر بندے کا ایمان اور عقیدہ ٹھیک نہیں

بولو پھر نمازیں صدقہ سخاوتوں کا فائدہ ہونا؟ تمہیں ایک عقیدہ توحید عقیدے نے تمہاری نمازیں بچانی ہیں عقیدے نے تمہارے عمرے اور حج بچانے ہیں عقیدہ نے تمہیں رب کی رحمت دینی ہے رب کی جنت میں جانا ہے تو عقیدہ کی برکت سے جانا ہے اللہ کا قرآن سنو اللہ سبحانہ وتعالی نے فرمایا ﴿اِنَّ اللّٰـهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ﴾ (النسآء: 48) جو بندہ شرک والے گناہ سے بچ گیا شرک والی لعنت سے بچ گیا اللہ چاہے تو بڑے بڑے گنہگاروں کو معاف کر دے جو شرک سے بچ گیا اللہ چاہے بڑے بڑے پاپوں کو معاف کر دے ﴿وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ﴾ وہ چاہے تو پاپی اور گنہگار کو بغیر حساب کے معاف کر دے وہ چاہے تو مرضی والا ہے تھوڑی بہت سزا دے کر معاف کر دے لیکن دوستو شرک کرنے والے کے متعلق ﴿اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ﴾ (المائدہ: 72) چھٹا سپارہ اللہ پاک فرماتے ہیں شرک کرنے والے پر اللہ نے جنت ویسے ہی حرام کر دی ہے یہ سزائیں بھگت کر بھی کبھی اللہ کی جنت کا منہ نہیں دیکھ سکے گا اس پر اللہ نے جنت حرام کر دی ہے رب کو کبھی بھی اس پر رحم اور ترس نہیں آنا اللّٰـه اکبر کبیرا آؤ ذرا پیار اور محبت کی بات ہے جس بندے کا عقیدہ ٹھیک نہیں وہ جتنی مرض نیکیاں کر لے جتنی مرضی عبادتیں کر لے جتنے مرضی عمل کر لے اس کے عمل دنیا میں برباد ہیں دنیا میں تباہ ہیں دنیا میں اس کی محنت ضائع کر دی جائے گی آؤ میں اللہ کا قرآن تمہارے سامنے پیش کروں بھائی جان ساتواں پارہ ہے اور سورۃ الانعام ہے میں تو ہر جگہ پر لوگوں کو یہی دعوت دیتا ہوں لوگو قرآن پاک کو پڑھا کرو قرآن پاک کی سٹڈی کیا کرو قرآن کا ترجمہ سیکھنے والے بن جاؤ قرآن کی تشریح اور تفسیر پڑھا کرو اللّٰه اکبر کبیرا اللہ پاک نے قرآن پاک میں اٹھارہ نبیوں کا نام ذکر کیا ہے اور نبی بھی بڑے بڑے جلیل القدر ہیں کل ادم پیغمبر ہیں اللہ پاک فرماتے ہیں اب میں نے قرآن پڑھنا ہے اور تم نے گنتی کرنی ہے اٹھارہ نبیوں کا نام ایک ہی جگہ پر اللہ نے ذکر کیا ہے فرمایا ﴿وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْنَ عَلٰى قَوْمِهٖ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ﴾ (المائدہ: 83) ایک نبی کا نام ہو گیا آگے سنو

فرمایا﴿وَ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ كُلًّا هَدَيْنَا وَ نُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَ سُلَيْمٰنَ وَ اَيُّوْبَ وَ يُوْسُفَ وَ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ﴾ (المائدہ:84) قرآن سے پیار کیوں نہیں کرتے قرآن کی مٹھاس سے تم قربان کیوں نہیں ہوتے اللہ ذوالجلال کی قسم اتنا تو شہد بھی میٹھا نہیں جتنا اللہ کا قرآن میٹھا ہے سبحان اللہ سبحان اللہ کہا کرو اللہ پاک فرماتے ہیں ﴿وَ زَكَرِيَّا وَ يَحْيٰى وَ عِيْسٰى وَ اِلْيَاسَ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ o وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ الْيَسَعَ وَ يُوْنُسَ وَ لُوْطًا وَ كُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ o وَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ وَ اِخْوَانِهِمْ وَ اجْتَبَيْنٰهُمْ وَ هَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ o ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ لَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ﴾ (المائدہ:85تا88) جناب ابراہیم علیہ السلام کا اللہ پاک نے نام لیا ہے یہ کون خلیل اللہ ہیں جنہوں نے اللہ کی توحید کے لیے آگ میں چھلانگ لگا دی جنہوں نے اللہ کی توحید کے لیے اپنے بیٹے کی گردن پر چھری رکھ دی ہے جنہوں نے اللہ کی توحید کے لیے پیدا کرنے والے والدین چھوڑ دیے ہیں چچا بابا چھوڑ دیے ہیں ساری برادری کا مقابلہ کیا ہے ساری قوم قبیلے کا مقابلہ کیا ہے اللہ کے دین کے لیے علاقہ بدر ہو گئے میرے عزیز ہجرتیں کر گئے اپنا گھر بار چھوڑ گئے ہیں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام لے کر اللہ نے فرمایا ہے جناب نوح علیہ السلام کا نام لے کر اللہ نے فرمایا ہے حضرت داؤد اور حضرت ایوب اور حضرت سلیمان اور حضرت زکریا عیسی موسی علیہم السلام کا اللہ نے نام لے کر فرمایا ہے اللہ نے ان کو محسنین بھی فرمایا ہے پھر اللہ پاک نے ان کو سارے جہانوں سے افضل بھی فرمایا ہے اور اعلی بھی فرمایا ہے ﴿وَ اجْتَبَيْنٰهُمْ وَ هَدَيْنٰهُمْ﴾ اللہ پاک نے ان کا چناؤ اور انتخاب بھی خود فرمایا ہے نبوت و رسالت کے لیے نبیوں کا انتخاب بھی اللہ نے خود فرمایا ہے ان کو ہدایت والے بھی فرمایا ہے صدقے جاؤں قربان جاؤں دوستو ہر چیز پر کمپرومائز ہو سکتا ہے لیکن عقیدہ توحید پر کمپرومائز نہیں ہو سکتا عقیدے کے معاملے میں رب نے کسی قسم کی لچک اور گنجائش نہیں چھوڑی رب نے تو نبیوں کا نام لے کر پیاروں کا نام لے کر حالانکہ نبی کوئی شرک کرنے کے

لیے نہیں آئے نبی تو اپنی قوموں کو شرک سے بچانے کے لیے آئے ہیں نبی تو اپنی امتوں کو شرک سے بچانے کے لیے آئے ہیں اللہ پاک نے اپنا قانون اور اپنا ضابطہ بتایا ہے فرمایا اگر میرے نبی بھی شرک کریں میرے نبی بھی شرک والا عمل کریں ﴿وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ﴾ یہ رب کا قانون ہے نا کیوں جی یہ کوئی پاکستانی صدر کا قانون تو نہیں ہے نا غریبوں کے لیے اور ہوا امیروں کے لیے اور ہو اور اپنی رعایا کے لیے اور ہو اور اپنے مشیروں کے لیے قانون اور ہو یہ کوئی کسی دنیا دار کا قانون تو نہیں ہے نا یہ رب کا قانون ہے اللہ پاک کا بنایا ہوا ضابطہ ہے اللہ پاک نے اس قانون میں سب سے پہلے اپنے پیاروں کا ذکر کیا ہے اگر میرے نبی بھی شرک والا عمل کریں گے اے دنیا کائنات کے لوگو میں اپنے نبیوں کی محنت بھی ضائع کر دوں گا میں اپنے نبیوں کی دعوت و تبلیغ کی محنتیں بھی ضائع کر دوں گا اللّٰہ اکبر کبیرا سرائے مغل والو فکر کی بات ہے فکر کی بات ہے جس قانون میں نبیوں کے بارے میں میرے اللہ پاک نے دوستو بزرگو لچک والا معاملہ نہیں رکھا تیری میری کلا اوقات ہے میری تمہاری کیا حیثیت ہے میں تمہیں نبیوں کے نبی کی بات سناتا ہوں اماموں کے امام کی بات سناتا ہوں آخری الزماں پیغمبر کا ذکر کیا چوبیس پارے میں اللہ کرے قرآن کا پیار نصیب ہو جائے (آمین) یہی تو وہابیوں کا وعدہ ہے اللہ کی قسم چاہے کوئی بڑا مولوی ہو چاہے کوئی چھوٹا مولوی ہو اللہ کا قرآن پڑھ پڑھ کر مسئلے کرتے ہیں نبی پاک ﷺ کی حدیثیں پڑھ پڑھ کر مسئلے کرتے ہیں ہاں اللہ تیرا شکر ہے تم نے ہمیں قرآن دیا ہے مدینے والے کا فرمان اور آقا علیہ السلام کی حدیث دی ہے یا اللہ ہمیں ان دونوں تک ہی رکھنا (آمین) ڈر کیوں گئے ہو اونچی کہو (آمین) یا اللہ ہمیں قرآن و حدیث تک ہی رکھنا (آمین) یا اللہ ان کی خدمات تک ہی رکھنا (آمین) یا اللہ تیرا شکر ہے یا اللہ تیرا شکر ہے پھر تم اپنے علماء کا احترام کیوں نہیں کرتے؟ تم اپنے مولویوں کی عزت و تکریم کیوں نہیں کرتے تم اس بات پر راضی نہیں کہ تمہارا خطیب اور تمہارا امام تمہیں خالص اللہ کا قرآن بیان کرتا ہے کیوں جی انسان ہے کئی کمزوریاں اور غلطیاں ہو جاتی ہیں اس بات پر تو راضی ہو جاؤ یہ تمہیں جب بھی بات بتائے گا خالص دین

کی بتائے گا یا قرآن کا مسئلہ بتائے گا یا حدیث کا مسئلہ بتائے گا کیوں جی کم از کم پھر عزت تو کیا کرو نا اپنے علماء کا خادم تو بنا کرو اللہ توفیق نصیب فرمائے (آمین) آؤ ذرا پیار اور محبت کی بات ہے اللہ پاک نے میرے تمہارے پیر و مرشد کے بارے میں اعلان فرمایا ﴿وَلَقَدْ اُوْحِیَ اِلَیْكَ وَاِلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكَ لَىِٕنْ اَشْرَكْتَ لَیَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ﴾ (الزمر:65) میرے پیغمبر کی عظمتیں کتنی زیادہ ہیں مت کوئی سوچ انہوں نے جب بھی کوئی بات کرنی ہے آقا کے منفی پہلو کی بات کرنی ہے انہوں نے جب بھی بات کرنی ہے پیغمبر کا منفی پہلو ہی بیان کرنا ہے انہوں نے یہی باتیں کرنی ہیں نبی عالم الغیب نہیں نبی حاضر ناظر نہیں نبی چھپی باتیں نہیں جانتے ان کو منفی باتیں ہی آتی ہیں او نہیں او دوستو اللہ کی قسم قرآن پڑھنا شروع کر دوں رات ختم ہو جائے لیکن مدینے والے کی شان ختم نہ ہو ہاں ہاں میں تمہیں عقیدے کی دعوت دے رہا ہوں اگر عظمت کی بات سننی ہے اللہ فرماتے ہیں ﴿یٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِیْمِ ۝ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ﴾ (یس:1تا3) میرے محبوب اللہ کی وحی کے بغیر مسئلہ بیان نہیں کرتے میرے محبوب اللہ کے آرڈر کے بغیر شریعت بیان نہیں کرتے اللہ کے حکم کے بغیر میرے پیارے محبوب اپنے ہونٹوں کو حرکت نہیں دیتے آؤ ذرا پیار اور محبت کی بولیوں اور تمہارے پیار کے جذبات کا اظہار ہو جائے آؤ ذرا پیار اور محبت کے نغمے اللّٰہ اکبر کبیرا اللہ اکبر کبیرا

جانواں صدقے میں سوہنے تے
جندا بول قرآن ہویا
جندا یار صدیق عمر علی تے عثمان ہویا
جانواں صدقے میں سوہنے تے جندا بول قرآن ہویا
کل نبیاں رسولاں چوں اچا شان محمد دا

لاکھوں مرتبہ کروڑوں مرتبہ بے شمار اور لا تعداد مرتبہ صلی اللہ علیہ وسلم

کل نبیاں رسولاں چوں اچا شان محمد دا
جدوں نبیاں دی صف بن گئی میرا پیر امام ہویا

اور بات پہ غور کرنا دوستو

والضحیٰ یاسین طہٰ اے سوہنے دیاں صفتاں نے
ورفعنا لک ذکر اے صاف اعلان ہویا
جانواں صدقے میں سوہنے تے جندا بول قرآن ہویا

دوستو بات سن لو اور تڑپ جاؤ پیار اور محبت سے سبحان اللہ کی آواز بلند کرنا بڑا پیار اور بڑا قیمتی جملہ ہے اللہ اکبر کبیرا

مٹھے لب وچ مولا نے رکھ دیتیاں شفاواں نے

سبحان اللہ

اوندی شفقت و رحمت دا لوگو فیض عام ہویا

ایک اور بڑی پیاری بات

جیہڑے مدنی دے لڑ لگ گئے سونہہ رب دی پر لگ گئے
کل عملاں سوہنے دا ہر صاحب سوہنے دا
ہر ساتھ سوہنے دا جنتی مہمان ہویا
وچ اطاعت نجات یارو
گل مک دی مکا دیواناں

سو بات کی ایک ہی بات

وچ اطاعت نجات یارو
گل مک دی مکا دیو ھناں
سوہنا پیر قصوری دی
جند جان ایمان ہویا

جانواں صدقے میں سوہنے دے
جندا بول قرآن ہویا

عزتیں بڑی ہیں عظمتیں بڑی ہیں شان بڑی ہے عہدہ بڑا اونچا ہے اللہ پاک نے نصب بڑا دیا ہے لیکن سوہنیا قانون میں لچک کوئی نہیں اللہ پاک فرماتے ہیں ﴿وَلَقَدْ اُوحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ﴾ (الزمر:65) سبحان اللہ سبحان اللہ یہ شریعت کا قانون ہے یہ دین حق کا قانون ہے یہ سن لو عادل اعلیٰ نے بھی ایک قانون بنایا ہے مدینے میں مجسٹریٹ نے ایک قانون بنایا ہے مدینے کے حاکم نے ایک قانون بنایا ہے بنومخزوم قبیلے کی ایک عورت نے چوری کر لی اور لوگ پریشان ہو گئے اونچا خاندان ہے برادری بڑی اونچی ہے اور چوری کی سزا تو شریعت میں ہاتھ کاٹ دیا جائے گا سارے قبیلے والے پریشان ہو گئے ہمارا خاندان بڑا اونچا ہے ہماری برادری کا نام ختم ہو جائے گا ہم ذلیل اور پریشان ہو جائیں گے اللہ اکبر اور ہماری عزت خاک میں مل جائے گی ہمارے خاندان کی عورت کا ہاتھ کاٹ دیا جائے گا یہ ڈھونڈتے ہوئے نبی پاک ﷺ کے پوتے کے پاس آ گئے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے آ کر کہتے ہیں اسامہ چلو نبی پاک ﷺ کی عدالت میں ہمارا سفارشی بن کر چلے جاؤ چلو پیغمبر کی عدالت میں ہماری سفارش کر دو اللہ کے پیغمبر ﷺ اس کے بدلے میں جتنا ہم سے مال لینا چاہیں اونٹ لینا چاہتے ہیں سونا چاندی لینا چاہتے ہیں ہم ادیت دینے کے لیے تیار ہیں ہم اس کے بدلے میں مال ومتاع دینے کے لیے تیار ہیں لیکن اسامہ ہماری سفارش کر دے ہماری عورت کا ہاتھ نہ کاٹا جائے چوری کر لی ہے اسے چوری کی عادت نہیں بس اتفاق ایسا ہو گیا ہے اس عورت نے چوری کر لی ہے اس کا ہاتھ کاٹا جائے گا ہماری ناک کٹ جائے گی بڑی پریشانی ہے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ میرے پاک پیغمبر ﷺ کی عدالت میں آ گئے ہیں سفارشی بن کر اللہ اکبر کبیرا سن لو میرے پیغمبر کا قانون اسے تو شریعت کہتے ہیں اسے تو دین حق کہتے ہیں اسے تو اللہ کا پیغام کہتے ہیں نبی پاک ﷺ نے ان لوگوں کی باتیں سنیں اللہ کے پیغمبر کھڑے ہو گئے آپ ﷺ نے فکر انگیز

خطاب فرمایا اللّٰہ اکبر کبیرا آقا فرماتے ہیں یہی حال بنی اسرائیلیوں کا تھا اگر کوئی بڑا بندہ بدکاری کر لیتا تو اسے نظر انداز کر دیتے اگر کوئی چھوٹے قبیلے کا بندہ قابو آجاتا اسے مار مار کر فنا کر دیتے اگر کوئی بڑا آدمی چوری ڈکیتی بدمعاشی کر لیتا اسے چھوڑ دیتے اگر کئی ہلکی قوم کا بندہ قابو آجاتا تو اسے سزائیں دیتے اسی وجہ سے وہ بنی اسرائیل ہلاک ہو گئے برباد ہو گئے بعض کی شکلیں بندروں جیسی ہو گئیں اللہ میری توبہ بعض کی شکلیں خنزیروں جیسی بن گئیں رب نے ان کو دنیا میں عبرت کا نشان بنا دیا ہے آقا علیہ السلام فرماتے ہیں اسامہ تمہیں اللہ سے ڈر کیوں نہیں لگتا اشفع فی حدود الله حالانکہ پوتا لگتا ہے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا پوتا نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں اسامہ تمہیں اللہ سے ڈر کیوں نہیں لگتا تم رب کی بنائی ہوئی حدوں میں سفارش کرتے پھرتے ہو اللّٰہ اکبر کبیرا تمہیں بات قانون کی بتانا چاہتا ہوں تمہیں بات ضابطے کی بتانا چاہتا ہوں اللہ کے پیغمبر نے قانون پیش مدینے کے حاکم اعلیٰ عالم اعلیٰ نے انصاف کیا ہے انصاف بنایا فرمایا لو ان فاطمة بنت محمد یہ دیواروں پر لکھوا دو تھانے کی دیواروں پر عدالتوں کی دیواروں پر یہ عبارتیں لکھوا دو لو ان فاطمة بنت محمد سرق قطعت یدها یہ تو مخذوم قبیلے کی فاطمہ عورت ہے اگ میری بیٹی فاطمہ بھی چوری کرتی تو میں رب کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیٹی فاطمہ الزہرہ رضی اللہ عنہا کا ہاتھ بھی کاٹ دینا تھا قانون تو ہونا اسے کہتے ہیں قانون۔ اللہ پاک نے اپنے نبیوں کو آگے رکھا ہے اللّٰہ اکبر کبیرا اور جب اعلیٰ لوگ قانون میں رکھے جائیں تو چھابڑی والے بے چارے ویسے ہی ڈرتے رہتے ہیں اور غریب ڈرتے کسی کام کے نزدیک ہی نہیں جاتے اللّٰہ اکبر کبیرا میرے عزیز دوستو بزرگو رب العالمین فرماتے ہیں اے میرے محبوب پیغمبر تمہاری شخصیت ہو تمہاری ذات ہو اگر تم بھی شرک والا عمل کرو میں تمہاری زندگی کی محنت ضائع کر دوں گا میں رب تمہاری عبادتیں ضائع کر دوں گا مجھ پر اعتراض نہیں کرنا اگر اعتراض کرو گے تو قرآن پر کرو گے اللہ فرماتے ہیں ﴿لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ﴾ (الزمر:65) میں تمہارے عمل ضائع کر دوں گا میں تمہاری عبادتیں ضائع کر دوں گا اللّٰہ اکبر کبیرا لہٰذا دوستو نماز پڑھنے سے پہلے عمرہ کرنے سے پہلے روزہ رکھنے سے پہلے

صدقے سخاوتیں کرنے سے پہلے اپنے عقیدے کی اصلاح کرنی ہوگی عقیدہ توحید بنانا ہوگا مشکل کشا ساری کائنات کا صرف اللہ ہے حاجتیں پوری کرنے والا صرف اللہ ہے ضرورتیں پوری کرنے والا صرف اللہ ہے بیٹے اور بیٹیاں دینے والا صرف اللہ ہے ساری کائنات کا داتا اور دستگیر صرف اللہ ہے ساری کائنات کا غوث اعظم صرف اللہ ہے ساری کائنات کی بگڑی بنانے والا صرف اللہ ہے ساری دنیا کو روزی اور رزق دینے والا؟ اونچی بولو کس کا دیا کھاتے ہو بولو ساری کائنات کو روزی دینے والا کون ہے صرف اللہ صرف اللہ میں محبت کی بولی بولوں اللہ والے نے قرآن کی آیتوں کا ترجمہ کیا ہے

داتا اک تے منگتے لکھاں دیاں ٹولیاں
غنی میرا اللہ بھرے سب دیاں چولیاں
داتا اک تے منگتے لکھاں دیاں ٹولیاں
خالق مالک رازق عالی داتا اسی فقر سوالی
او غنی اسی منگتے سارے موڑے چولیاں کدی نہ خالی
منگتے فقیراں دیاں سمجھدا او بولیاں
داتا اک تے منگتے جی لکھاں دیاں ٹولیاں

سبحان اللہ سبحان اللہ

اسی فقیر ہاں منگتے سارے
کھلے اس دے ہین دوارے
اس تھیں منگی کدی نہ سنگی
اچے مال خزانے سارے
ملیا میں در اکو اکھاں جد کھولیاں
داتا اک تے منگتے لکھاں دیاں ٹولیاں

غنی میرا اللہ بھرے سب دیاں جھولیاں
داتا اک تے منگتے لکھاں دیاں ٹولیاں

میرے رب کی قدرتیں اور شانیں دیکھ لو

پانی اتے فرش وچھا کے
تھماں باجھ آسمان ٹکا کے

یہ کس کی قدرتیں ہیں بولو تو سہی سبحان اللہ۔ سبحان اللہ اس کی قدرتوں کے منظر اور نظارے دیکھ کر آٹو میٹک ہی زبان سے سبحان اللہ نکلتا ہے سبحان اللہ سبحان اللہ

پانی اتے فرش وچھا کے
تھماں بن آسمان ٹکا کے
روشن کیتا جگ تمامی
چن تے سورج بلب جگا کے

اب ترستے ہو کڑی دار دھوپ نکلے کیوں جی اللّٰہ اکبر کبیرا

روشن کیتا جگ تمامی
چن تے سورج بلب جگا کے
ذرہ ذرہ ہر شے بولے رب دیاں بولیاں
داتا اک تے منگتے لکھاں دیاں ٹولیاں

بڑی محبت کی بات

مولا تیری شان نوں ویکھاں
جھک دے کل جہان نوں ویکھاں
جتھے عمر صدیق سے نیں
نبیاں دے سلطان نوں ویکھاں

ایک مرتبہ پھر کہہ دو سبحان اللہ اگر رب کی توحید پر نہیں بولنا تو کب بولو گے اونچی کہو

سبحان اللہ

مولا تیری شان نوں ویکھاں
جگ دے کل جہان نوں ویکھاں
جتھے عمر صدیق ستے نیں
نبیاں دے سلطان نوں ویکھاں
قسمتاں والیاں نے تھانواں اوتھے لے لینا
داتا اک تے منگتے لکھاں دیاں ٹولیاں
غنی میرا اللہ بھرے سب دیاں جھولیاں

شرک والے کاموں سے بچو شرک والی باتوں سے شرک والے اعمال سے بچو من حلف بغیر الله فقد اشرك (ترمذی) نبی پاک ﷺ نے فرماتے ہے جو بندہ رب کا نام چھوڑ کر کسی نبی کے نام کی کسی ولی کے نام کی کسی پیر فقیر کے نام کی اللہ اکبر اپنے والدین باپ دادا کے نام کی قسمیں اٹھاتا ہے رب کو چھوڑ کر غیر کے نام کی قسم اٹھاتا ہے رب کو چھوڑ کر غیر کے نام کی قسم اٹھاتا ہے وہ بھی اللہ سے شرک کرتا ہے ہم میں یہ کمزوریاں ہیں یا نہیں؟ جو رب کا نام چھوڑ کر اس کی مخلوق میں سے چاہے نبی ہے چاہے ولی ہے پیر فقیر ہے قطب ابدال ہے کسی پیر کی باپ دادا کی ہاں بھئی جی استاد کی تمہیں ماں کی قسم ہے مجھے باپ کی قسم ہے مجھے نبی پاک ﷺ کی قسم ہے مجھے فلاں کی قسم ہے فرمایا جو غیر کی قسم کھاتا ہے اس نے شرک کیا ہے ہاں دودھ بیٹے کی قسم ہے کیا کہتے ہیں اتنی جہالتیں پھر فرمایا من ذبح بغیر الله جس نے غیر اللہ کے نام کا جانوز ذبح کیا اس نے بھی اللہ سے؟ تمہارے معاشرے میں یہ کمزوریاں ہیں یا نہیں؟ بولو تو سہی قولی عبادت بھی اللہ کے لیے بدنی عبادت بھی؟ اور بولو زبانی عبادت بھی؟ سبحان اللہ اور مالی عبادت بھی؟ یہ کہاں لکھا ہے؟ نماز میں لکھا ہے نماز یں پڑھتے ہو خیر سے؟ اللہ تمہیں پکا نمازی بنا دے (آمین) اللہ ہمارے بیٹوں کو نماز کا شوق پیدا کر دے (آمین) تم سب مسجد میں بیٹھ کر رب سے کہتے ہو التحیات لله والصلوت

والطیبات (مسلم) یہ تین لفظ ہیں تینوں لفظوں کا معنی پتہ کیا ہے؟ یا اللہ قولی عبادت بھی تیرے نام کی قول سے مراد زبان زبان سے جو ذکر ہو گا تیرے نام کا جو ذکر ہو گا؟ غصہ تو نہیں کرتے غصہ کرنے والی بات ہی نہیں پیار کی محبت کی دعوت ہے تسبیح کرنا بطور ذکر کے جیسے سبحان اللہ الحمد للہ کا ذکر کرتے ہیں یا کلمے کا ذکر کرتے ہیں اس طرح ذکر کرنا تسبیح پر یا کیلے بیٹھ کر یا مصیبت پریشان کے وقت یہ ذکر کرنا اللہ محمد چار یار حاجی خواجہ قطب شریف حج فرید یہ ذکر کرنا دنیا کرتی ہے یا نہیں؟ بولو تو سہی پیار سے میں رب کا واسطہ دے کر کہتا ہوں میرے بھائیو ایک منٹ کے لیے غصہ نہیں کرنا ناراض نہیں ہونا او دوستو تم مسجد میں بیٹھ کر رب سے کہو یا اللہ ذکر کروں گا تو صرف تیرے نام کا وظیفہ کروں گا صرف تیرے نام کا نبی ﷺ، نام کا وظیفہ کرنا جائز؟ ساری ساری رات تسبیح اور منکے پھیرنے یا جنید یا جنید یہ اللہ کا نام چھوڑ کر غیر اللہ کی تسبیح اور ذکر ہے یا نہیں؟ اللہ بچا کے رکھے (آمین) اللہ ہم بڑے گنہگار ہیں لاکھوں اور کروڑوں گنہگار ہیں ہم میں بہت کمزوریاں ہیں رب چاہے تو بڑے بڑے گنہگاروں کو وہ اللہ چاہے تو اس کی رحمت کی بات کر رہا ہوں اس کی بخشش کی بات کر رہا ہوں اگر وہ چاہے تو بغیر حساب کے ہی معاف کر دے اگر وہ چاہے تو تھوڑی بہت سزا دے کر بھی جنت دے دے لیکن میں محبت کا پیغام دے رہا ہوں شرک کرنے والے کی عبادت یہاں ہی ضائع ہے اس کی محنت یہاں کی ضائع ہے رب نے اس پر جنت ویسے ہی حرام کر دی ہے جہنم کی سزا بھگت کر بھی کبھی جنت کا منہ نہیں دیکھے گا ساری کائنات کا خالق مالک رازق کون ہے ایک حدیث سناؤں تمہارا ایمان تازہ ہو جائے توحید والو تڑپ جاؤ حدیث سن کر خدا کی قسم اللہ ساری دنیا کو توحید پرست بنا دے (آمین) سب سے بڑی دولت دنیا کی آخرت کی سب سے بڑا قیمتی خزانہ جو ہے وہ توحید ہے اس کی برکت سن لو تمہاری روح خوش ہو جائے نبی پاک ﷺ نے فرمایا عطانی عات بخاری کی حدیث سے حدیث بھی سپریم کورٹ کی ہے جسے کوئی رد نہیں کر سکتا صحیح البخاری کی میرے شیخ علامہ محمد عبد اللہ امجد چھتوی حفظہ اللہ اللہ زندگی میں برکت فرمائے (آمین) وہ کبھی بخاری کی حدیث سنائیں تو کہتے ہیں سپریم کورٹ کی حدیث ہے اور

اسی طرح ہے مطلب یہ ہوتا ہے کہ سپریم کورٹ کے فیصلے کوئی کوئی رد کر سکتا؟ یہ مطلب ہے نا بخاری کی حدیث کتاب الجنائز کے شروع میں تمہاری قسمت تمہارا ساتھ دے دے بخاری کھولنا کتاب الفضائل کھولنا شروع میں ہی پہلی دوسری حدیث تمہیں مل جائے گی آقا فرماتے ہیں میرے پاس جبرائیل علیہ السلام آئے تو نوریوں کے سردار اور انہوں نے آکر فرمایا اخبرنی او بشرنی نبی پاک ﷺ نے فرمایا انہوں نے مجھے بشارت دی یا مجھے خبر دی من مات من امتی وہ جو یعلمو اللہ لا اللہ الا اللہ حضرت جبرائیل علیہ السلام فرماتے ہیں سوہنیا جو بندہ آپ کی امت میں سے اس عقیدہ پر مر جائے کہ رب کے سوا کوئی مشکل وقت میں کام آنے والا نہیں ہیں اللہ کے سوا کوئی ضرورتیں پوری کرنے والا نہیں رب کے سوا کوئی بگڑی بنانے والا نہیں جو بندہ اس عقیدے پر مر جائے دخل الجنہ رب اسے جنت میں داخل کرے گا جب پیغمبر ﷺ نے حدیث بیان کی ہے راوی کہتا ہے صحابی کہتا ہے ان زنا وان سرق اگر وہ زانی ہو صحابی کہتا ہے سوہنیا اگر وہ زانی ہو اگر وہ چور اور ڈاکو ہو محبوب ﷺ نے وحی نے سبحان اللہ پاک زبان سے یہ فیصلہ رہا ان زنا وان سرق وہ چاہے تو زانیوں کو معاف کر دے وہ چاہے تو چوروں اور ٹھگوں کو معاف کر دے جو عقیدہ توحید پر مر گیا رب اسے جنت دے گا پھر اس کی تائیں میں ایک اور حدیث سن لو آپ ﷺ نے فرمایا رائی کا ذرہ رائی کا دانہ کیا چیز ہے اگر رب نہ رحم کرے اگر رب نہ معاف کرے تو پہاڑوں جیسی نیکیاں ضائع ہو جائیں پہاڑوں جیسی نیکیاں اور ادھر کیا ہے فرمایا جو کا دانہ دوسری حدیث ہے رائی کا ذرہ، ذرہ کیا چیز ہے ذرہ فرمایا ایک ذرہ برابر بھی جس کے دل میں ایمان ہوا توحید کی رمک ہوئی توحید کی سانس ہوئی فرمایا رب اسے بھی جنت دے دے گا میرے بھائیو بہت بڑی دولت ہے خدا کی قسم رو رو کر مجھ سے مانگا کرو رو رو کر مانگا کرو اتنا کاروبار کے لیے پریشان نہ ہوا کرو اتنا روزی کی وجہ سے پریشان نہ ہوا کرو کہ رب نے مجھے غریب بنایا ہے اللہ کی قسم ہے تم ساری زندگی سجدے میں پڑ کر رو رو کر گزار دو تم رب کی نعمت کا شکریہ ادا نہیں کر سکتے کہ رب نے تمہیں عقیدہ توحید دیا ہے جس کے پاس عقیدہ توحید ہے بولو وہ غریب ہو ہی نہیں سکتا خدا کی قسم وہ غریب نہیں ہے

سب سے بڑی دولت اور سب سے بڑی بادشاہی وہ کیا ہے کہتے ہو حضرت جی بلال رضی اللہ عنہ کا واقعہ سنانا بلال کے پاس کیا ہے؟ بولتے نہیں مجھے بتاؤ تو سہی یار بلال کے پاس کیا ہے؟ کوئی دنیا کی دولت ہے؟ کاروں کوٹھیوں اور مربوں کا مالک ہے؟ صدقے جاؤں امیہ مارتا ہے تو پتہ کیا کہتا ہے اللہ اکبر

کہندا امیہ تینوں مل لیایا میں
توں ہو گیا مسلم اج پتہ اے پایا میں
کہند امیہ تینوں مل لیایا میں
بیٹھے نکے تائیں اناج کھوایا میں
توں ہو گیا مواحد اج پتہ اے پایا میں
حضرت بلال رضی اللہ عنہ اگوں آہو جی پکار دا
نال محمد ولا کالجے ٹھار دا

حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے نعرہ لگایا با آواز بلند اونچی پکار کر کہا

پوج پوج بت ساری عمر لنگا گئی
رب توں بیگانے ہو کے عمر گوالئی
شکر خدا دا دولت واحدت دی پالئی
شکر خدا دا دولت توحید دی پالئی
بس پڑھ لیا کلمہ دلوں احمد سردار دا
نام محمد والا کالجے ٹھار دا
بس کر صمصام نہ کر لمی کہانی اے
وانگ بلال کس نے جان کوہانی اے
وانگ صدیق کس نے دولت لٹانی اے
ساڈا ایمان نہیوں اکھیاں نوں ٹھاردا

پر نام محمد والا کالجے ٹھار نہ دا
اسم محمد والا صلی اللہ علیہ وسلم

پہلی بات یہ ہے عقیدہ توحید کے بغیر کوئی عمل کوئی نیکی کوئی عبادت درجہ قبولیت پر نہیں پہنچتی مکۃ المکرمہ میں ابوجہل نے اعلان کر دیا ہے بیت اللہ کی تعمیر کرنی ہے اور خون پسینے کی کمائی دو خوان پسینے کی کمائی دینا ابوجہل نے اعلان کر دیا ہے خبردار کوئی بندہ رب کے گھر کی تعمیر کے لیے خبردار کوئی بندہ سود کا پیسہ نہ دے خبردار کوئی بندہ بیوہ کی کمائی نہ دے خبردار کوئی بندہ کتوں مغنیوں اور شرطوں کی کمائی مسجد کی تعمیر کے لیے نہ دے یعنی حق حلال کی کمائی خون پسینے کی کمائی لے کر آ ؤ ابوجہل نے اعلان کر دیا میرے عزیز و بیت اللہ کی تعمیر کی ہے آسمان سے رب کا قرآن بولا ﴿مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ﴾ (التوبہ:17) ﴿اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ﴾ اللہ فرماتے ہیں مشرک مسجد بنائے تو بن جائے گی بیت اللہ کی تعمیر کرے تو کر سکتا ہے لیکن رب سے ذرا بھی ثواب ملنا؟ نہیں جی جناب ابوجہل نے بیت اللہ بنایا ہے یا نہیں لیکن ایمان نہیں توحید نہیں رب کی ذات پر یقین نہیں تو بولو کوئی فائدہ ہوا بولو تو سہی یا اللہ آخری وار میں کلمہ توحید ہماری زبان پر جاری کر دینا (آمین)

صرف اللہ ہی مشکل کشا دوستو

تڑپ کر تڑپ کر اونچی آواز میں کہو سبحان اللہ

صرف اللہ ہی مشکل کشا دوستو
سب کا حاجت روا بس خدا دوستو
صرف اللہ ہی سب نوں رجاون والا
روزی ہر اک نوں تھاں تھاں پچاون والا
کیڑا پتھراں کاہ ہوے کھاون والا
دیندا اوتھے وی ککھاں کڈھا دوستو
صرف اللہ ہی مشکل کشا دوستو

رب نے مریمؑ نوں بیٹا عطایا کیویں
منہ چوں مچھلی دے یونسؑ بچایا کیویں
تخت جیلاں چوں کڈھ کے بٹھایا کیویں
دیندا یعقوبؑ نوں یوسفؑ ملا دوستو
صرف اللہ ہی مشکل کشا دوستو
سوہنے ایوبؑ نوں رب عطائی شفا

بات وہاں ہی ختم ہوتی ہے اللہ قرآن نصیب کر دے (آمین) قرآن پاک میں رب نے نبیوں کے دکھ بیان کیے ہیں خدا کی قسم نبیوں کی پریشانیاں رب نے قرآن میں بیان کی ہیں یا نہیں کی ؟ کیوں جی چالیس سال بابا جی یعقوب علیہ السلام بیٹے کے وچھوڑے میں روئے اور واقعی روئے کیوں روئے خوشی سے روئے تھے؟ بولو تو سہی قرآن کہتا ہے ﴿وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ﴾ (یوسف:84) آنکھوں کی بینائی ختم ہوگئی یہ رب نے نبی کی تکلیف دکھ پریشانی قرآن میں بیان کی ہے یوسف کا سارا قصہ تمہارے سامنے ہے ایوب کی باتیں سنتے ہو جسم میں بیماری لگ گئی یہ رب نے قرآن میں نبی کی تکلیف کا ذکر کیا ہے یا نہیں؟ یونس مچھلی کے پیٹ میں چلے گئے پریشانی بن گئی یہ نبی کا قصہ رب نے قرآن میں کیوں بیان کیا ہے تھوڑا سا سوچیے یہ نبیوں کی بے بسی اور بے کسی ان کی تکلیفیں اور دکھ رب نے قرآن میں اسی لیے تو قرآن نے پچھلی تاریخ کو دہرایا ہے نبی کے امتی قرآن پڑھتے جائیں اور اپنے عقیدے کی اصلاح کرتے جائیں اب اس میں کوئی حنفی وہابی کا مسئلہ ہے؟ یا اللہ قرآن کی محبت نصیب کر دے۔ (آمین)

سوہنے ایوب نوں رب عطائی شفا
بحر قلزم تھی موسیٰ نوں دتا لنگا
صفا مروہ تے ہاجرہ نے کیتی دعا
صفا مروہ تے مائی نے کیتی دعا

بات سننا دوستو ایک نبی کی ماں ایک نبی کی بیوی ابراہیم نبی کی بیوی ہے بولو اسماعیل نبی کی؟ اگر توحید والو ناراض نہ ہو تو میں ایسے کہوں ایک مشکل کشا کی بیوی ہے اور مشکل کشا کی؟

صفا مروہ تے ہاجرہ کیتی دعا
دتا اڈیاں چوں زم زم چلا دوستو
صرف اللہ ہی مشکل کشا دوستو

اور آگے چلوں اللہ اکبر کبیرا

سوہنا غاراں چوں بہہ کے روندا رہیا
سارا مکہ ای کس نوں ستاندا رہیا
زخمی طائف چوں حق سناوندا رہیا

اگر عظمت کی بات پوچھنی ہے

مصلہ نبیاں دا کیتا عطا دوستو
صرف اللہ ہی مشکل کشا دوستو
آخری عرض آخر تے کر جاواں میں
آخری ہیں آخر تے کرماںنواں میں
نال وحدت دے دل سب دے پر جانواں میں
حمداں اللہ دیاں کردا مر جانواں میں
گل قصوری دتی اے اتھے مکا دوستو
صرف اللہ ہی مشکل کشا دوستو

رب راضی ہو جائے گا اونچی بولو

صرف اللہ ہی مشکل کشا دوستو
صرف اللہ ہی مشکل کشا دوستو

بات آگے بڑھائیں پیار اور محبت کی بات ہے اللہ اکبر بھائیو عقیدہ کے بغیر کوئی نیکی کوئی

نماز کوئی عمرہ کوئی حج کوئی زکوۃ کوئی صدقہ کوئی خیرات اگر عقیدہ ٹھیک نہیں کوئی نیکی بھی اللہ نے قبول نہیں کرنی اور دوسری شرط سن لو عمل کی قبولیت کے لیے جو عمل آقا کی سنت کے مطابق نہیں دوستو جو نیکی اور جو عبادت میرے پیغمبر کی تعلیم کے مخالف ہے مجھے رب کبریا کی قسم ہے وہ نیکی بھی درجہ قبولیت کو پہنچتی؟ تہجد پڑھنا کیوں جی تہجد پڑھنا کتنی بڑی نیکی ہے اللہ کی عبادت کرنا کتنی بڑی نیکی ہے نبی پاک ﷺ مسجد نبوی میں داخل ہوئے اور آپ نے مسجد نبوی میں نظر ڈالی ایسے دونوں تھموں کے درمیان رسی بندھی ہوئی ہے آقا ﷺ مسجد میں داخل ہوتے ہی رسی کو دیکھا تو حیران ہو گئے کہ مسجد کے تھموں کے ساتھ رسی بندھی ہے نبی پاک علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے پوچھا اگر نبی مسجد میں ہیں تو پھر گھر میں؟ اگر گر میں ہیں تو پھر مسجد میں؟ اگر پتہ ہے تو پھر پوچھا کیوں؟ فرمایا یہ رسی کس باندھی ہے اور کیوں باندھی ہے یہ دو باتیں کیں نبی پاک ﷺ نے حدیث پاک کے الفاظ ہیں فرمایا رسی کس نے باندھی ہے اور کیوں باندھی ہے؟ صحابہ نے کہا سوہنیا یہ رسی مومنوں کی ماں سیدہ زینب رضی اللہ عنہا نے باندھی ہے اب نبی پاک ﷺ کی ہے نبی پاک ﷺ کی زوجہ ہے آقا کی پاک بیوی ہے اور بات مدینے کی ہے اور پھر مسجد نبوی کی ہے جہاں ایک نماز پڑھیں تو ہزار نماز کا ثواب ملتا ہے صحیح حدیث کے مطابق ایک نماز پڑھیں تو ہزار نمازوں کا اجر ملتا ہے وہاں سیدہ زینب نمازیں پڑھتی ہیں وہاں سیدہ زینب رضی اللہ عنہا تہجد پڑھتی ہیں وہاں بھائی قرآن کی تلاوت کرتی ہیں مسجد نبوی میں فرمایا سوہنیا یہ مومنوں کی ماں سیدہ زینب رضی اللہ عنہا نے رسی باندھی ہے فرمایا کیوں باندھی ہے؟ وہ ٹھیک ہے زینب رضی اللہ عنہا نے باندھی ہے کس لیے ہے؟ بات کی سمجھ آرہی ہے تمہیں فرمایا جی کیوں باندھی ہے اب کیوں کا لفظ سننا کہتے ہیں کیوں جی اس میں حرج کیا ہے قرآن ہی پڑھا ہے آپ کے کلام سے بھی روکتے ہو آپ فلاں کام سے بھی روکتے ہو یہ قرآن ہی پڑھ رہی ہے نا بولتے نہیں؟ تہجد پڑھتی ہے نبی پاک ﷺ کی بیوی اور مومنوں کی اماں جان نفل پڑھتی ہیں کہاں؟ کسی کنویں میں لٹک کر نہیں کچی رسی سے نہیں پکی رسی سے اور کسی دیوار سے کنویں میں لٹک کر نہیں مسجد نبوی کی بات سنا رہا ہوں فرمایا جی زینب یہاں رات کو تہجد پڑھتی ہیں اور لمبی

قرأت کرتی ہیں لمبی سورۃ پڑھتی ہیں جب زینب تھک جاتی ہیں تو رسی کا آسرا لے لیتی ہیں جب زنیب تھک جاتی ہیں رسی کا آسرا؟ نبی پاک ﷺ نے بات سنی تو آپ ﷺ کا انداز ہی بدل گیا فرمایا صحابہ رسی کھول دو کیا کرو؟ رسی کھول دو معاملہ ختم کر دو نبی پاک ﷺ نے فرمایا رب کو ایسی عبادتوں اور نمازوں کی ضرورت ہی نہیں خدا کی قسم تھوڑی سی فکر کرو تھوڑا سا غور کیجئے فرمایا جس عبادت میں تکلیف ہے تصنع اور بناوٹ ہے ایسا ذکر اور عبادت رب کو پسند ہی نہیں تمہیں کوئی بات کی سمجھ آئی ہے؟ یعنی بلا وجہ تکلفات میں پڑھنا تصنع اور بناوٹ کر کر کے دکھانا فرمایا ایسی نمازوں کی رب کو ضرورت نہیں مسجد نبوی کے ستونوں سے بندھی ہوئی رسی آقا نے کھلوا دی فرمایا میں نے تو یہاں تک حدیث پاک میں پڑھا ہے پڑھے لکھے بھائیوں نے عالموں سے مسئلہ سنا ہے نبی پاک ﷺ یہاں تک فرمایا ہے اگر تم پر نیند کا غلبہ ہے ہم پر نیند کا غلبہ ہے کہ ایک منٹ کے فورا بعد تمہیں نیند طاری ہو جاتی ہے تھکے ہوئے ہو سفر کے تھکے ہو کاروبار کے تھکے ہو رات کی نیند ہے فرمایا اگر تم پر نیند کا غلبہ ہے تمہارے حواس قائم نہیں ہوتے کہ قیام میں کھڑے ہو اور نیند آ جائے اگر التحیات بیٹھو اور نیند آ جائے فرمایا اگر نیند کا اتنا غلبہ ہو پہلے نیند پوری کرو پھر فرضی نماز پڑھو میں کوئی غلط بات کر رہا ہوں؟ میں تمہیں نبی پاک ﷺ کی حدیث سنا رہا ہوں یعنی آقا ﷺ نے ایسی عبادت اور ایسی نماز سے بھی منع کیا ہے کہ جس میں تمہارے حواس ہی قائم نہ ہوں تمہیں پتہ ہی نہیں کہ میں رب سے دعا کر رہا ہوں یا بد دعا کر رہا ہوں تمہیں ہوش ہی نہیں کہ میں نے تین رکعت پڑھی یا چار اور تم نے کچھ پڑھا ہی نہیں اور سلام پھیر دیا ہے کوئی التحیات پڑھا ہے اور سویا ہوا ہے جی پھر قرآن نے فرمایا ﴿لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى﴾ (النساء:43) نشے کی حالت میں نماز نیکی عبادت نہیں کرنی یہ سب تکلفات ہیں کیا ہیں؟ تکلفات سے ہماری شریعت نے ہمیں منع فرمایا ہے پھر میرے اور تمہارے محبوب علیہ السلام نے فرمایا من عمل عملا ليس عليه امرنا وهو رد (متفق عليه) آقا علیہ السلام فرماتے ہیں جس نے کوئی ایسی نیکی کی ایسا عمل کیا جس نے کوئی ایسی عبادت کی جس کا ثبوت ہماری شریعت ہمارے دین میں نہیں اللہ اکبر میری سنت

سے جس کا ثبوت نہیں وھو رد وہ نیکی کرنے والا بھی مردود ہے اور وہ عمل بھی مردود ہے پھر
میرے پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا بخاری اور مسلم کی کئی حدیثیں ہیں من کذب علی ھل فلیتبو
مقعده من النار جس بندے نے پاس سے بات سنادی ہے ایسے ہی مولوی صاحب نے
کہہ دیا نبی پاک علیہ السلام نے فرمایا یا اللہ کے پیغمبر کی حدیث ہے حالانکہ حدیث دنیا کی کسی کتاب
میں موجود نہیں نبی پاک علیہ السلام کا فرمان ہی نہیں یا جان بوجھ کر ایسے ہی جان چھڑانے کے لیے
اپنی عزت بنانے کے لیے کہہ دیتا ہے یوں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس طرح اللہ کے پیغمبر کا
فرمان ہے آقا فرماتے ہیں جس نے میری طرف جھوٹ منسوب کر دیا من کذب علی جس
نے ایسے ہی کہہ دیا نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں فرمایا فلیتبوأ مقعد
من النار اللہ کے پیغمبر فرماتے ہیں اس کا ٹھکانہ جہنم ہے اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے وہ بندہ آگ
میں جائے گا میرے عزیز دوستو بزرگو سنت کی بڑی برکت ہے سنت کی بڑی عظمت ہے جو عمل
سنت کے مطابق ہوگا آقا کی تعلیم کے مطابق ہوگا اللہ کی قسم دیکھنے میں چھوٹی سی نیکی ہوگی
لیکن اللہ قیامت، والے دن احد پہاڑ جتنی نیکی بنا دے گا اللہ اکبر نیکی سنت کے مطابق جو عمل
نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کے مخالف ہوگا اس کا ذرا بھی ثواب نہیں چاہے نمازیں اور سجدے کر کر
کے تھک جائے صحیح البخاری میں حدیث موجود ہے تین بندے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس
آئے آکر پوچھتے ہیں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم عبادتیں کیسے کرتے ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آقا علیہ السلام
کی عبادتیں بیان کر دیں ہیں اللہ اکبر ان بندوں نے خیال کیا کہ اللہ کے پیغمبر جو بخشنے
بخشائے ہیں اتنی شان وعظمت والے ہیں وہ رب کی اتنی عبادتیں کرتے ہیں ہم امتی اور گنہگار
بہت کم عبادت کرتے ہیں لہٰذا ہمیں تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی زیادہ عبادتیں کرنی چاہیے ایک
بندے نے کہا میں نے ساری زندگی شادی نہیں کرنی نہ بیوی بچے ہوں نہ میں دنیا داری میں
آؤں میں رب رب رب اللہ کی عبادت ہی کرتا رہوں گا دوسرے بندے نے کہا میں نے
ساری زندگی روزہ نہیں چھوڑنا نہ نفلی چھوڑنا ہے نہ فرضی چھوڑنا ہے میں ساری زندگی روزے کی
حالت میں گزارنی ہے میں نے ساری زندگی روزے کی حالت میں گزارنی ہے اللہ اکبر

کبیرا تیسرے نے کہا میں نے ساری رات سونا ہی نہیں ساری رات ہی نفل پڑھوں گا ساری رات ہی تلاوتیں کروں گا ساری رات ہی اللہ اللہ اور رب کی عبادت کروں گا ان تینوں بندوں نے اظہار کیا اور چلے گئے محبوب ﷺ تشریف لائے سیدہ نے سارا قصہ بیان کر دیا سوہنے محبوب ﷺ تین بندے آئے تھے آپ کی عبادت کے بارے میں پوچھا میں نے بیان کر دیا ذکر کر دیا انہوں نے ایسے یسے باتیں کی ہیں ایک نے کہا میں نے اللہ کی عبادت کی خاطر ساری زندگی شادی نہیں کرنی میں نے رب کی عبادت کے لیے نیکی کی وجہ سے عمل کرنے کی وجہ سے دین کی وجہ سے میں ساری زندگی روزہ رکھوں گا ایک نے کہا میں نے ساری رات سونا ہی نہیں تینوں باتیں یاد رکھنا اللہ کے پیغمبر ﷺ نے ان ساتھیوں کو بلایا یہ عام ساتھی نہیں نبی پاک ﷺ کے صحابہ کی بات سنا رہا ہوں اگر صحابہ اللہ کے ولی ہیں تو میں دنیا کے کسی کو ولی نہیں مانوں گا سب سے بڑے اللہ پاک کے ولی نبی پاک ﷺ کے صحابہ ہیں اللہ کے مقرب ہیں اللہ کے پیارے ہیں پھر آگے درجہ با درجہ اللّٰــہ اکبر کبیرا کیوں بھئی صحابہ رب کے ولی ہیں یا نہیں؟ صحابہ رب کے ولی ہیں سبحان اللہ سبحان اللہ آؤ ذرا پیار اور محبت کی باتیں نبی پاک ﷺ نے اپنے صحابہ کو بلایا اپنے ساتھیوں کو بلایا آقا فرماتے ہیں کیوں بھئی تم نے ایسے ایسے باتیں کی ہیں آقا فرماتے ہیں تم بڑے ہو یا میں؟ تم بڑے ہو یا میں بڑا ہوں؟ تم میرے امتی ہو میں تمہارا نبی ہوں تم نے میری ماننی ہے یا میں نے تمہاری؟ تم نے میری ماننی ہے یا میں نے تمہاری ماننی ہے؟ خاموش ہیں نبی پاک علیہ السلام نے فرمایا میں تم سب سے زیادہ رب سے ڈرنے والا اللہ کا تقوی رکھنے والا میں اللہ سے زیادہ ڈرنے والا لیکن میں عبادت بھی کرتا ہوں اور سوتا بھی ہوں آرام بھی کرتا ہوں اور قیام بھی کرتا ہوں ساتھ میرے پیغمبر نے ساتھی کو سمجھایا یار تمہاری آنکھوں کا بھی تم پر حق ہے اور تمہارے جسم کا بھی تم پر حق ہے اللہ پاک نے قرآن میں کہا ہے سوہنیا ساری ساری رات جاگ کر عبادتیں کرنے کی ضرورت نہیں فرمایا آدھی رات آرام کیا کرو آدھی رات قیام کر لیا کرو ﴿يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۝ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۝ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ

تَرْتِیْلًا﴾ (مزمل:1تا4) اللہ اکبر دوسرے بندے سے میرے پیغمبر نے فرمایا میں رب سے زیادہ ڈرنے والا ہوں میں عبادتیں بھی کرتا ہوں اور شادیاں بھی کی ہیں اللہ اکبر کبیرا میں نے شادیاں بھی کی ہیں میرے پیغمبر علیہ السلام فرماتے ہیں فمن رغب عن سنتی لیس منی نکاح کرنا شادی کرنا میری سنت ہے اللہ کا حکم ہے اور جس نے میری سنت کی مخالفت کی تم نے کیوں کہا ہے میں نے ساری زندگی عبادتیں کرنی ہیں رہبانیت اختیار کرنی ہے تم نے کیوں ایسے کہا ہے فمن رغب عن سنتی فلیس منی پیغمبر فرماتے ہیں جس نے میری سنت کی مخالفت کی وہ میرا امتی ہی نہیں النکاح سنتی اپنی شادی کارڈ کے اوپر حدیثیں لکھتے ہو عمل کس قوم نے کرنا ہے النکاح سنتی فمن رغب سنتی فلیس منی پھر تیرے بندے سے فرمایا تم نے کیوں کہا میں حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے کی تمہیں اجازت دوں گا ایک دن روزہ رکھا کرو اور ایک دن چھٹی کیا کرو اللہ کے پیغمبر جب روزہ روز رکھنے لگ پڑتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں بیان کرتی ہیں لگا تار ہی رکھی جاتے اور آقا علیہ السلام چھوڑنے لگتے تو لگا تار ہی چھوڑنے لگ پڑتے یعنی مطلب یہ ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کبھی روزے رکھتے کبھی روزے چھوڑتے نفلی روزوں کی بات ہے نفلی رزوں کی کہ تم نے کیوں کہا ہے کہ میں نے ساری زندگی روزہ چھوڑنا ہی نہیں میں ساری زندگی ہی بعض لوگوں نے چپ کا روزہ رکھا ہوتا ہے بعض بندوں نے روٹی کا روزہ رکھا ہوتا ہے یہ روایت ڈھونڈتے پھرتے ہیں نبی علیہ السلام نے فرمایا ﴿فمن رغب عن سنتی فلیس منی﴾ (بخاری کتاب النکاح) نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں میں تم سے زیادہ رب سے ڈرتا ہوں دیکھ لو میں روزہ رکھتا ہوں اور چھوڑتا بھی ہوں تم نے میری سنت کی مخالفت کر کے اللہ اکبر کبیرا میرے عزیز دوستو بزرگو پیار اور محبت کی بات ہے جو عمل پیغمبر کی سنت کے مطابق نہیں ہوگا بولو درجہ قبولیت کو پہنچ سکتا؟ ہاں نماز پڑھنی ہے اذان پڑھنی ہے حج و عمرہ کرنا ہے زکوۃ دینی ہے تمہیں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ آگے رکھنا ہے آقا کی تعلیمات کو سامنے رکھنا ہے ایک بندہ نماز پڑھ رہا ہے مسجد نبوی کا واقعہ ہے مدینہ پاک کا واقعہ میں مسجد میں نماز پڑھ رہا ہے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا

ساتھی اور جلدی جلدی نماز پڑھ کر آ کر کہتا ہے السلام علیکم ورحمۃ اللہ آ قا کو سلام کرتا ہے میرے پیغمبر نے سلام کا جواب دیا ساتھ حکم جاری کر دیا لوگو بخاری کی حدیث ہے سپریم کورٹ کی حدیث ہے آقا فرماتے ہیں ارجع فصل فانك لم تصل جاؤ جا کر نماز پڑھو تم نے نماز نہیں پڑھی کسی کی جرأت ہے کوئی نمازی کو بات کرے وہ گلے سے چمٹ کر نہ مر جائے تم نے بڑے نمازی آئے تم صحیح نمازیں پڑھتے ہو اور ہم چلو بھئی ٹھیک ہے جیسے کوئی پڑھتا ہے پڑھنے دو جیسے کوئی پڑھتا ہے؟ ایسے کیوں کہتے ہو؟ کیوں جیسے کسی کا دل کرے پڑھے ویسے ہی پڑھنی پڑے گی جیسے نبی پاک ﷺ نے پڑھی تم بڑے نبی پاک ﷺ کے عاجز جیسے کوئی پڑھتا ہے پڑھنے دو یہ نبی پاک ﷺ کے صحابی کی بات سنا رہا ہوں فرمایا ارجع فصل فانك لم تصل جاؤ بھائی جا کر نماز پڑھو تمہاری نماز نہیں ہوئی صحابی نے پھر نماز پڑھی خدا کی قسم مسجد نبوی کا واقعہ ہے پھر نماز پڑھی اور کہتا ہے السلام علیکم ورحمۃ اللہ جلدی جلدی نماز پڑھ کر پھر نبی پاک ﷺ سے سلام کہہ دیا ہے آپ نے سلام کا جواب پھر فرمایا ارجعی فصل فانك لم تصل جاؤ بھائی جا کر نماز پڑھو ابھی تمہاری نماز نہیں ہوئی دو تین مرتبہ جب ایسے ہی جب ہوا تو اب کہتا ہے سوہنیا مجھے تو ایسی ہی پڑھنی آتی ہے مجھے تو ایسی ہی پڑھنی آتی ہے فرمایا جس نماز میں اطمینان نہیں جس نماز میں ڈنڈی ہے فرمایا جس نماز میں یہ حدیث پاک کے الفاظ ہیں فرمایا قیام کر وحتی تستوی قائما رکوع کر وحتی تطمئن راکعا سجدہ کر وحتی تطمئن ساجدا اور ایسے التحیات بیٹھو حتی تطمئن جالسا تمہاری ہڈیاں اپنی اپنی جگہ پر ٹک جائیں اور تمہاری نماز میں ٹھہراؤ اور سکون ہو اطمینان ہو (بخاری و مسلم) اور پکڑ لو پکڑ لو نماز میں نہیں ہونا چاہیے فرمایا دنیا میں بڑے بڑے چور دیکھے ہیں نبی پاک ﷺ نے فرمایا سب سے گندہ چور وہ ہے جو نماز کی چوری کرتا ہے نماز میں سے چوری کرتا ہے فرمایا نماز کا کیا چوری کرنا ہے فرمایا جو بندہ نماز کے صحیح رکن ہی ادا نہیں کرتا وہ نماز کا بڑا چور ہے نماز بھی پڑھی اور چور بھی بنا نماز بھی پڑھی اور لعنت بھی کمائی نماز بھی پڑھی اور حدیث پاک کے الفاظ میں ایسی نماز گندے بدبودار کپڑوں میں لپیٹ کر نمازی کے منہ پر ماری جاتی ہے (الترغیب

والترھیب) رب فرماتے ہیں ہمیں ایسی نمازوں کی ضرورت نہیں کہ جس نماز میں پورے دن کی دوکانداری کا حساب کتاب کرنا ہے ایسی نمازوں کی ضرورت؟ جی اصل بات یہاں ختم ہوتی ہے کہ جو عمل سوہنے کی تعلیم کے مطابق نہیں یا خشوع وخضوع یہ تو رب نے دینا ہے بولو یہ ثواب ہے؟ چلو کم از کم ٹکنا ٹکانا اطمینان سکون ہمارے اختیار میں ہے یا نہیں؟ کم از کم ظاہری طور پر جتنا ہم کر سکتے ہیں رب کو دکھا سکتے ہیں اتنا تو کریں یار اب ہم کہیں لو جی ہمارا ایمان نبیوں جیسا ہمارا ایمان صحابہ جیسا ہمارا ایمان ولیوں جیسا کہاں ہم خشوع لائیں نہیں ہاں جتنی اجازت ہے اجتنا تمہیں اختیار ہے یار تم ٹک کر پڑھ تو سکتے ہو یا نہیں؟ بولو تو سہی تمہارے دل میں رقت نرمی خشوع وخضوع اور تقوی تو رب نے پیدا کرنا ہے تم تھوڑا سا انداز تو اپناؤ طریقہ تو اختیار کرو ہاں تمہیں دعوت دے رہا ہوں

آ من لے قرآن دا کہنا
جے توں جنت دے وچ گھر لینا
پھر لگ جا نبی دے آکھے
رب دیوے گا جنت آپے
نہ کر توں ظلم تے پاپے
سدا بیٹھ ایتھے نہیں رہنا
آ من لے قرآن دا کہنا
جے توں جنت وچ گھر لینا
چھڈ رسم رواج تمامی
کر نبی دی قبول غلامی

قرآن کی دعوت مدینے والے کے فرمان کی دعوت

آ من لے قرآن دا کہنا
تے تو جنت وچ گھر لینا

چھڈ رسم رواج تمامی
کر نبی دی قبول غلامی
تینوں نوری وی دین سلامی
پا لے سنت والا گہنا
آ من لے قرآن دا کہنا جے توں جنت وچ گھر لینا
فیر چل کے بیت اللہ
تیرے گناہ کرے معاف اللہ
اوندی رحمت دا پھڑ پلہ
در اس دے بہہ رو لینا
آ من لے قرآن دا کہنا
جے توں جنت وچ گھر لینا
فیر سوہنا شہر مدینہ
جتھے لیٹیا نبی نگینہ
جتھے ستا نبی نگینہ
اوندے ورگا ہور کوئی ناں

یہ ایمان اور یقین سے کہا کرو

اوندے ورگا ہور کوئی نا
اساں ایہہ گل کہندیاں رہنا
آ من لے قرآن دا کہنا
جے توں جنت وچ گھر لینا
اے کردا اے عرض ربانی
سارے من لو حکم قرآنی

اللہ کرے دے گا مہربانی
سدا نال نبی دے جے رہنا
آ من لے قرآن دا کہنا
جے توں جنت وچ گھر لینا

پیار اور محبت کی بات ہے میرے عزیز دوستو بزرگو عقیدہ توحید کے بغیر عمل اور نیکی درجہ قبولیت پر نہیں پہنچتا اور سنت کی مخالفت کرنے والے کا عمل اور نیکی درجہ قبولیت پر نہیں پہنچتے پیار اور محبت کی بات تیسری بات کروں اگر اسی ٹاپک پر بات چلائیں بات لمبی ہو جائے گی میرے عزیز دوستو بزرگو جو عمل اللہ کے لیے کیا جائے رب کی رضا کے لیے کیا جائے خلوص نیت سے کیا جائے وہی عمل اللہ کو پسند ہے جس عمل میں ریا کاری ہو جس عمل میں دکھاوے کا پہلو ہو بولو ایسی نمازیں ایسے حج و عمرے ایسی سخاوتیں رب پسند نہیں کرتے جو عمل دکھاوے لیے ہو جو نماز دکھاوے کے لیے ہو جو سخاوت دکھاوے کے لیے ہو اپنی بلے بلے کرانے کے لیے جو نیکی ہو ایسی نیکی اللہ قبول نہیں کرتے ن یکی وہی قبول ہو گی جو اللہ کے لیے کی جائے گی لو جه الله کی جائے رب کی رضا کے لیے کی جائے خلوص نیت سے کی جائے میں اس کی تشریح میں ایک حدیث سنانا چاہتا ہوں میرے عزیز و صحیح بخاری مسلم اور مشکوۃ میں حدیث موجود ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مدینہ پاک کا واقعہ ہے مدینے کے چوک میں کھڑے ہیں آپ کے اردگرد لوگ جمع ہو گئے ہیں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں لوگو آج میں نے تم کو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ حدیث سنانی ہے جو حدیث میں نے آقا سے کانوں سے سنی ہے یہ بات کہہ کر خدیج حافظ الحدیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ محفل علم میرے پیغمبر کا بڑے ایمان والا صحابی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ جنت کا شہزادہ حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں لوگو میں نے تمہیں وہ حدیث سنانی ہے جو نبی پاک سے میں نے کانوں سے سنی ہے یہ بات کر کے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک زور دار چیخ ماری ہے اور دھڑ کر کے زمین پر گر پڑے ہیں بے ہوش ہو جاتے ہیں کچھ دیر کے بعد طبیعت میں افاقہ آیا میرے عزیز دوستو بزرگو پھر کھڑے ہو جاتے

ہیں کہتے ہیں لوگو آج میں نے تمہیں ایسی حدیث سنانی ہے میں نے نبی پاک ﷺ کسے کانوں سے سنی ہے یہ بات کر کے پھر زور دار چیخ مارتے ہیں دھڑک زمین پر گر پڑتے ہیں پھر بے ہوش ہو جاتے ہیں آپ رضی اللہ عنہ پر غشی طاری ہے تھوڑی دیر بعد طبیعت سنبھل حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ پھر کھڑے ہو جاتے ہیں کہتے ہیں مدینے والو میں تمہیں ایسی حدیث سنانے لگا ہوں جو فرمان نبی پاک ﷺ سے میں نے کانوں سے سنی ہے اللہ اکبر کبیرا پھر بے ہوش ہو کر زمین پر گر جاتے ہیں اے کائنات کے لوگو بڑی فکر والی بات ہے تیسری مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے ہیں اللہ اکبر آنکھوں میں آنسوں ہیں طبیعت بڑی افسردہ حالت ہے بہت پریشان ہیں فرماتے ہیں لوگو میں نے تمہیں وہ حدیث سنانی ہے اپنی طبیعت پر کنٹرول کرتے ہیں اپنی طبیعت پر میرے عزیز دوستو بزرگو تھوڑا سا ہو پاتے ہیں کہتے ہیں مدینے والو آج میں نے تمہیں وہ حدیث سنانی ہے جو حدیث نبی پاک ﷺ سے میں نے اپنے کانوں سے سنی ہے نبی پاک ﷺ کا صحابی مدینہ کے چوک میں کھڑا ہے کہتا ہے لوگو نبی پاک ﷺ نے فرمایا میں نے کانوں سے سنا آقا فرماتے ہیں قیامت والے دن تین بندوں کو تین بندوں کو تین بندوں کو جہنم میں پھنکا جائے گا اور ان تین بندوں سے جہنم کی آگ کو بھڑکایا جائے گا تینوں بندوں سے جہنم کی آگ کو تیز کیا جائے گا یہ کون کون اللہ کی عدالت کا مجرم ہے پہلے نمبر پر نبی پاک علیہ السلام نے فرمایا مولوی صاحب پیر صاحب کون ہیں؟ مولوی صاحب ہیں مولوی صاحب کیا کرتے رہے ہو کہے گا یا اللہ تیری بڑی واعظیں کہیں بڑے جلسے کیے بڑی محفلیں کیں بڑی تبلیغیں کیں ساری زندگی میں تو آپ کے دین کی خدمت ہی کرتا رہا ہوں آگے سے رب نے کیا فرمایا کذبت رب کی عدالت لگی ہے ساری دنیا اکٹھی ہے کیا جھڑک ملی ہے رب کی طرف سے کیا مار پڑ گئی ہے فرمایا کذبت جھوٹے جھوٹ بولتے ہو رب نے کیا فرمایا ہے جھوٹے مولوی صاحب جھوٹ بولتے ہو تمہاری مقصد یہ تھا کہ دنیا خوش ہو جائے تمہاری نیت یہ تھی کہ یہاں بلے بلے اور واہ واہ ہو جائے میری رضا کے لیے تو تم نے کام ہی نہیں کیا جھوٹے جھوٹ بولتے ہو فرشتوں کو حکم دیا جائے گا اسے ٹانگوں سے کھینچ کر جہنم میں

پھینک دو یہ بات سنا رہا ہوں کہ عمل نیکی کریں تو اللہ کے لیے بات سمجھ میں آئی ہے دکھاوے کی تبلیغ رب کو پسند؟ تصنع تکلف بناوٹ اب کون آ گیا ہوں یہ سخی ہے سخی مسجدیں بڑی بنائی ہیں غریبوں کی بڑی خدمت کرتا ہے کیوں جی دعوتیں بڑی کرتا ہے سخی کیا کرتے رہے ہو تمہیں دولت دی تھی یا اللہ ساری دولت آپ کی راہ میں لٹا دی ہے آگے رب نے کیا آواز دین ہے کـذبت جھوٹ بول رہے ہو تمہاری تو نیت میں تھا کہ لوگ کہیں بڑا سخی ہے لوگ کہیں بولتے کیوں نہیں لوگ کہیں یار بڑا سخی ہے تم نے تو نمبر بنانے کے لیے کام کیے ہیں جو تم چاہتے تھے تمہیں دنیا میں مل گیا مجھ سے کیا لینا ہے اے میرے فرشتو اسے ٹانگوں سے گھسیٹ کر جہنم میں پھینک دو یہ کون آ گیا ہے یہ شہید آ گیا ہے کیا کرتے رہے ہو ساری زندگی جہاد ہی کرتا رہا ہوں لڑتے لڑتے اسلام کے دشمنوں کا مقابلہ کرتے کرتے یا اللہ میں نے تو جان ہی دے دی ہے آگے سے کیا آواز آئی ہے کـذبت جھوٹے جھوٹ بولتے ہو کیا بنے گا؟ ساری دنیا کے سامنے نبیوں ولیوں کے سامنے ساری کائنات کے سامنے رب نے جب جھڑک دی کـذبتا جھوٹ بول رہے ہو تمہاری تو نیت یہ تھی کہ لوگ کہیں بڑا بہادر ہے لوگ کہیں بڑا مجاہد ہے لوگ کہیں بڑا جنگجو اور تجربے والا بندہ ہے جو چاہتے تھے دنیا نے تمہیں کہہ دیا اب مجھ سے کیا لینا ہے اے میرے فرشتو اسے ٹانگوں سے کھینچ کر جہنم میں پھینک دو تمہیں بات سنا رہا ہوں نیکی وہ ہے جو اللہ کے لیے ہے بولتے کیوں نہیں کیوں جی اگر کسی کا بھلا کیا ہے تو ساری زندگی طعنے دیتے رہتے ہو میں تمہارے کام آیا ہوں تمہیں پیسوں کی ضرورت تو میں نے تمہیں پیسے دیے تمہارا مریض ایمبولینس گاڑی میں ڈال کر میں تمہیں اسپتال لے گیا یار تم تو میرے احسان تلے دبے ہو تمہیں تو بولنا ہی نہیں چاہیے اگر کسی کا بھلا کیا ہے تو ظالمو ساری زندگی طعنے ہی دیتے رہتے ہو فرمایا نیکی کرو تو اللہ کے لیے بولتے نہیں نیکی کرو اللہ کے لیے اللہ ہماری یہ بیماریاں ختم کر دے (آمین) اللہ ہمارے دلوں کو پاک کر دے (آمین) اللہ ہماری نیتوں میں اخلاص پیدا کر دے (آمین) جی عمل وہی قبول ہے جو اللہ کے لیے ہے دکھاوے کی نیکی درجہ قبولیت کو پہنچتی؟ لوگ نہ کہیں یہ جو بات ہے نا یہ مار دیتی ہے ابو طالب کو ہی بات جہنم میں

لے گئے لوگ کہیں گے چوہدری بندہ مرتے وقت یتیم کا کلمہ پڑھ گیا ابو جہل نے اس کے پاس کہا تھا عبد اللہ بن ابی امیہ بھی بیٹھا ہے اور ابو جہل بھی بیٹھا ہے تو پتہ کیا کہتے ہیں ابو طالب دیکھی ساری زندگی باپ دادا کی دین پہ رہے ہو کہیں محمد ﷺ کا کلمہ نہ پڑھ لینا بس لوگوں کی بات ہی اسے کھا گئی تمہارا بھی بیڑا غرق کرتی ہیں تو لوگوں کی باتیں ہی کرتی ہیں لوگ کیا کہیں گے برادری کیا کہے گی فلاں کیا کہے گا جی ہاں نیکی وہی ہے جو اللہ کے لیے ہے جتنی مرضی نمازیں پڑھ لو کسی کام کی نہیں اگر اللہ کے لیے نہیں لوگ نہ کہیں اتنا بڑا مالدار ہے عمرہ ہی نہیں کیا اتنا بڑا مالدا ہے اس نے حج ہی نہیں کیا لوگوں سے ڈرتے حج کرنا لوگ کہیں گے حاجی صاحب ہیں جی عمل وہی قبول ہے جو اللہ کے لیے ہو رب کے لیے ہو

بندہ بن بندیا نہ ادے پرے جایا کر
او بندے بندہ کیوں نہیں بنتا
بندہ بن بندیا نہ پرے پرے جایا کر
جنہیں تینوں پیدا کیتا اونوں نہ بھلایا کر
بندہ بند بندیا نہ پرے پرے جایا کر
اے زمین آسمان اللہ کلے نے بنائے نیں
اے چن تارے سورج وی اللہ نے سجائے نیں
اس دیاں صفتاں نہ غیراں وچ پایا کر
بندہ بن بندیا نہ پرے پرے جایا کر
اے ہتھ پیر اکھاں کن اللہ نے عطائے نیں
اوندیاں توں نعمتاں دے کیڑے مل پائے نیں
پنج ویلے اللہ دی
یا اپنے آپ کو اہل حدیث نہ کہا کرو یا نماز نہ چھوڑا کرو
پنج ویلے اللہ دی

ویسے کہتے ہو میں اہل سنت ہوں عاشق رسول ہوں اور نماز کے پاس بھی نہیں جاتے ہو

پنج ویلے اللہ دی نماز توں ادایا کر
جنہیں تینوں پیدا کیتا اونوں نہ بھلایا کر
بندہ بن بندیا نہ پرے پے جایا کر
قرآن کلام رب دی کتاب اخیر جے
سنو لوگو ساڈا پیر بدر منیر جے
آقا دے غلاماں وچ نام توں لکھایا کر
بندہ بن بندیا نہ پرے پے جایا کر
جنہیں تینوں پیدا کیتا اونوں نہ بھلایا کر
بندہ بن بندیا نہ پرے پرے جایا کر

آخری بات اور چوتھی شرط ہے دوستو عمل کی قبولیت کے لیے چوتھی شرط یاد کر کے جانا بڑی اہم بات کرنے لگا ہوں دوستو عبادتیں جتنی مرضی کرلو تہجدیں جتنی مرضی پڑھ لوں نمازیں جتنی مرضی پڑھ لو روزے رکھے جاؤ تلاوتیں کرتے جاؤ میری طرف توجہ فرماؤ میں بہت بڑی بات بتانے لگا ہوں سخاوتیں کیے جاؤ جو مرضی نیکیاں کرتے جاؤ تمہاری نیکی درجہ قبولیت کو نہیں پہنچ سکتی اگر تم حلال روزی نہیں کھاتے بہت بڑی بات کی ہے میں نے بہت بڑی بات سود کا پیسہ کھاتے ہو حاجی صاحب بلواتے ہو رشوتیں کھاتے ہو چوہدری سدواتے ہو اللہ میری توبہ لوگوں کے پلاٹوں دوکانوں پر قبضہ کرتے ہو علاقے کا صاحب کہلواتے ہو دوستو محبت کا پیغام ہے اللہ کے پیغمبر کی حدیث ہے آقا فرماتے ہیں مسلم کی حدیث ہے دونوں جہانوں کے پیر فرماتے ہیں بغیر طہارت کے اور بغیر پاکیزگی کے آقا فرماتے ہیں جیسے بغیر وضو کے اللہ نماز قبول نہیں کرتے اسی طرح فرمایا و لا صدقة من غلول اللہ حرام کی کمائی سے کیا ہوا صدقہ بھی قبول نہیں کرتے ہاں جی آج جوا جیتا ہے یہ پیسہ مسجد میں دے دو آج کبوتروں کی شرطیں جیت کر آئے ہیں گھوڑوں کی شرطیں کتوں اور مرغوں کی شرطیں لڑاتے ہیں اور سوہنے کے

امتی کہلواتے ہو گندے کام کر کر کے بھی امتی کہلواتے ہوئے تمہیں شرم تو نیں آتی پھر بھی کہے گا میں نبی کا عاشق ہوں کتوں مرغوں ریچھوں کی لڑائیاں ایسی کمائی کے صدقے رب قبول کرتا؟ میں نے پاس سے بات نہیں کی مسلم کی حدیث سنائی ہے لا تقبل الصلاة الا طھــــور فرمایا بغیر طہارت کے رب نماز قبول نہیں کرتے بغیر وضو کے نماز پڑھیں قبول ہو جائے گی؟ ایسے ہی فرمایا و لا صدقة من غلول حرام کمائی کا صدقہ بھی رب نے قبول کرنا؟ اللہ اکبر نبی پاک علیہ السلام نے مثال بیان کی فرمایا ایک بندہ لمبا سفر کر کے آیا ہے بال اڑے ہوئے ہیں اور گرد مٹی پڑی ہوئی ہے مسافر اور پردیسی بندہ ہے بھوکا بندہ ہے ایسے آسمانوں کی طرح منہ کر کے کہتا ہے یا رب یا رب یا رب اللّٰہ اکبر دعائیں کر رہا ہے بال بکھرے بہت گندہ حال ہے اللّٰــہ اکبر کبیرا اللہ کے پیغمبر ﷺ فرماتے ہیں یہ مسافر بندہ سفر کر کے آیا ہے بہت گندہ حال ہے بال بکھرے ہوئے ہیں یہ عاجزی کی انتہا ہے یا رب یا رب کر کے دعائیں کر رہا ہے آسمانوں سے آواز آتی ہے میرے بندے میں تمہاری دعائیں کیسے قبول کروں تمہارا کھانا حرام ہے تمہارا پینا حرام ہے تمہارے کپڑے حرام پیسوں کے ہیں تمہاری دعائیں کیسے قبول کروں اللہ اکبر کبیرا دوستو میں تمہیں محبت کا پیغام دے رہا ہوں رشوتوں اور سود کے پیسے اکٹھے کر کر کے حج وعمرہ کرو گے رب کیسے تمہارے حج وعمرہ قبول کرے لے گا سچے دل سے توبہ کر لو اللہ پاک کی ذات سے ڈر جاؤ مر جانا ہے دنیا چھوڑ جانی ہے حلال حرام کا خیال کیا کرو لکھا ہوتا ہے سب سے بڑی عبادت رزق حلال ہے حلال کمائی کھانا بہت بڑی نیکی ہے بہت بڑی عبادت ہے میرے عزیز دوستو بزرگو حدیث پاک سنیے فرمایا لا یــدخـل الجنه جسد او فع بالحرام حرام کمائی کھانے والا وجود کبھی اللہ کی جنت میں نہیں جائے گا ایک اور حدیث سن لو میرے عزیز دوستو بزرگو کچھ ایسی چیزیں ہیں کچھ ایسے راستے ہیں کچھ ذرائع ایسے ہیں جو ہم نے کمائی کے لیے اختیار کر لیے ہیں لیکن وہ حرام ذرائع ہیں حرام راستے ہیں میوزک سینٹر کی کمائی حرام ہے ڈھولک اور چمٹا بجا کر روزی اکٹھی کرنا یہ کمائی بھی حرام ہے میرے عزیز دوستو بزرگو سٹوڈیو میں کام کرنا فلموں ڈراموں میں کام کرنا اس کی کمائی حرام ہے

جب حج وعمرہ بھی کریں گے کمائی سے کر رہے ہیں گویے کی کمائی حرام ہے میوزک سینٹر کی کمائی حرام ہے ڈھولک چمٹے کی کمائی حرام ہے سود کی کمائی حرام ہے رشوت کی کمائی حرام ہے ناچ ڈانس گانے بجانے کی کمائی حرام ہے اللہ کے پیغمبر ﷺ فرماتے ہیں لا یدخل الجنة جسد غذی بالحرام حرام لقموں سے پلنے والا وجود اللہ کی جنت میں نہیں جائے گا ایک بات سنا کر میں بات ختم کرتا ہوں صحیح البخاری میں نبی پاک علیہ السلام کا غلام ہے صحابہ کا سردار ہے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایک دن غلام نے کھانا پیش کیا ہے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کھانا تناول فرمالیا غلام کہتا ہے حضرت جانتے ہو میں کھانا کہاں سے لے کر آیا ہوں ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نہیں جانتا تم نے مجھے ہدیہ اور تحفہ پیش کیا ہے میں نے تمہارا دیا ہوا کھانا کھالیا ہے غلام کہنے لگا میں دور جاہلیت میں قبول ایمان سے پہلے نجومیوں کا کام کرتا تھا جادوگروں والے کام کرتا تھا میں اندازے لگا لگا کر لوگوں کے کام سیدھے کرتا تھا رب کی طرف سے کسی بندے کا کام ہوگیا اس نے اس مزدوری کے عوض میں آج یہ کھانا بطور تحفہ مجھے دیا ہے جو آپ رضی اللہ عنہ نے کھا لیا ہے ایسی مثالیں دنیا میں کون قائم کر سکتا ہے حضرت صدیق رضی اللہ عنہ نے بات سنی دوستو ایسے کر کے منہ میں انگلی ڈالی اللہ کی قسم سچا واقعہ حضرت صدیق رضی اللہ عنہ کھایا ہوا کھانا نہیں ہیں کہا کہ چلو آج کھالیا ہے یہ تو ہضم کرلیں آگے سے نہیں کھاؤں گا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے گلے میں انگلی ماری جتنا کھانا کھایا ہے سارے کا سارا الٹی کر کے باہر نکال کر پھینک دیا ساتھ فرماتے ہیں جو وجود حرام لقموں سے پلتا ہے رب کی جنت میں نہیں جائے گا حلال حرام کی تمیز کیا کرو تم تو بہنوں کے حق بھی کھا جاتے ہو بیٹیوں کے حق بھی کھا جاتے ہو بھائیوں سے داؤ بھی لگا جاتے ہو جھوٹ بول کر ملاوٹ کر کے فراڈ کر کے جو کاروبار دوکانداریاں اور تجارتیں کرتے ہو دوستو تمہاری کمائی حرام بن جائے گی اللہ پاک تو حرام کھانے والے کی دعا بھی قبول نہیں کرتے اللہ تو حرام کمائی کا صدقہ بھی قبول نہیں کرتے اس لیے دوستو اگر چاہتے ہو کہ میر نماز اللہ کو پسند آجائے میری ایک ایک نیکی اللہ کو پسند آجائے عقیدہ توحید والا بنالو سبحان اللہ اور اپنا عمل آقا علیہ السلام کی سنت کے مطابق بنالو اور

اپنے دل میں رب کی رضا کو پیدا کرلو خلوص نیت سے نیکی کیا کرو اور چوتھی شرط یہ ہے روزی حلال کھایا کرو روزی؟ یہ ایک اسپیشل مضمون ہے اللہ نے زندگی رکھی صحت دی ان شاء اللہ پھر بیان کریں گے رزق حلال کیسے کھاتے ہیں کیسے کماتے ہیں جو کچھ بیان کیا ہے میرا اللہ اپنی رضا کے لیے قبول فرمائے (آمین) یہ چار باتیں یاد رکھنا نماز روزہ حج زکوۃ صدقہ و خیرات بڑی بڑی نیکیاں بڑی عبادتیں ہیں یہ ساری نیکیاں ان چار شرطوں کے بغیر درجہ قبولیت کو پہنچتی؟ نہیں پہنچتی تمہاری عبادت تب قبول ہو گی تمہارا عقیدہ ٹھیک ہے عمل سنت کے مطابق ہے اللہ کے لیے نیکی کی ہے اور حلال کھا کر نیکی کی ہے حلال کھا کر تب تمہاری نماز رب کو پسند آئے گی اللہ پاک جو سنا ہے بیان کیا ہے عمل کی توفیق آسان فرمائے (آمین)

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ



بسم اللہ الرحمن الرحیم

رؤف الرحیم

﴿لَقَدۡ جَآءَكُمۡ رَسُولٌ مِّنۡ أَنفُسِكُمۡ عَزِيزٌ عَلَيۡهِ مَا عَنِتُّمۡ حَرِيصٌ عَلَيۡكُم بِٱلۡمُؤۡمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ﴾ (التوبہ:128)

صورت سیرت دا نہیں کوئی جواب
سوہنا بن کے لا جواب آیا
سوہنا حسن جمال کمال والا
لے کے خوبیاں بے حساب آیا
بڑا خوش نصیب ہے او بندہ
جہنوں نبی کریم دا خواب آیا
اقبال زمین نوں پاک لگے
جتھے سوہنا پیغمبر انقلاب آیا

ہر قسم کی حمد و ثنا اللہ جل اللہ شانہ کی ذات خاص کے لیے جس رب العالمین نے زمین بنائی آسمان بنایا سارا جہان پیدا فرمایا اور ساری کائنات کو بسایا اس مالک الملک ذوالجلال والاکرام کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے لا تعداد بے شماران گنت بے حد وحساب درود و سلام امام الانبیاء امام کائنات امام الرسل سید الاولین والآخرین امام فی الدارین امام الآخر واامام فی الجنہ ساری کائنات کے سردار میرے اور تمہارے دلوں کی بہار محبوب رب غفار سیدنا جناب محمد الرسول اللہ ﷺ کی ذات گرامی کے لیے ذی وقار معزز حضرات میں نے جو اس وقت قرآن پاک کی جو آیت مبارکہ آپ کے سامنے پڑھی گیارہواں پارہ سورہ توبہ کی آخری دو پہلی آیات ہیں آخری آیت سے پہلی آیت ہے گیارہواں پارہ اور سورہ توبہ اس آیت کریمہ

میں اللہ پاک نے اپنے پیارے محبوب علیہ السلام کی سیرت طیبہ کا ذکر فرمایا ہے آپ ﷺ کے اوصاف اور آپ ﷺ کے خصائل اور آپ کے خصائص اور آپ ﷺ کی پیاری صفتیں اور آپ علیہ السلام کی پیاری خوبیوں کا تذکرہ فرمایا ہے بڑی محبت سے دل لگا کر اللہ کا قرآن سنو اس طرح کی محفلیں اور مجلسیں روز روز نصیب نہیں ہوتیں اس طرح کی محفلیں اور مجلسیں روز روز نصیب نہیں ہوتیں قرآن کی مجلس قرآن کی محفل قرآن کا پروگرام اللہ کی رحمتوں کا نزول ہوتا ہے اور ایسی مجلس کے بارے میں پیارے نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ پاک اپنے بندوں کے گناہ معاف فرما دیتے ہیں اللہ کی رحمت سامعین کو اور ذکر کرنے والے ذکر سننے والے قرآن وسنت کی بات کرنے والے قرآن وسنت کی بات سننے والے فرمایا اللہ کی مخلوق نوری مخلوق رب کے فرشتے رحمت کے پروں سے انہیں ڈھانپ لیتے ہیں اور اللہ کے فرشتے رحمت والے فرشتے گھیرا ڈال لیتے ہیں اللہ کی رحمت قریب ہو جاتی ہے ان شاء اللہ تعالی ایسی مجلس میں سے تم خالی نہیں جاؤ گے پیارے محبوب علیہ السلام نے فرمایا کوئی بندہ کسی کام سے کسی بہانے سے اپنے کسی غرض سے آتا ہے ایسی مجلس سے وہ بندہ بھی محروم نہیں جاتا اللہ پاک اس بندے کو بھی معاف فرما دیتے ہیں حضرات قرآن پاک کی آیت کا ترجمہ سنو اللہ پاک فرماتے ہیں ﴿لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُولٌ﴾ تمہارے پاس ایک رسول آیا بڑا آسان سا ترجمہ ہے اللہ پاک فرماتے ہیں بے شک تمہارے پاس ایک رسول آیا ﴿مِّنْ أَنفُسِكُمْ﴾ تمہاری نسل میں سے تمہاری جنس میں سے اور تمہاری جانوں میں سے آگے اللہ پاک نے اس رسول کی صفتوں کا ذکر کیا ہے کیسا رسول ہے؟ کیسا پیغمبر ہے کیسا رہبر اور رہنما ہے فرمایا ﴿عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ﴾ آسان سا ترجمہ ہے کہ تکلیف تمہیں ہوتی ہے پریشان اللہ کے محبوب ہو جاتے ہیں اللہ اکبر اپنے پیروکار اپنے تابعدار اور اپنے فرمانبردار امتیوں کی تکلیف اللہ کے پیغمبر سے دیکھی نہیں جاتی آپ کی طبع پر گراں گزرتی ہے آپ بھی محسوس کرتے ہیں کہ میری امت کے لیے میرے پیروکاروں کے لیے یہ مشکل پریشانی تکلیف کیوں ہے فرمایا ﴿حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ﴾ میرا پیغمبر تم پر بڑا حریص ہے ﴿بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ﴾ مومنوں کے ساتھ انتہائی مشفق ہیں مہربان

ہیں پیار اور محبت کرنے والے عقیدت رکھنے والے شفقت فرمانے والے مہربانیاں فرمانے والے اور چند باتیں ان شاء اللہ تعالیٰ اسی آیت کے تحت اپنے حضرات کے سامنے گوش گزار کروں دل لگا کر ان شاء اللہ دین کی بات سنو گے ایمان تازہ ہو جائے گا بہار آ جائے گی نکھار پیدا ہو جائے گا دل و دماغ کی حاضری سے اللہ کا قرآن سنو بڑے پیار سے ایسی لگن ایسی محبت اور ایسی عقیدت سے دین کی باتیں سنو کہ رب العٰلمین قرآن پاک کی برکت سے ہمارے گناہ بھی معاف کر دیں اور قرآن پاک کی برکت سے اللہ پاک ہماری پریشانیاں بھی دور کر دیں اور قرآن پاک کی برکت سے اللہ پاک ہمارے حالات بہتر فرما دیں۔ آپس میں پیار اور محبت کی اصلاح بڑھ جائے آؤ اللہ کا قرآن سنو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا قرآن دوسرے مقام سے بولا یہ چوتھا پارہ ہے اور سورہ آل عمران اللہ سبحانہ وتعالیٰ فرماتے ہیں ﴿فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَ شَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ﴾ (آل عمران: 159) سبحان اللہ اللہ پاک فرماتے ہیں سو ہنیا یہ تو اللہ نے تم پر رحمت کی ہے آپ نرم مزاج بن گئے آپ کا دل بڑا ہی نرم ہے اللّٰہ اکبر کبیرا آپ کی طبیعت میں اللہ پاک نے نرمی رکھ دی ہے اور آپ کے دل میں اللہ پاک نے رحم کر دیا ہے اور آپ کے دل میں اللہ پاک نے پیار اور محبت پیدا کر دیا ہے سبحان اللہ ﴿فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ﴾ یہ رب کی رحمت ہے اللہ کا فضل ہے اللہ پاک نے یہ آپ پر خاص رحمت کی ہے ہم نے آپ کے دل میں اللہ نے نرمی ہی نرمی رکھ دی ہے آپ کی طبع طبیعت میں اللہ نے سختی نہیں رکھی نرمی ہی نرمی پیدا کر دی ہے ﴿وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ﴾ اللہ پاک فرماتے ہیں اے میرے پیار محبوب علیہ السلام اگر آپ کے دل میں سختیاں ہوتیں اگر آپ علیہ السلام کی زبان ترش ہوتی اگر آپ کی زبان میں سختی ہوتی اور آپ کے مزاج میں اور آپ کی طبیعت میں سختی ہوتی اے میرے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم اگر آپ کی زبان میں غصہ ہی غصہ ہوتا آپ کی طبیعت میں جلال ہی جلال ہوتا غصہ ہی غصہ ہوتا چھوٹی چھوٹی بات پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو غصہ آ جاتا معمولی

معمولی بات پر آپ کو جلال آ جاتا اے میرے پیغمبر اگر آپ کی طبیعت میں سختی ہوتی آپ کی زبان میں سختی ہوتی ﴿لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ﴾ اللہ پاک فرماتے ہیں سوہنیا کسی بندے نے آپ کے نزدیک نہیں آنا تھا کسی نے آپ کے پاس آ کر آپ کی بات نہیں سننی تھی آپ کے دل میں ہم نے نرمی پیدا کر دی ہے آپ کا مزاج ہم نے بڑا ہی پیارا اور نرم بنا دیا ہے آپ کے اخلاق حسنہ سے متاثر ہو کر آپ کی شیریں زبان سے متاثر ہو کر سبحان اللہ یہ دیکھو سلیمان فارس سے آ کر بیٹھا ہے اللہ اکبر شعیب روم سے آ کر بیٹھا ہے کوئی یمن سے آ گیا کوئی روس سے آ گیا اللہ اکبر کبیرا۔

کوئی فارس سے چل کر آ گیا ہے کوئی حبشہ سے چل کر آ گیا ہے یہ آپ کے دل کی نرمیاں اور محبتیں اور آپ کی میٹھی زبان واہ سبحان اللہ موقف میں نرمی نہیں موقف میں لچک نہیں اے میرے پیغمبر بات سچی ہے پر گفتار بڑی میٹھی ہے انداز بڑا پیارا ہے اے میرے پیغمبر اگر آپ کی طبیعت میں سختیاں ہوتیں تو کسی کافر نے آپ کے پاس آ کر بات نہیں سننی تھی یہ لوگ آپ کے مرید بنتے جاتے ہیں یہ لوگ آپ کے غلام بنتے جاتے ہیں یہ لوگ آپ کا کلمہ پڑھ کر آپ کو نبی اور رسول مانتے ہیں صرف اس وجہ سے یہ ہے کہ آپ کے دل میں نرمی بڑی ہے آپ شفقت کرنے والے پیار اور محبت کرنے والے ہر آنے والے کو ویلکم کہنے والے ہر آنے والے کو حوصلہ دینے والے ہر آنے والے کو اچھی ڈیلنگ دینے والے ﴿لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ﴾ اگر آپ ﷺ کے مزاج میں سختیاں ہوتیں اگر آپ کی زبان میں آپ کی گفتگو میں ترش کلامی ہوتی تو کسے بندے نے آپ ﷺ کے قریب نہیں آنا تھا سبحان اللہ میرے عزیز دوستو بزرگو ذرا پیار اور محبت کی باتیں یہ کون میرا تمہارا محبوب ہے میں نے بات ذرا شروع کر دی ہے اب اللہ کے دین کی باتیں اور سوہنے کی سیرت کی باتیں آپ کے اخلاق اور آپ کی محبت کی باتیں دل لگا کر سننا، سنو ایمان تازہ ہو جائے اللہ کے بندو اللہ کے قرآن کی باتیں سوہنے پیغمبر کی زندگی اور آپ کے اخلاق حسنہ کا ترجمہ اللہ والے نے بڑی پیاری بات کی ہے

بڑے لوگ ویکھے گفتگو کر دے
پر میرے محبوب جئی کسی دی گفتگو کوئی نا
لکھاں مناں جے عطر گلاب ہوون
میرے سوہنے دے پسینے جئی خوشبو کوئی نا
تے بڑے عزتاں والے او آئے نے جہان اندر

میرے معزز علماء اور خطباء آج ہم بڑی جلدی جلال میں آجاتے ہیں ہتک عزت ہوگئی ہے میری توہین ہوگئی ہے میری بے ادبی ہوگئی ہے میری گستاخی ہوگئی ہے ہم بڑی جلدی غصے میں آجاتے ہیں میری عزت کا مسئلہ ہے اللہ اکبر کبیرا۔نمبردار غصے میں آجاتا ہے ڈیرے دار غصے میں آجاتا ہے امام غصے میں آجاتا ہے مقتدی غصے میں آجاتا ہے تم رہو بڑے عزتوں والے ادھر دیکھو تمہیں کس کی بات سنا رہا ہوں

بڑے عزتاں والے آئے نیں جہان اندر
پر میرے نبی جئی کسی دی آبرو کوئی نا
لکھاں وادیاں نے عالیشان جہان اندر

کوئی پاکپتن کی صفتیں کرتا ہے کوئی لاہور ملتان کی باتیں سناتا ہے کوئی بغداد اجمیر اور سیون کی باتیں مناتا ہے

لکھاں وادیاں نے عالیشان جہان اندر
پر میرے محبوب دے دیس جئی جو کوئی نا

سبحان اللہ اس محبوب کی باتیں سنو اللہ پاک فرماتے ہیں ﴿لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ﴾ میرا پیغمبر تم پر حریص بن کر آیا ہے میرے پیغمبر کو ایک ہی حرص لگی رہتی ہے اسی بات کی فکر لگی رہتی ہے اسی بات کی میرے پیغمبر کو ہر وقت فکر لگی رہتی ہے اس معاملے میں اللہ کے پیغمبر ﷺ فکرمند رہتے ہیں یہی آقا کی سوچ ہی آقا کی خواہش اور تمنا ہے یا اللہ یہ بندہ بھی مسلمان ہو جائے یہ بندہ بھی مسلمان

ہو جائے یہ بندہ بھی مومن بن جائے اللہ فلاں بندہ بھی جنتی بن جائے فلاں بندہ بھی جنتی بن جائے ﴿حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ﴾ میرے پیغمبر کی سوچ کتنی پیاری ہے آقا کی فکر کتنی پاکیزہ ہے واہ سبحان اللہ سوہنے پیغمبر ﷺ کی خواہش اور تمنا پر غور کرنا اللہ کے پیغمبر کے دل کی تمنا اور خواہش یہ ہے میرے اور تمہارے پیغمبر کی دلی خواہش یہ ہے آقا کی دلی تمنا یہ ہے کہ یا اللہ ساری دنیا جنتی بن جائے ساری دنیا جہنم سے بچ جائے اللہ کے پیغمبر کی دل کی تمنا اور خواہش یہ ہے کائنات کے لوگو ساری کائنات کے یہودی جنتی بن جائیں ساری کائنات کے عیسائی جنتی بن جائیں توجہ فرماؤ اللہ کے پیغمبر کی یہ خواہش اور تمنا ہے کہ ساری دنیا سکھ ﴿بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ﴾ سبحان اللہ سبحان اللہ اور بات سن لو ذرا دھیان سے ہمارے مولویوں کے پاس آج کے علماء کے پاس ایک ہی بات ہے فلاں بھی کافر ہے فلاں بھی کافر ہے فلاں بھی جنتی فلاں بھی دوزخی ہے ہمارے مولوی تو لوگوں کو جہنم میں ڈال کر بڑے راضی ہوتے ہیں بڑے خوش ہوتے ہیں ہمارا مولوی زیادہ فتوے لگانے والا ہو لوگوں کو جہنم اور دوزخ میں پھینکنے والا ہو اس کی ویلیو بھی زیادہ ہوتی ہیں اس کے نعرے بھی زیادہ لگتے ہیں اللہ اکبر کبیرا بات سن لو ذرا محبت سے رب کبریا کی قسم ہے ایک بندے کو بھی جہنم میں جاتے دیکھ کر میرے پیغمبر خوش نہیں ہوتے بلکہ پریشان ہو جاتے ہیں اللہ کے پیغمبر راضی نہیں ہوتے سوہنا پیغمبر کو تو ٹینشن لگ جاتی ہے آقا پریشان ہو جاتے ہیں یہ بندہ کیوں اللہ کی رحمت سے محروم ہو گیا یہ بندہ کیوں اللہ کی جنت سے محروم ہو گیا اللہ کے نبی کی کوشش اور محنت کرتے اللہ یہ بندہ اللہ کی رحمت اور جنت کا حقدار بن جائے اللہ کرے آج کے علماء کو ایسی سوچ نصیب ہو جائے (آمین) ایسی فکر نصیب ہو جائے (آمین) ﴿حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ﴾ اللہ اکبر کبیرا پیار اور محبت کی بات عزیز و صحیح مسلم سے حدیث پڑھنے لگا ہوں ایک دن میرے تمہارے پیر و مرشد جناب محمد ﷺ آقا فرماتے ہیں ایک دن سورہ ابراہیم کی آیت پڑھی ہے تیرہویں سپارے میں سے آقا آیت پڑھتے جاتے ہیں ﴿رَبِّ إِنَّهُنَّ أَضْلَلْنَ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ فَمَن تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ

رَّحِيۡمٌ﴾(ابراھیم:36) میرے پڑھے لکھے اوران پڑھ دوستو بھائیو مزدوریاں کرنے والو میں کتنے سادہ سادہ الفاظ میں ٹھوس اردو میں بات کر رہا ہوں کہ میرے بھائی کو بات سمجھ میں آ جائے سنو محبت کی بات ہے نبی پاک علیہ السلام قرآن کی آیت پڑھتے ہیں عرش والے رب جس نے میری بات مانی وہ تو میرا بن ہی گیا ہے ﴿فَمَنۡ تَبِعَنِیۡ فَاِنَّهٗ مِنِّیۡ﴾ جس نے میری بات مان لی وہ تو میرا ہو ہی گیا ہے اگلے الفاظ پر غور کرو دوستو ﴿وَ مَنۡ عَصَانِیۡ فَاِنَّكَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ﴾ آقا کی رحمت کا اندازہ کرلو محبوب کی رحم دلی کا اندازہ کرلو آپ کے اخلاق کا اندازہ کرلو نبی پاک فرماتے ہیں یا اللہ جس نے میری اطاعت کر لی وہ تو میرا بن ہی گیا ہے ﴿وَ مَنۡ عَصَانِیۡ﴾ جس نے میری نافرمانی کی ہے یہ نہیں کہا جس نے میری بغاوت کی ہے جس نے میری نافرمانی کی ہے اللہ اسے دوزخ میں پھینک دو اللہ اسے جہنم میں داخل کر دو اللہ اسے سزا دو اور عذاب دو میں صدقے جاؤں قربان جاؤں کلام الٰہی ﴿وَ مَنۡ عَصَانِیۡ فَاِنَّكَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ﴾ اللہ جس نے میری نافرمانی کی ہے اسے معاف کر دے اس پر رحم کر دے تم بخشنے والے اور رحم کرنے والے ہو اللہ اسے بھی ہدایت عطا کر دے اللہ اسے بھی دولت اسلام سے مالا مال کر دو اللہ اسے بھی صراط مستقیم عطا کر دے واہ سبحان اللہ۔ پھر قرآن پاک کی ایک اور آیت پڑھی ساتویں پارے میں آقا فرماتے ہیں ﴿اِنۡ تُعَذِّبۡهُمۡ فَاِنَّهُمۡ عِبَادُكَ﴾ (المائدہ:118) الفاظ بڑے پیارے محبوب کا انداز بڑا پیارا میں نے ایک صحیح حدیث میں پڑھا ہے ساری رات گزر گئی اللہ کے پیغمبر سجدے میں گر کر ساری رات یہی پڑھی جاتے ہیں ﴿اِنۡ تُعَذِّبۡهُمۡ فَاِنَّهُمۡ عِبَادُكَ﴾ اس کا معنی پتہ کیا ہے اللہ کے پیغمبر فرمائی جاتے ہیں یا اللہ اگر ان کو عذاب دو گے تو بندے تو تیرے ہی ہیں بندے تو تمہارے ہی ہیں اللہ اکبر ﴿وَ اِنۡ تَغۡفِرۡ لَهُمۡ فَاِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ﴾(المائدہ:118) عرش والے اگر تو ان کو معاف کر دے تو تمہیں کس نے پوچھنا ہے تمہیں کس نے کہنا ہے تمہیں کس نے روکنا ہے اگر انکو سزا دو گے تو تیرے ہی بندے ہیں ان کو معاف کر دو تو تمہیں پوچھنے والا نہیں واہ سبحان اللہ میرے آقا نے قرآن کی دو آیتیں پڑھیں صحیح مسلم کی حدیث ہے ورفع

یدی ہاتھ اٹھا لیے ہیں اللہ کے سامنے دعائیں التجائیں شروع ہو گئی ہیں فقال اللہم امتی اللہم امتی وبکی حدیث میرے محبوب کی ہے آقا کی زبان پاک سے نکلی ہوئی بات اللہ کے پیغمبر نے اپنے ہاتھ مبارک اٹھائے ہوئے ہیں اپنی زبان سے امتی امتی فرمائے جا رہے ہیں اپنی آنکھوں سے پاکیزہ اور مقدس آنسو بہائے جا رہے ہیں کون ریسیں کر سکتا ہے کون نبی پاک ﷺ کے رونے کا مقابلہ کر سکتا ہے آقا کی آنکھوں کے آنسوؤں کا اللہ اکبر کبیرا

کسی کے ایک آنسو سے ہزاروں دل تڑپتے ہیں
کسی کا عمر بھر رونا یونہی بے کار جاتا ہے

آنسو پیغمبر ﷺ کے اللہ کے پیغمبر علیہ السلام اللہ کے سامنے ہاتھ اٹھائے ہیں اور روئے جا رہے ہیں روئے جاتے ہیں اللھم امتی امتی فرمائے جاتے ہیں عرش بریں پر بلند رب العلمین نے اپنے محبوب کی یہ کیفیت اور حالت دیکھی آواز دی نوریوں کے سردار کو بلایا یا جبرائیل جی رب جلیل کہا آرڈر کیا حکم ہے حضرت جبرائیل علیہ السلام فرماتے ہیں اللہ سوہنیا میں حاضر ہوں میرے لیے کیا حکم ہے اب سننا اللہ کا حکم سننا تمہارا دل باغ باغ ہو جائے تمہارا ایمان تازہ ہو جائے رب العلمین فرماتے ہیں جبرائیل فذھب الی محمد ﷺ فقل یبقیک جبرائیل علیہ السلام جلدی زمین پر چلے جاؤ جلدی زمین پر چلے جاؤ جاؤ جا کر میرے محبوب سے پوچھ کر آؤ میرے رسول سے پوچھ کر آؤ میرے نبی سے پوچھ کر آؤ میرے رسول سے پوچھ کر آؤ میرے نبی سے پوچھ کر آؤ میرے لاڈلے اور پیارے سے پوچھ کر آؤ من یبققا سوہنیا کس لیے رو رہے ہو؟ کس لیے رو رہے ہو اندازہ فرماؤ کیوں بھئی اللہ پاک کو پتہ ہے یا نہیں پتہ کہ میرا نبی کیوں رو رہا ہے رب کو تو سب پتہ ہے اللہ تو دن اور رات کو جانتے ہیں سینے میں چھپی باتیں جانتے ہیں رب کو تو سب ہی پتہ ہے میرا نبی کیوں رو رہا ہے صدقے جاؤں نوریوں کے سردار کو اس بات کا گواہ بنایا آقا کی عظمت کو چار چاند لگا دیے جبرائیل جاؤ جاؤ جا کر تم پوچھ کر آؤ میرے پیغمبر سے ما یبیقیک سوہنیا کس لیے افسردہ غم زدہ اور فکر مند پریشان

نظر آ رہے ہو؟ حضرت جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے اللہ کے پیغمبر کے سامنے آ کر دو زانوں ہو کر بیٹھ جاتے ہیں بات کی سوہنیا مجھے عرش والے نے بھیجا ہے آپ کیوں روتے ہیں کیوں پریشان ہو کیوں اپنے آنسو بہاتے ہیں اللّٰہ اکبر کبیرا یہ نوریوں کا سردار پوچھ رہا ہے سید البشر کو خیر البشر سے افضل البشر سے کون و مکان سے نوریوں کا سردار آ کر بیٹھا ہے اور پوچھتا ہے ما یبقیك سوہنیا کس لیے روتے ہو کیوں اتنے افسردہ غم زدہ اور فکر مند نظر آ رہے ہو اللہ کے پیغمبر فرماتے ہیں جبرائیل پہلے نبیوں نے اپنی اپنی امت سے بے زاری کا اظہار کر دیا ہے بری ذمہ ہو گئے ہیں انہوں نے تو اپنی اپنی امت کا معاملہ رب کے سپرد کر دیا ہے لیکن اپنی امت کی طرف سے میں دستبردار نہیں ہو سکتا اپنی امت کی طرف سے میں بے زاری کا اظہار نہیں کر سکتا میں تو امت کا غم لے کر بیٹھا ہوں امت کی فکر لے کر بیٹھا ہوں امتیوں ذرا امتی بن کر زندگی گزارو نا تم سوہنے کا کلمہ بھی پڑھتے ہو پھر سود بھی کھائے جاتے ہو سوہنے کا کلمہ بھی پڑھتے ہو رشوت بھی کھائے جاتے ہو سوہنے کا کلمہ بھی پڑھتے ہو نماز کے نزدیک نہیں جاتے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا کلمہ بھی پڑھتے ہو تمہاری راتیں عیاشی بدمعاشی چوری اور ڈکیتی میں گزرتی ہیں امتیو تمہارا کردار کیا ہے تمہاری زندگی کیا ہے تمہارا طرز عمل کیا ہے۔ تمہاری راتیں شراب و کباب میں گزرتی ہیں بھنگوں شرابوں میں گزرتی ہیں میلوں ٹھیلوں میں گزرتی ہیں کنجر اور کنجریوں کے ڈانس اور مجرے دیکھتے اور بے غیرتی اور بدمعاشی کے پروگرام کرتے تمہاری راتیں گزر رہی ہیں رات کی تاریکی میں اللہ کے پیغمبر تمہارے لیے رو رہے ہیں اللّٰہ اکبر کبیرا جبرائیل امت کا غم لے کر بیٹھا ہوں امت کی پریشانی لے کر بیٹھا ہوں امت کے معاملے میں فکر مند ہوں حضرت جبرائیل علیہ السلام نے باتیں سنیں اللہ پاک کے پاس واپس چلے جاتے ہیں جا کر ساری ہسٹری پیش کر دی عرش والے تیرا محبوب امت کی فکر میں پریشان ہے امت کے معاملے میں پریشان ہے اب جو جواب اللہ پاک نے جبرائیل کو دیا ہے وہ کان کھول کر سن لو اللہ پاک فرماتے ہیں اے میرے جبرائیل ان پاؤں پر واپس چلے جاؤ ان قدموں پر واپس چلے جاؤ جاؤ جا کر میرے محبوب کو پیغام بشارت دے دو میرے نبی کو

خوشخبریاں دے دو جا کر میرے پیغمبر کو تسلیاں اور حوصلے دے دو انا نرضیك فی امتك انا سنــــرضیك فـــی امتك اللہ مجھے اور تمہیں امتی بن کر زندگی گزارنے والا بنا دے (آمین) سچا امتی بن جا تابعدار امتی بن جا وفادار امتی بن جا ایک کے ہو کر رہ جاؤ سنــرضیك فـی امتك سوہنیا جہاں تک تیری امت کا معاملہ ہے امت کے معاملے میں میں رب تمہیں راضی کر دوں گا وعدے فرما دیے میرے اللہ نے میرا ایمان کہتا ہے میرا یقین کہتا ہے میری محبت بولتی ہے جو مواحد ہے جو صحیح امتی ہے اللہ کی قسم جتنا بھی گنہگار ہے جتنی دیر تک میرے پیغمبر کا ایک بھی امتی جہنم میں ہے میرے نبی نے رب سے راضی نہیں ہونا الـلّٰـه اکبـر کبیـرا آقا تو تب ہی راضی ہوں گے جب ایک امتی بھی جہنم میں نہ رہ گیا سبحان اللہ سبحان اللہ پھر میرے پیغمبر نے اور تسلیاں اور حوصلے دیے آقا فرماتے ہیں ذرہ برابر ذرے کی کیا حیثیت ہے ذرے کی کیا اوقات ہے کبھی میرے محبوب فرماتے ہیں جو کے دانے کے برابر جتنا کبھی فرمایا رائی کے دانے کے برابر اگر کسی کے دل میں ایمان موجود ہے شرک سے بچا ہے بدعت سے بچا ہے رسموں سے بچا ہے غیر اللہ کے سامنے ماتھا ٹیکنے سے سے بچا ہے غیر اللہ کو مدد کے لیے پکارنے سے بچا ہے یعنی شرکیہ اور کفریہ اللہ اکبر ان دونوں نظریات سے بچا ہے ویسے جتنا بھی گنہگار ہے اللہ پاک اسے جنت عطا کر دیں گے سبحان اللہ سبحان اللہ انـــــا سنرضیك فی امتك میرے بھائیو اور دوستو میں بھی تمہاری منت کرتا ہوں میں بھی تمہیں محبت کا پیغام دیتا ہوں شرک سے بچا کرو شرک والے کاموں سے بچا کرو شرکیہ تعویز لینے سے بچا کرو یہ منکے اور ڈولنے گلے میں نہ ڈالا کرو یہ بازوؤں کے ساتھ شرکیہ تعویز نہ باندھا کرو میں محبت کا پیغام دینا چاہتا ہوں آقا فرماتے ہیں مـن حلف بغیر الله فقد اشرك جس نے غیر اللہ کے نام کی قسم کھائی ہے رب کا نام چھوڑ کر نبی ولی اور پیر فقیر کی جو قسمیں کھاتا ہے اس نے شرک کیا ہے شرک کرنے والے کی معافی کوئی نہیں بغیر توبہ کے اگر مر گیا مـن ذبـح بـغیر الله آقا فرماتے ہیں جس نے اللہ کا نام چھوڑ کر غیر کے نام کا پنڈارہ بانٹا غیر کے نام کی دیگیں بانٹیں غیر کے نام کا روپیہ پیسہ تقسیم کیا اللہ کا نام چھوڑ کر غیر کے نام کا جانور ذبح کیا

اللہ اکبر مولوی جی اللہ کے لیے کر رہا ہوں یار اگر تم واقعی اللہ کے نام پر کر رہے ہو تو اللہ کے نام پہ کٹا یا وچھا ذبح کرتے ہو اگر واقعی اللہ کے نام کا صدقہ کر رہے ہو پھر چھتیس چک میں سے کوئی کٹا یا وچھا لے کر اللّٰــہ اکبر لاہور کس لیے جاتے ہو ملتان کس لیے جاتے ہو مجھے کہتے ہو میں نے اللہ کے لیے کیا ہے دیگ یہاں پکاتے ہو اور دیگ اٹھا کر حق باہو لے کر جاتے ہو دیگر اٹھا کر تم سیون لے کر جاتے ہو دور دراز اور چوتھے ضلع میں لے کر جانا تمھیں کونسی پریشانی ہے اگر اللہ کے لیے کیا ہے تو یہاں بھی اللہ کے لیے ہو جاتی ہے اللّٰــہ اکبر کبیرا نبی پاک علیہ السلام نے فرمایا من مات امتی فانه یعلمو افانه لا الله الا الله جس بندے کو اس عقیدے پر موت آ گئی اس کا عقیدہ اور یقین یہی ہے اللہ کے سوا کوئی مشکل وقت میں کام آنے والا نہیں اللہ کے سوا اللہ اکبر کوئی نفع ونقصان کا مالک نہیں اللہ کے سوا کوئی ضرورت پوری کرنے والا نہیں جو بندہ اس عقیدہ پر مر گیا دخل الجنه پھر سنو بخاری کی حدیث ہے کتاب الجلائل کے شروع میں آتی ہے آقا فرماتے ہیں اعطانی عات ایک آنے والا میرے پاس آیا فاخبرنی او بشرنی حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آکر مجھے اس بات کی خوشخبری دی ہے جو بندہ آپ کی امت میں سے اس عقیدہ پر فوت ہو گیا وھو یعلمو انه لا الله الا الله دخل الجنه اللہ پاک اسے جنت دے دیں گے اللہ اسے معاف فرما دیں گے آقا فرماتے ہیں ان زنا ان سرق اندازہ کرلو میرے عزیزو جبرائیل فرماتے ہیں اللہ اسے جنت دے دیں گے آگے نبی پاک علیہ السلام رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں اگر وہ زانی ہو اگر وہ چور ہو جبرائیل فرماتے ہیں ان زنا وان سرق اللہ چاہے تو زانیوں کو معاف فرما دے اللہ چاہے چوروں کو معاف فرما دے اللہ چاہے بڑے بڑے گنہگاروں کو معاف فرما دے ویغفر ما دون ذلك لمن یشا اللہ کی رحمت ہے جسے چاہے معاف کر دے لیکن شرک کرنے والے کو اللہ نے کسی صورت بھی معاف نہیں کرنا اس نے جہنم میں سزا بھگت کر بھی میرے عزیزو کبھی بھی جنت کا منہ نہیں دیکھنا اس پر جنت حرام ہے لہٰذا شرک والے کاموں سے بچنے کی کوشش کیا کرو بدعت والی رسموں سے بچا کرو سوہنے کا کلمہ پڑھتے ہو تو صحیح معنی میں امتی بن کر زندگی

گزار و پیار اور محبت کی بات شاعر توحید سنت کے شہر میں زندگی گزارنے والے حافظ عبد الحمید اللہ ان کی قبر کو جنت کا باغ بنائے (آمین)

حدیث پاک کا ترجمہ بڑی پیاری بات کی ہے

کری منگ دا دعاواں بہہ کے یاراں دے وچ
کری رودیں کلا جا کے غاراں دے وچ
کتنا احساس سی امت دا پیر نوں
ساری عمراں تائی رب نوں مناندا رہیا

سبحان اللہ سبحان اللہ میری جماعت کے عظیم خطیب قاری خالد مجاہد حفظہ اللہ جوانی میں علم میں برکت فرمائے (آمین) انہوں نے بڑی محبت کا اظہار کیا

جا جا کے پیارا جو غاروں میں رویا
جو امت کی خاطر پریشان ہویا

امتیوں تمہارے میرے لیے

جا جا کے پیارا جو غاروں میں رویا
جو امت کی خاطر پریشان ہویا
ہو جائے جاں میری قربان ان پر
ہوں لاکھوں کروڑوں سلام ان پر

پیار سے پھر کہہ دو سبحان اللہ میں بات یہ بتانا چاہتا ہوں میرے پیغمبر ﷺ کی تمنا اور خواہش آقا کی فکر اور حرص یہ ہے اللہ ساری امت جنتی بن جائے ساری دنیا جنتی بن جائے ﴿حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ﴾ آقا ﷺ تشریف فرما ہیں ادھر ایک بندہ چلتا ہوا آیا اس کا نام کیا ہے حضرت طفیل بن عمر دوسی یہ وہی طفیل ہے کبھی تو بیت اللہ کا طواف کرتا کانوں میں انگلیاں کر کہ کہیں میرے کانوں میں قرآن کی آواز نہ پڑ جائے اس نے ابو جہل جیسوں سے سنا تھا محمد ﷺ جو کلام پڑھتا ہے یہ تو بندے کے دل پر جادو کی طرح اثر کر جاتا ہے اللہ اکبر

کبیـــــرا حضرت طفیل رضی اللہ عنہ کعبہ کا طواف کرتے کبھی کانوں میں روئی رکھ کر کبھی کانوں میں انگلیاں لے کر کہیں میرے کانوں میں قرآن کی آواز نہ پڑ جائے کہیں میرے کانوں میں محمد کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صدا نہ پڑ جائے اللّٰــہ اکبر کبیرا ۔قرآن کی میٹھی بولیاں سوہنے پیغمبر کی پیاری تلاوتیں توجہ کرو محبت کا جملہ پیش کروں

اے مٹھی جئی بولی جندے کن وچ پے گئی
باز شکاری وانگوں دلاں نوں لے گئی
اے سالاں دا پینڈا کر دناں وچ ٹہہ گئی
راتوں رات کر کے آ گئے سیر آسمان دی
جھوک مدینے والے احمد سلطان دی

اے کائنات کے لوگو آج قسمت جاگ گئی ہے آج نصیب نے ساتھ دیا ہے حضرت طفیل بن عمرو دوسی بننے والے محبوب کے پاس چل کر آ گئے کلمہ پڑھا اور مسلمان بن گئے آقا کی بیعت کی کلمہ پڑھنے کے بعد پتہ کیا کہتے ہیں اللہ کے پیغمبر جی مجھے دین کی باتیں سکھاؤ مجھے موٹا موٹا اسلام سکھاؤ میں اپنے قبیلے دوس میں جا کر اپنے خاندان میں جا کر دعوت وتبلیغ کا کام کرنا چاہتا ہوں آقا مجھے موٹا موٹا دین سکھاؤ اللہ کے پیغمبر نے موٹی موٹی باتیں دین اسلام کی توحید کی رسالت کے بارے میں بتا دیں اسلام کی دعوت کے بارے میں بتایا میرے عزیز دوستو بزرگو اب حضرت طفیل رضی اللہ عنہ میرے پیغمبر کے داعی بن گئے داعی اسلام بن گئے سبحان اللہ سبحان اللہ اپنے قبیلے میں اپنی برادری اور اپنی قوم میں چلے جاتے ہیں جا کر دوس والوں کو دعوت اسلام پیش کی ہے توحید و رسالت کی دعوت پیش کی ہے اللہ کے پیغمبر کا جا کر پیغام پیش کیا ہے لیکن دوس والوں نے ماننے سے انکار کر دیا ہے نافرمانی کی ہے حضرت طفیل رضی اللہ عنہ سے بدتمیزیاں کرتے ہیں حضرت طفیل کی بھی مار پٹائی کرتے ہیں میں صدقے اور قربان جاؤں بات ذرا پیار اور محبت سے سننا جب دوس والوں نے دعوت سے انکار کر دیا ہے اسلام کو ماننے سے انکار کر دیا ہے رب کی توحید کا انکار کر دیا ہے آقا کی رسالت کا انکار کر دیا ہے نبی

پاک ﷺ کی نافرمانیاں کی ہیں اب ٹوٹا سا دل لے کر اللہ اکبر کبیرا دل برداشتہ ہو کر حضرت طفیل بن عمرو دوسی میرے پیغمبر ﷺ کی خدمت پاک میں آ گئے آ کر کہتے ہیں سوہنیا دوس والوں نے نافرمانی کی ہے پیارے طفیل کی زبان کے الفاظ سنیے اللہ کے پیغمبر کے پاس آ کر شکایتیں کر رہے ہیں فرماتے ہیں ان دوس قد عصت وابت قد ھو اللہ علیھا حضرت طفیل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں سوہنیا دوس والوں نے انکار کر دیا ہے اور نافرمانی کی ہے قد است وابت انہوں نے نافرمان کی ہے اور انکار کر دیا ہے حضرت طفیل رضی اللہ عنہ بڑی پرزور شکایت کرتے ہیں انہوں نے مجھے بھی مارا میری بے عزتی بھی کی اللہ اکبر کبیرا اسلام کے بارے میں بھی باتیں کیں رب کی توحید اور آپ کی رسالت کے بارے میں بھی انہوں نے باتیں کیں لہٰذا فدعا اللہ علیھا حضرت طفیل رضی اللہ عنہ انتہائی پریشانی کا اظہار کرتے ہیں محبوب ان کے لیے بد دعا کر دیں اللہ دوس والوں کا بیڑا غرق کرے جس نے اسلام سے انکار کر دیا ہے اللہ دوس والوں کا خانہ خراب کر دو فدعا اللہ علیھا محبوب جی ان کے لیے بد دعائیں کر دیں ہلاکت کی دعا کر دیں بربادی کی دعا کر دیں صدقے جاؤں قربان جاؤں میرے پیغمبر نے طفیل کی شکایتیں سنیں طفیل کے حالات و واقعات کو دیکھا میرے محبوب نے ایسے اپنے ہاتھوں مبارک کو اٹھایا ہے فحزنا الناس جتنے لوگ آقا کے پاس بیٹھے ہیں سب کا وہم وگمان بھی خیال بن گیا لو جی بد دعا کے لیے ہاتھ اٹھ گئے ہیں اب دوس والے برباد ہو جائیں گے ان کا ستیاناس ہو جائے گا ہلاک ہو جائیں گے برباد ہو جائیں گے لوگوں کا گمان آقا کی مجلس میں بیٹھنے والوں کو فکر لگ گئی فذنا الناس ان لوگوں کا خیال کہ بدی ہونے لگی ہے لیکن صدقے جاؤں ہاتھ اٹھانے والا کون ہے؟ ﴿وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ﴾ (انبیاء: 107) یہ ہاتھ اٹھانے والا کون ہے؟ جن کو اللہ پاک نے حوصلہ بڑا دیا ہے جن کو اللہ پاک نے بڑا جگر دیا ہے جن کو اللہ پاک نے برداشت بڑی دی ہے میرے عزیزو ہمارا ایمان اپنے مقتدی کی بات برداشت کرنے کا جذبہ نہیں رکھنا اپنے ابو کی بات ہم برداشت نہیں کرتے اپنی امی کی بات برداشت نہیں کرتے ہم بڑے بھائی کی بات برداشت نہیں کرتے

اللّٰہ اکبر کبیرا استاد سے شاگرد کی بات شاگرد سے استاد کی بات برداشت نہیں کی جاتی ادھر دیکھ لو آقا کے جانی دشمن محبوب کے خون کے پیاسے اللہ پاک نے حوصلہ کتنا دیا ہے اللہ پاک نے جگر کتنا دیا ہے اللہ کے پاک پیغمبر نے ایسے ہاتھ اٹھائے تو لوگوں کا خیال کیا بن گیا کہ بد دعا ہونے لگی ہے طفیل نے شکایتیں لگا دی ہیں پر صدقے جاؤں رحمت العالمین سے ایسے خلق عظیم نبی علیہ السلام سے اللّٰہ اکبر کبیرا یہ نرم مزاج اور رحم دلی والا بردباری والا حوصلے والا میرا پیغمبر اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ اٹھائے اور کیا فرمایا الفاظ سن لو تمہارے کلیجے میں ٹھنڈ پڑ جائے اللہ کے محبوب فرماتے ہیں اللھم اھد دوس وعطابیھم اے میرے پیارے طفیل تم بد دعاؤں کی درخواست جو کر رہے ہم نے ان کے لیے بد دعا کیوں کرنی ہے ہدایت کی دعا کر دیتے ہیں اس ہم نے کیوں بد دعائیں دینی ہیں ہم نے ان کا خانہ خراب کیوں کرنا ہے ہم نے ان کا ستیاناس کیوں کرنا ہے ہم دعا دیتے ہیں اللہ ہدایت کا خزانہ عطا کر دے اللہ دولت اسلام سے مالا مال کر دے اللہ صراط مستقیم عطا کر دے اللہ کے پیغمبر نے دعائیں دے دی ہیں اب حضرت طفیل رضی اللہ عنہ کی کمر پر تھپکی لگا دی ہے آقا فرماتے ہیں پیارے طفیل رضی اللہ عنہ اب جا کر اپنے قبیلے میں اسلام کی دعوت پیش کرو حضرت طفیل قبیلہ دوس میں جا کر دعوت اسلام پیش کرتے ہیں دوبارہ جا کر دین کی اشاعت کا کام کرتے ہیں ایک بندہ مسلمان ہو گیا دوسرا بندہ مسلمان ہو گیا تیسرا بندہ مسلمان ہو گیا اب دھڑا دھڑ لوگ کلمہ پڑھتے جا رہے ہیں جوق در جوق لوگ دائرہ اسلام میں داخل ہو رہے ہیں سبحان اللہ سبحان اللہ تھوڑے عرصے کے بعد حضرت طفیل پھر میرے پیغمبر کے پاس آئے سبحان اللہ چہرہ چمک رہا ہے حضرت طفیل کے ہونٹوں پر تبسم اور مسکراہٹ ہے اللہ کے پیغمبر فرماتے ہیں طفیل کوئی بات بنی یا نہیں بنی حالات سازگار بنے کہ نہ بنے سبحان اللہ حضرت طفیل خوشی سے چمکتے ہوئے چہرے کے ساتھ ہونٹوں پر مسکراہٹ ہے ہنس کر فرمانے لگے سوہنیا سارا قبیلہ ہی مسلمان ہو گیا ہے سبحان اللہ سبحان اللہ اولوگو دنیا والو ﴿حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ﴾ میں آقا کی عقیدت میں سوہنے کی محبت میں کیوں نہ پیار کی بولیاں بولوں کیوں نہ اظہار کر جاؤں سنو تو سہی کون

میرا کملی والا ہے اللہ اکبر کبیرا

جندے لب اتے مولا نے

میرے عزیزو پیار کی محبت کی بات

جندے لب وچ مولا نے رکھ دیتیاں شفاواں نے
اوندی شفقت رحمت دا لوکو فیض عام ہویا
جانواں صدقے میں سوہنے تے جندا بول قرآن ہویا
جندا یار صدیق عمر علی تے عثمان ہویا
جانواں صدقے میں سوہنے تے جندا بول قرآن ہویا

اور بات سن لو اگر تمہیں بات اچھی لگے تو ذرا اونچی سبحان اللہ کہہ دینا پیار اور محبت کی بات بات سو سنو میں نے تم سے حافظ یسین بلوچ کی طرح ایڈوانس سبحان اللہ نہیں مانگی پہلے سنو اگر تمہیں بات اچھی لگے پھر سبحان اللہ کہنا سنو تو سہی محبت کی باتیں

نبیاں رسولاں چوں اچا شان محمد دا
کل نبیاں رسولاں چوں اچا شان احمد دا
جدوں نبیاں دی صف بن گئی میرا پیر امام ہویا
جانواں صدقے میں سوہنے تے جندا بول قرآن ہویا
والضحی یسین طہ سوہنے دیاں صفتاں نیں
ورفعنا لک ذکرک ایہہ صاف اعلان ہویا
جانواں صدقے میں سوہنے تے جندا بول قرآن ہویا

بات سن لو محبت والی بڑے پیار کی بات ہے

جو مدنی دے لڑ لگ گئے سونہہ رب دی پر لگ گئے
کل عملاں سوہنے دا جنتی مہمان ہویا
ہر صاحب سوہنے دا ہر ساتھ سوہنے دا

ہر صحابی سوہنے دا جنتی مہمان ہویا
وچ اطاعت نجات یارو گل مک دی مکا دیواں

سو باتوں کی ایک ہی بات ہے یہاں بات ختم ہوتی ہے

وچ اطاعت نجات یارو گل مک دی مکا دیواں

محبت کرنا پیار کرنا پیار اور محبت کی بات دوستو میں اپنی بات کو اختتام کی طرف لے کر جاؤں بات سنو اور تڑپ جاؤ

وچ ا طاعت نجات یارو گل مک دی مکا دیواں
سوہنا پیر قصوری دی جند جان ایمان ہویا
جانواں صدقے میں سوہنے تے جندا بول قرآن ہویا

پیار اور محبت کی بات اللہ کے پیغمبر تشریف فرما ہیں میرے پیغمبر کا دیوانہ آ گیا صحیح البخاری کتاب الجنائز اللّٰـــہ اکبر کبیرا آ کر کہتا ہے سوہنیا میرا ابو فوت ہو گیا ہے اس کا نام عبداللہ ہے اس کا نام کیا ہے بھلا؟ سب بولو یہ نبی پاک کا دیوانہ ہے سوہنے کا پروانہ ہے آقا کا حب دار اور تابعدار ہے اور اس کے باپ کا نام بھی عبداللہ ہے خود بھی عبداللہ ہے بولو باپ بھی؟ یہ قسمت کی بات ہے یہ نصیب کی بات ہے ایک عبداللہ نبی پاک کا دیوانہ اور غلام بن گیا اور جو باپ عبداللہ ہے وہ نبی پاک رضی اللہ عنہما صلی اللہ علیہ وسلم کا اللہ اکبر اللہ اکبر غدار منافق مرتد بے ایمان ہے وہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی گستاخیاں کرتا ہے بے ادبیاں کرتا ہے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کرتا ہے۔

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ



بسم اللہ الرحمن الرحیم

جنت میں حضور کا ساتھ کیسے ملے گا؟

﴿وَ مَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ فَاُولٰٓىٕكَ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَ الصِّدِّیْقِیْنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ الصّٰلِحِیْنَ وَ حَسُنَ اُولٰٓىٕكَ رَفِیْقًا﴾ (النساء:69)

ساری دنیا اللہ پاک بنائی اے
سانجھی ہور شریک نہ ثانی کائی اے
مرغی دے وچ انڈہ نہ روشن دان اس دا
روزی اوتھے دیندا اک نگران اس دا
ڈائی کیتی فٹ تے رکھیا سچا اے
باہر نکلیا چوں چوں کردا بچہ اے
بلی ویکھ کے ماں ول بچ دا نس دا اے
آ گیا آ گیا دشمن ماں نوں دس دا اے

یہ مرغی کا چوزہ چھوٹا سا بچہ ننھی سی مخلوق بھینس گائے کو دیکھتا ہے اونٹ گھوڑے کو دیکھتا ہے اور کئی جانوروں کو دیکھتا ہے کسی چیز سے نہیں ڈرتا لیکن

بلی ویکھ کے ماں ول بچ دا نس دا اے
آ گیا آ گیا دشمن ماں نوں دس دا اے
سجن دشمن دی اے کنے گل سمجھائی اے
سانجھی ہور شریک نہ ثانی کائی اے
پتھر دے وچ کیڑا نہ ڈنڈی بنا اے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جنت میں حضور کا ساتھ کیسے ملے گا؟

﴿وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا﴾ (النساء:69)

ساری دنیا اللہ پاک بنائی اے
سانجھی ہور شریک نہ ثانی کائی اے
مرغی دے وچ انڈہ نہ روشن دان اس دا
روزی اوتھے دیندا اک نگران اس دا
ڈائی کیتی فٹ تے رکھیا سچا اے
باہر نکلیا چوں چو کردا بچہ اے
بلی ویکھ کے ماں ول بچ دا نس دا اے
آ گیا آگیا دشمن ماں نوں دس دا اے

یہ مرغی کا چوزہ چھوٹا سا بچہ ننھی سی مخلوق بھینس گائے کو دیکھتا ہے اونٹ گھوڑے کو دیکھتا ہے اور کئی جانوروں کو دیکھتا ہے کسی چیز سے نہیں ڈرتا لیکن

بلی ویکھ کے ماں ول بچ دا نس دا اے
آ گیا آ گیا دشمن ماں نوں دس دا اے
سجن دشمن دی اے کنے گل سمجھائی اے
سانجھی ہور شریک نہ ثانی کائی اے
پتھر دے وچ کیڑا نہ ڈنڈی بنا اے

رزق پیا اوتھے کھاندا او ون سوّنا اے
نہ کوئی کھڑکی گیٹ نہ رستہ جاندا اے
ہر ویلے پیا سا وے پتے کھاندا اے
نرم نرم جیا کیڑا پتھر چ وس دا اے
پتھر دے وچوں نکل کے گلاں دس دا اے

اور کیا باتیں بتاتا ہے کیڑا پتھر سے نکل کر

پتھر دے وچوں نکل کے گلاں دس دا اے
اکو دی بس اوتھے پہنچ رسائی اے
سانجھی ہور شریک نہ ثانی کائی اے

بات بڑی سننے والی ہے

اِکو پھُل نوں چوسیا بھونڈہ تے مکھیاں نے
ونڈاں دونواں وچ کی کی اللہ رکھیاں نے
مکھیاں بناون شہد تے پونڈاں چ زہراں نے
پر زہر تے شہد دیاں وی کٹھیاں نہراں نے
پائے پل دیاں کیویں مکوز رکاوٹاں نے
خالص شہد بلکل نہ زہر ملاوٹاں نے
اے شہد تے زہر دی کنے ھنڈ بنائی اے
ساجھی ہور شریک نہ ثانی کائی اے
پیکنگ ماں دے پیٹ چ گھپ ہنیرے نے
جوڑ پئے چڑ دے بندیا سارے تیرے نے

جس نے ہمیں پیدا کیا ہے اپنے مالک کی عظمت اس کی تعریف اس کی حمد اس کی شان اس کی قدرت اور طاقت اللہ کی محبت کا بیان سن کر ذرا پیار سے اونچی کہو سبحان اللہ جس جس

بندے کا دل رب کی تعریف پر راضی ہو رہا ہے ذرا زور سے کہو سبحان اللہ

پیکنگ ماں دے پیٹ دی گھپ ہنیرے نے
جوڑ پئے جڑ دے سونے بندیا تیرے نے

ماں کے پیٹ کا اندھیرا رحم کا اندھیرا رحم کے اندر جھلی کا اندھیرا اتنے گہرے اندھیرے اندھیرے گھپ اندھیرے میں اللہ پاک نے ہماری شکلیں بنائی ہیں اس کاری گری عظمت پر صدقے جاؤں اس کی کاری گری پر قربان جاؤں اس کی قدرتوں اور عظمتوں کا اندازہ کیجئے اندھیرے میں گہرے اندھیرے میں اللہ پاک نے ہمارا جسم وجود تیار کیا ہماری باڈی تیار کی میں صدقے جاؤں ایک ایک پرزہ ایک ایک جوڑ انگ انگ اللہ نے سبحان اللہ اپنی اپنی جگہ پر ٹھیک ٹھاک فٹ کیا ہے آنکھیں اپنی جگہ پر ناک اپنی جگہ پر زبان اپنی جگہ پر یہ گردے پھیپھڑے جگر اور دل اپنی اپنی جگہ پر ہاتھوں پاؤں کی انگلیاں دیکھ لو ایک ایک جوڑ اپنی جگہ پر ٹھیک فٹ ہو گیا ہے اندھیرے میں اللہ نے بنایا ہے ایسے نہیں ہو سکتا اندھیرے میں رب نے بنایا ہے یہ آنکھیں گردن کے پیچھے لگ جائیں یا زبان کی جگہ بدل جائے انگلیوں کے جوڑ میں کوئی فرق آ جائے قرآن میں تیری عظمت پر صدقے اور قربان جاؤں یہی تو اللہ کی رحمت ہے ہم لوگوں کو مسئلے بتاتے ہیں رب کا قرآن پڑھ پڑھ کر اللہ اکبر کبیرا ایسا نے بندوں کی بات ہے کسی کو ماہ باری کسی کو ماہ محافظ آؤ سنو اللہ کا قرآن اللہ کریم فرماتے ہیں ﴿يَاأَيُّهَا الْإِنسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ ۝ الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ فَعَدَلَكَ ۝ فِي أَيِّ صُورَةٍ مَّا شَاءَ رَكَّبَكَ﴾ (انفطار: 6، 7، 8) دوسرا مقام ہے رب کریم فرماتے ہیں ﴿هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُن شَيْئًا مَّذْكُورًا ۝ إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا﴾ (الدھر: 1، 2) انسان کی سجاوٹ اور بناوٹ اور تخلیق کا ذمہ داریاں اللہ پاک فرماتے ہیں ﴿فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ﴾ (مومنون: 14) بالکل قرآن کی آیتوں کا ترجمہ سنو محبت کرو اس کی حمد سن کر سبحان اللہ کی آواز بلند کرنا

پیکنگ ماں دے پیٹ دے گھپ ہنیرے نے
جوڑ پے جڑ دے سونے بندیا تیرے نے
کاریگر پیا گوشت ہڈیاں جوڑ دا اے
بند کمرے وچ میٹریل روڈ دا اے

یہ آنکھیں بنانے کا میٹریل اللہ نے کہاں سے لیا ہے یہ زبان کی بوٹی تیار کرنے کے لیے اللہ نے میٹریل کہاں سے یا ہے

کاریگر پیا گوشت ہڈیاں جوڑ دا ا
بند کمرے دے وچ میٹریل لوڑ دا اے

سبحان اللہ

پچھے مار چاتی ویکھ اوقات اپنی
تو مہیئیاں والی لمی رات اپنی
بس پانی دا اک نطفہ گل سمجھائی اے
سانجھی ہور شریک نہ ثانی کائی اے

پنڈ کا ماحول ہے بات آسانی سے سمجھ میں آ جائے

چن ذرا ہن ویکھ توں مجاں گانواں نوں
گوبر خون پیشاب دی اوناں تھانواں نوں

اور یہ بات بھی یاد رکھو چودھواں سپارہ ہے قرآن کے لفظوں کا مفہوم اور ترجمہ ہے

چل ذرا ہن ویکھ توں مجاں گانواں نوں
گوبر خون پیشاب دی اوناں تھانواں نوں
پیٹ چ خون پیشاب دیاں ن. اراں نوں
کالے تھناں وچوں نکلیاں چٹیاں تاراں نے

کوئی سبق حاصل کرنا

مکھن دودھ ملائیاں بندیا رج نا اے
پر جدو بلاوے مالک کنڈھ کر پچنا اے
اے غنی اسی منگتے شک نہ کائی اے
سانجھی ہور شریک نہ کائی اے

میں سو باتوں کی ایک بات کرتا ہوں آؤ بات فائنل کروں

پانی اتے فرش وچھا کے دس تے سہی
تھماں بنا کوئی چھت بنا کے دس تے سہی

کوئی لندن سے انجینئر بن رک آ جائے کوئی امریکہ کی یونیورسٹی کی ڈگری لے کر آ جائے جہاں مرضی ڈپلومے کرلو جہاں سے مرضی سیکھ لو پر

پانی اتے فرش وچھا کے دس تے سہی
تھماں بنا کوئی چھت بنا کے دس تے سہی
دھوئیں دے چا بدل جوڑ کے دس تے سہی
بدلاں دے وچ پانی جوڑ کے دس تے سہی
آکڑ تے مغروری بندیا نئیں پھب دے
اکو ای خالق مالک اس نوں کر سجدے
آکڑ تے مغروری تینوں نئیں پھب دے
اکوں ای خالق مالک اس نوں کر سجدے
اللہ الصمد قصوری گل مکائی اے
سانجھی ہور شریک نہ ثانی کائی اے
اے ساری دنیا اللہ پاک بنائی اے
سانجھی ہور شریک نہ ثانی کائی اے

نصیب اپنا اپنا قسمت اپنی اپنی تم نے خیال نہیں کیا تم نے دھیان نہیں کیا تم نے توجہ نہیں

میں تو ذاتی طور پر محسوس کرتا ہوں کہ تقریر مکمل ہوگئی ہے یا تو بتاؤ سیانے بندے جس کو بات کی سمجھ آئی ہو وہ فیصلے کرے کہ کسی شے کی کمی رہ گئی ہے بولتے نہیں یار اللہ زندہ رکھے تو اسی عقیدے پر ڈر گئے ہو؟ اللہ زندہ رکھے تو اسی عقیدے پر آمین کہو۔ اللہ موت دے تو اسی ایمان اور عقیدے پر (آمین) اپنے عقیدے کی اپنے ایمان کی فکر رکھا کرو سچی بات ہے دنیا میں ایمان سے قیمتی کوئی شے نہیں دنیا جہان کے خزانے ایک طرف ساری دنیا کی دولتیں ایک طرف اللہ کی قسم ایمان والی عقیدے والی دولت ایک طرف اس کی عظمت بھی بڑی ہے اس کی اہمیت بھی بڑی ہے اور اس کی برکت بھی بڑی ہے میں نے حدیث پاک میں پڑھا ہے صحیح البخاری کتاب الجارائز کے شروع میں حدیث آتی ہے تھوڑی سی عقیدہ توحید کی عظمت برکت اہمیت بتا کر بات شروع کرتے ہیں اس کے بغیر ہمارا ایمان ہی نہیں ہماری زندگی ہی نہیں اور ہمارا دنیا میں آنے کا مقصد ہی نہیں نبی پاک علیہ السلام نے فرمایا حضرت جرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے عطانی عات آنے والا آیا اخبرنی او بشرنی حضرت جرائیل امین نے آکر مجھے اس بات کی خوشخبری دی اس بات کی خبر دی اے محبوب جو بندہ آپ کی امت میں سے مر جائے وھو یعلمو ان لا اللہ الا اللہ اس عقیدے پر مر جائے اس یقین اور ایمان پر مر جائے کہ اس کا ایمان یہ ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اللہ اکبر بندہ اس عقیدہ پر اس کلمے پر اس یقین پر مر جائے دخل الجنہ حضرت جرائیل نے خوشخبری دی محبوب اس آپ کے امتی کو اللہ جنت میں داخل کر دیں گے نبی پاک علیہ السلام نے پتہ کیا فرمایا نوریوں کے سردار کو نبیوں کے سردار علیہ السلام فرمانے لگے ان زنا وان سرق اگر وہ بندہ زانی ہو وہ بندہ چور ہو اتنا بڑا گنہگار ہو پھر کیا بنے گا حضرت جرائیل نے جواب میں فرمایا ان زنا وان سرق اس کی رحمت بڑی وسیع ہے وہ بڑا غفور الرحیم ہے وہ بڑا رحیم اور کریم ہے الرحم الراحمین ہے وہ چاہے زانی کو معاف کر دے و چاہے چور کو معاف کر دے وہ چاہے تو بڑے سے بڑے گنہگار کو معاف کر دے ایک بندہ شرک سے بچ کر جائے شرک سے بچ کر جائے ایمان بچا لے اپنا عقیدہ بچا لے اللہ اس کے بڑے بڑے گناہ معاف

فرمادیں گے اس لیے اپنے ایمان کی اپنے عقیدے کی قدر کرو اور اس کی حفاظت کرو اس کی فکر کیا کرو حضرات اس مقام پر حاضری دے کر مجھے بڑی مسرت اور خوشی محسوس ہو رہی ہے بڑے ہی اختصار سے چند باتیں تمہارے گوش گزار کرنی ہیں اللہ مجھے اور تمہیں سن کر سمجھ کر عمل کی توفیق عطا فرمائے (آمین) وہ لوگ کتنے خوش نصیب ہیں اس کی قسمت کے کیا کہنے خوش بخت ہیں وہ انسان خوش نصیب ہے وہ انسان عزت والا عظمت والا ہے وہ جس کو قیامت والے دن جس کو پیارے آقا کی رفاقت نصیب ہوگی جنت میں آقا کا پڑوس ملے گا جنت میں جیسی ہماری کرتوتیں ہیں جو ہماری صورتحال ہے جو کچھ ہمارے پاس ہے ہمیں تو خالی جنت مل جائے تو بڑی بات ہے خالی جنت مل جائے خالی جنت مل جائے بہت بڑا اللہ کا انعام ہے اور اگر کبھی جنت بھی مل جائے اور جنت میں پیارے نبی علیہ السلام کا ہمسایہ بھی مل جائے اور جنت میں پیارے نبی کا ہمسایہ مل جائے کیوں جی جنت بھی مل جائے اور جنت میں پیارے نبی کی زیارت بھی مل جائے آقا کی ہمسائیگی بھی مل جائے پیغمبر کا پڑوس مل جائے نبی کی رفاقت اور سنگت مل جائے آقا کا ساتھ مل جائے اسے پھر ہماری زبان میں کہتے ہیں نالے چوپڑیاں نالے دو دو جنت بھی مل گئی جنت میں آقا علیہ السلام کا ساتھ بھی مل جائے کیوں جی محبت ہے نا؟ عظمت ہے نا جذبات ہے نا، اللہ پاک سب کو نصیب کر دے (آمین) اللہ توفیق عطا کر دے آؤ ذرا سنیے کون کون سے کام ہیں کون کون سے عمل ہیں کون کون سی چیزیں ہیں جن چیزوں کو بندہ اپنائے ان باتوں پر بندہ عمل کرے وہ کون کون خوش نصیب ہے جسے جنت میں پیارے نبی کا ہمسایہ ملے گا آقا کی رفاقت ملے گی پیغمبر کی سنگت نصیب ہوئے گی آقا کی معیت اور ساتھ ملے گی پہلے اللہ کا قرآن پڑھوں گا پھر پیارے پیغمبر کی حدیث پڑھوں گا ایک ایک بات پر غور کرنا مجھے کہانیاں نہیں آتی مجھے قصے نہیں آتے مجھے افسانے اور خوابوں کی باتیں نہیں آتیں میں تو بھائی تمہیں قرآن پڑھ پڑھ کر مسئلے سناؤں گا پیارے نبی علیہ السلام کی حدیثیں پڑھ پڑھ کر باتیں کروں گا ایک بات پہ غور کرنا توجہ کرنا آؤ ذرا سنو اللہ کا قرآن اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا قرآن اس بات کا ذکر خیر کر رہا ہے لو جی بات شروع ہوگئی پانچواں سپارہ ہے اللہ کریم

فرماتے ہیں ﴿وَ مَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ فَاُولٰٓىٕكَ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَ الصِّدِّیْقِیْنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ الصّٰلِحِیْنَ﴾ (النساء:69) اللہ کریم فرماتے ہیں سنو سنو اللہ کا قرآن سنو رب کریم فرماتے ہیں جو بندہ اللہ اور اللہ کے رسول کی اطاعت کرے گا جو بندہ اللہ اور اللہ کے رسول ﷺ کی بات مانے گا رب اور رسول ﷺ کا جو بندہ کہنا مانے گا اس کو کتنی بڑی عظمت ملے گی کیا شان اور رتبہ ملے گا ﴿وَ مَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ﴾ اللہ اور اللہ کے رسول ﷺ کی اطاعت کرے گا میرے رسول ﷺ کی ایک سنت کو سینے سے لگا لو میرے پیارے پیغمبر علیہ السلام کی ایک ایک ادا کو سینے لگا لو سوہنے پیغمبر کی ایک ایک حدیث کو سینے سے لگانے والو میں تمہیں ایک دعوت فکر دینے والا ہوں پوری زندگی میں میرے نبی پاک کی کسی سنت کو مذاق نہ بنانا آقا کی کسی حدیث کا استحزاء نہ بنانا پیغمبر کی کسی سنت کو مخول نہ سمجھنا آقا کی کسی سنت کو مذاق نہ بنانا ورنہ یہاں بھی ذلیل ہو کر مر جاؤ گے اگلے جہان بھی بہت بڑی ذلت کا سامنا کرنا پڑے گا جب پتہ چلے یہ نبی ﷺ کی سنت ہے جب پتہ چل جائے یہ ہمارے پیغمبر ﷺ کا سچا اور سچا فرمان ہے آقا ﷺ کی حدیث ہے اسے دل کی خوشی سے قبول کر کے نبی ﷺ کی ایک ایک سنت پر عمل کرنے والے بن جاؤ میں دنیا میں دیکھتا ہوں جس بندے کو سچا پیار ہو جس بندے کو سچی محبت ہو آج ساری دنیا نعرے مارتی ہے محبت رسول میں موت بھی قبول ہے عشق رسول میں موت بھی قبول ہے غلامی رسول میں موت بھی قبول ہے آؤ میں تمہیں بتاؤں غلامی کسے کہتے ہیں عشق اور محبت کی بات کسے کہتے ہیں جس سے سچی محبت ہو جس سے سچا پیار ہو بندہ اپنے محبوب کی ادائیں دیکھتا ہے جس سے پیار ہو میرا پیارا کپڑے کیسے پہنتا ہے اپنے محبوب کے لباس کی نقل مارتا ہے اپنے محبوب کی حجامت اور کٹنگ دیکھتا ہے صدقے جاؤں وہ دیکھتا ہے میرا محبوب کیسے سوتا ہے میرا محبوب کیسے کھاتا ہے میرے محبوب کی پسند کیا ہے میرے محبوب کی چال ڈھال کیسی ہے ایک ایک چیز نوٹ کرتا ہے اگر مجھے اور تمہیں پیارے پیغمبر سے واقعی سچی محبت ہے تو پھر ہم دیکھیں ہمارے پیارے نبی ﷺ نے کھانا کھانے کا طریقہ کیا بتایا ہے وضو کرنے کا طریقہ کیا بتایا ہے

نماز پڑھنے کا طریقہ کیا بتایا ہے اگر سوہنے نبی سے سچی محبت کرتے ہیں تو پھر اپنے محبوب کی ایک ایک ادا کو سینے سے لگاؤ ایک ایک سنت کو سینے سے لگاؤ اللہ اکبر اللہ پاک فرماتے ہیں جو بندہ میرے نبی ﷺ کی سنتوں کو اپنائے گا غمیوں کے موقع پر نبی ﷺ کے دین کو سامنے رکھے گا کہ غمی کا موقع میرے نبی ﷺ نے کیسے نپٹایا ہے کیسے تعلیم دی ہے شادی کا موقع آ جائے شادیاں کیسے کرنی چاہیے سوہنے کی حدیثوں آقا علیہ السلام کی سنت اور تعلیم کو سامنے رکھتا ہے جب بندہ خوشی اور غمی اور اپنی زندگی کے تمام تر معاملات سوہنے نبی کی تعلیم کے مطابق کر لیتا ہے اللہ اکبر مطیع سنت بن جاتا ہے محبوب کا مطیع اور فرمانبردار بن جاتا ہے اتنا بڑا شان ملتا ہے اتنی عزتیں ملتی ہیں میرے اللہ تو بڑے ہی قدردان ہیں بڑے ہی قدردان ہیں اللہ اکبر کبیرا بندہ نیکی کرے اور اللہ اپنے بندے کی نیکی کی قیمت نہ لگائے وہ رب کیتا ہے اتنے قدردان میرے اللہ ہیں فرمایا ﴿وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ﴾ تم میرے پیغمبر کے مطیع اور فرمانبردار بن جاؤ ﴿فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ﴾ فرمایا نبی کی بات ماننے والوں کو جنت میں میں اپنے نبی کا ساتھ عطا کر دوں گا جنت میں نبی کی رفاقت عطا فرما دوں گا جنت میں نبی ﷺ کا ہمسایہ بنا دوں گا جنت میں نبی ﷺ اپڑوسی بنا دوں گا جنت میں اپنے نبی کی سنگت اور رفاقت عطا فرما دوں گا پہلی قسم کے وہ لوگ ہیں جن کو جنت میں آقا کی رفاقتیں ملنی ہیں اللہ اکبر کبیرا

آقا دیاں جہناں اپنائیاں سنتاں
او جنتاں چ آقا جی دے نال ہووے گا

اس لیے تمہیں دعوت دے رہا ہوں کبھی بھی آقا کی سنت سے جی نہ چرانا کبھی پیغمبر کی سنت سے مذاق نہ کرنا

آقا دیاں جہناں اپنائیاں سنتاں
او جنتاں چ آقا جی دے نال ہووے گا

ساتھ جہنوں آقا دا نصیب ہو گیا
بڑا اوندا رتبہ کمال ہووے گا

اور بات سننے والی ہے

سنت رسول نا پیار کرلے
پیار نال سینہ ٹھنڈا ٹھار کر لے
کوثر دا جام تینوں ملے پین نوں
پلان والا آمنہ دا لال ہو وے گا

سبحان اللہ میدان محشر ہے کیا منظر بنا ہے سماں کیا بنا ہے

آقا جا سواری تے سوار ہون گے
سجے کھبے مدنی دے یار ہون گے

پیار سے پھر کہو سبحان اللہ محبت سے بولو سبحان اللہ

آقا جا سواری تے سوار ہون گے
سجے کھبے مدنی دے یار ہونے گے
آقا دی سواری دی مہار پھڑ کے
اگے اگے چلدا بلال ہووے گا

سبحان اللہ میرے محبوب کا فرمان بھی سنیئے فرمایا من احب سنتی فقد احبنی ومن احبنی کان معی فی الجنه (ترمذی) آقا فرماتے ہیں جس نے میری سنت سے پیار کیا حقیقت میں اس نے میری ذات سے پیار کیا جس نے میری سنت میری تعلیم سے پیار کیا اللہ جنت میں اسے میری رفاقت عطا کر دیں گے جنت میں اللہ اسے میری زیارت نصیب کر دیں گے سبحان اللہ قریب ہو کر نزدیک ہو کر جنت میں اپنے محبوب کی زیارتیں پاؤ گے اس لیے میرے عزیزو میں محبت میسج دے رہا ہوں جو بندہ سنت کا منکر ہے جس کو نبی کی سنت سے نفرت ہے معاذ اللہ استغفر اللہ جو بندہ پیغمبر کی حدیث کا منکر ہے آقا کی سنت کا منکر

ہے میرے پیغمبر کی اداؤں سے نفرت ہے پیغمبر کی تعلیم جس کو اچھی نہیں لگتی پھر قیامت کا دن ہو گا میرے پیغمبر حوض کوثر پر کھڑے حوض کوثر کا پانی تقسیم کر رہے ہوں گے لوگ آتے جائیں گے میرے محبوب سے جام کوثر نوش فرماتے جائیں گیاللّٰہ اکبر کبیرا ایک جماعت آگے ایک ٹولا آئے گا ایک گروہ آئے گا پوری داڑھیاں ہوں گی ماتھے پر محراب ہو گا ہمارے پیارے نبی دور سے دیکھ کر محسوس کریں گے میری امت آ رہی ہے میرے تابعدار آ رہے ہیں مگر یونہی میرے محبوب کے قریب آئیں گے حدیث صحیح البخاری میں ہے آقا فرماتے ہیں میرے درمیان اور ان کے درمیان اللہ میری توبہ ایک دیوار کر دی جائے گی ایک پردہ حائل کر دیا جائے گا میرے پیغمبر اللہ کے سامنے عرض گزار ہوں گے عرش والے یہ تو میرے امتی لگتے ہیں یہ تو میرے فرمانبردار لگتے ہیں مجھے میرے تابعدار لگتے ہیں میری زیارت سے کیوں محروم کر دیے گئے ہیں میرے حوض سے کیوں دور کر دیے گئے ہیں یہ تو مجھے میرے محسوس ہو رہے ہیں آسمان والا اعلان کر دے گا اے میرے محبوب پیغمبر انك لا تعدی احد تو بعده . (بخاری ، مسلم)

محبوب یہ وہ لوگ ہیں جن کو آپ کا سچا دین پسند نہ آیا آپ کے دین میں کمی بیشی کرنے والے آپ کے دین میں اضافہ اضافی کرنے والے آپ کی شریعت کو ناکافی سمجھنے والے انہوں نے دین میں اور اور نئے کام کیے اے لوگ دنیا والو دنیا میں جو بھی انسان ہو کہ کسی مکتبہ فکر سے تعلق رکھتا ہو جو دین میں نئی نئی چیزیں شامل کرے گا نئے نئے مسئلے بنائے گا اللہ اکبر قیامت والے دن میرے بھائیو نبی کی زیارت سے محروم ہو جائے گا آقا کے حوض سے محروم ہو جائے گا اسے نبی ﷺ کے جھنڈے میں جگہ نہیں ملے گی اسے پیغمبر کی شفاعت نہیں ملگے گی اللّٰہ اکبر کبیرا اور بات سن لو ذرا دھیان سے ادھر اللہ پاک کی طرف سے آواز لگائی جائے گی ادھر میرے پیغمبر فرما رہے ہیں ﴿وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا﴾ (فرقان:30) اس کا معنی سن لو اس کا ترجمہ سن لو قیامت کا دن ہے:

کوئی نہیں وارو بن دا جند نمانی دا
لگی اے تیہ گھٹ پانی نئی مل دا
اکو ای حوض دسے نبیؐ حقانی دا
پر پتہ نہیں ساقی کوثر قیمت کی لائی آ
اے چٹھی آسمانوں احمد سرور نوں آئی آ

پیار اور محبت کی بات سننے والی ہے

آیا اک ٹولا چہرے چن نورانی نے
موموناں والی پائی پوری نشانی نے
حوض تو پچھے کیتا ملک نورانی نے
قدرت تھی مولا وچ کندھ ٹکائی آ
اے نبیوں امت تیری احمد پیاریا
باغ رسولاں تیرا ایہناں اجاڑیا
تے نویاں نویاں گلاں کر کے دین وگاڑیا
دین وچ شاہا ایہناں بدعت چلائی آ
اے چٹھی آسمانوں سرور احمد نوں آئی آ

میں بات یہ بتا رہا ہوں سوہنے نبی کی تابعداری کریں گے سبحان اللہ آقا کی زیارتیں ملیں گی اور میرے پیغمبر کی رفاقت آقا کا ساتھ اور جنت میں محبوب کا ساتھ ملے گا دوسرے نمبر پر دوسرا مسئلہ سن لو دوسرا عمل کیا ہے جنت میں پیارے نبی کی رفاقت ملے گی آقا کا ساتھ ملے گا پیغمبر کا ہمسایہ ملے گا دوسرے نمبر پر میرے محبوب علیہ السلام کا فرمان عالیشان نوٹ کرنا حدیث پاک کی معتبر کتاب ہے صحیح مسلم میں واقعہ موجود ہے حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی ایک رات کا واقعہ بیان کرتے ہیں حضرت ربیعہ خود بیان کرتے ہیں حضرت ربیعہ نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس رات گزاری اللہ کے پیارے رسول کے پاس رات گزای آج دنیا باتیں کرتی ہیں کوئی

کہتا ہے میں نواز شریف کے پاس رات گزار کر آیا ہوں کوئی کہتا ہے میں شہباز شریف کے پاس رات گزار کر آیا ہوں کوئی کہتا ہے میں نے فلاں صاحب کے پاس رات گزاری ہے میں فلاں کے پاس رات گزاری ہے میں فلاں کے پاس رات گزار کر آیا میں فلاں کا مہمان بنا میں حضرت ربیعہ کی عظمت کو سلام کرتا ہوں آپ نے دونوں جہانوں کے سردار کے پاس رات گزاری ہے آپ نے نبیوں کے امام کے پاس رات گزاری ہے آپ نے دونوں جہانوں کی رحمت کے پاس رات گزاری ہے سبحان اللہ حضرت ربیعہ فرماتے ہیں میں نے پیارے پیغمبر کے پاس رات گزاری ہے اپنے تہجد کا وقت ہو گیا آدھی رات کا وقت ہوا میرے پیارے آقا علیہ السلام نفل پڑھنے کے لیے اٹھے ہیں تہجد ادا کرنے کے لیے اٹھے ہیں حضرت ربیعہ فرماتے ہیں میں بھی ساتھ اٹھ جاتا ہوں ایک برتن میں پانی بھر کر میں نے اپنے محبوب کی خدمت میں پیش کیا آقا کو مسواک پکڑائی ہے میں نے اپنے محبوب کا مصلہ ٹھیک کیا ہے معزز سامعین میں محبت کا پیغام دینا چاہتا ہوں آدھی رات کا وقت ہے تہجد کے وقت حضرت ربیعہ محبوب کی خدمتیں کر رہے ہیں پیارے نبی کی خدمتیں پیارے نبی کی تابعداری کر رہے ہیں سبحان اللہ اپنے برتن میں پانی ڈال کر میرے سوہنے نبی کو وضو کروایا ہے اللہ اکبر اور بات بڑی سننے والی ہے نماز تہجد کی تیاری ہو گئی میرے پیارے آقا نے فرمایا ربیعہ اتنی محبتیں کرتے ہو ربیعہ اتنا پیار کرتے ہو اے میرے پیارے صحابی اتنی خدمتیں اتنی محبتیں جو کرتے ہو میرے پیغمبر نے محبت سے شفقت سے رحمت بھرے الفاظ فرمائے آپ فرماتے ہیں اے میرے ربیعہ آج مانگو مجھ سے آج کیا مانگتے ہو جو مانگو گے میں تمہیں اللہ سے لے کر دوے دوں گا اے ربیعہ مانگو کیا مانگے ہو جو مانگو گے میں تمہیں اللہ سے لے کر دوں گا تہجد کا وقت ہے آدھی رات کا وقت ہے حضرت ربیعہ نے خدمت کی اخیر کر دی ہے اور میرے سوہنے نبی نے آگے سے محبت کی اخیر کر دی ہے آپ نے فرمایا مانگو کیا مانگتے ہو جو مانگو گے رب سے لے دوں گا میں دعا کر دوں گا رب تمہیں عطا کر دے گا مانگو کیا مانگتے ہو اس پیغمبر کے غلام کی سیرت دیکھئے پیغمبر کے تربیت یافتہ کی سوچ دیکھنا ہماری سوچ بڑی محدود ہے وہ لوگ کتنے دور اندیش ہیں

حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا مانگوں سونا مانگوں چاندی مانگوں دنیا کی جو چیز بھی مانگوں گا مر جانا ہے دنیا چھوڑ جانی ہے یہ دنیا کا مال دنیا میں رہ جانا ہے میں کوئی ایسی چیز مانگوں جو قبر میں بھی میرے ساتھ جائے اور قیامت والے دن بھی میرے ساتھ ہو کیوں جی اچھی سوچ ہے یا نہیں ہمیں تو دنیا کی رنگینیاں دنیا کی زیب و زینت دنیا کا پیار دنیا کی محبت ایسے دنیاداری میں پھنسے ہیں ہمیں نماز کی ہوش ہی نہیں قرآن کا پتہ ہی نہیں مسجد کا پتہ ہی نہیں اللہ کے گھر سے پیار ہی نہیں نماز کی فکر ہی کوئی نہیں اللّٰــہ اکبر کبیرا حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ جانتے ہو؟ اللہ کے شیر شہید ہوئے ہیں اور کیسے علی پیارے شہید ہوئے ہیں سیدنا علی رضی اللہ عنہ صبح کی نماز پڑھنے کے لیے مسجد میں جارہے تھے اور دروازے کے پیچھے دشمن چھپ کر کھڑا تھا کہاں جارہے تھے بولو تو سہی علی رضی اللہ عنہ کو ماننے والو کسی میلے پر جارہے تھے؟ کسی ٹھیٹر پر جارہے تھے؟ کسی پروگرام پر جارہے ہیں فجر کی نماز پڑھنے مسجد میں جارہے ہیں حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی باتیں کرتے ہو حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے بارے میں ساری دنیا باتیں کر رہی ہے انہوں نے تلواروں کی چھاؤں تلے بھی نماز نہیں چھوڑی باتیں سناتے ہو یا نہیں سناتے؟ بولتے نہیں انہوں نے تلواروں کے سائے تلے نماز نہیں چھوڑی اور ساتھ یہ باتیں بھی کرتے ہو کہ نیزے کی نوک پر قرآن پڑھا ہے کیا کہتے ہو؟ نیزے کی نوک پر قرآن پڑھا ہے تلواروں کے سائے تلے میدان جنگ میں بھی نماز چھوڑی؟ ناراض تو نہیں ہوتے دیکھ لینا امام حسین رضی اللہ عنہ نے تلواروں کے سائے تلے بھی نماز نہیں چھوڑی قاضی صاحب امام حسین رضی اللہ عنہ نے توحید چھوڑی نہیں اور غلام حسین نے کبھی نماز دیکھی نہیں غلام حسین کو نماز کا پتہ ہی کوئی نہیں نماز کھانے والے چیز ہے یا پینے والی چیز ہے اس کی ظہر بھی گئی عصر بھی گئی شام بھی گئی عشاء بھی گئی فجر بھی گئی اس ہوش ہی کوئی نہیں یا تو اپنا نام بدل لو یا پھر اپنا کردار بدل لو بولتے نہیں یا تو غلام حسین نام بدل لو نام غلام نبی ہے نام غلام عباس ہے نام غلام اللہ ہے نام غلام رسول ہے نام غلام علی ہے نام غلام حسین ہے یا اپنے نام بدل لو یا اپنی کرتوتیں بدل لو اپنے گندے کرتب سے پیارے ناموں کو لیک نہ لگاؤ لوگ کہتے ہیں اس نے تو نام کو لیک لگائی ہے کیا کہتے ہیں اس لیے

بھائیو توجہ فرماؤ میرے پیارے آقا علیہ السلام میں صدقے اور قربان جاؤں حضرت ربیعہ فرما رہے ہیں ربیعہ مانگو کیا مانگتے ہو جو مانگو گے میں تمہیں اللہ سے لے کر دوں گا میں صدقے جاؤں حضرت ربیعہ مانگنے لگے ہیں دھیان کرنا توجہ کرنا خیال کرنا غور کرنا کیا مانگا ہے میں کہتا ہوں اللہ سے قیمتی خزانہ مانگا ہے رب سے اعلیٰ چیز مانگی ہے دھیان سے سنو حضرت ربیعہ نے سوچ کر جواب دیا عرض کرتے ہیں محبوب سوہنے میں نے کیا دنیا کی دولتیں مانگی ہیں میں نے کیا دنیا کی دولتیں اور مربعے مانگنے ہیں محبوب سوہنے میں جنت میں آپ کا ساتھ مانگتا ہوں اونچی کہو یار سبحان اللہ میں کیا مانگتا ہوں میں جنت میں آپ کی رفاقت چاہتا ہوں جناب ایسے ہی حدیث پاک کے الفاظ ہیں آقا مجھے جنت میں آپ کی رفاقت مل جائے آپ کی زیارت مل جائے آپ کا ساتھ مل جائے سبحان اللہ اب بات سننا پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اے میرے پیارے ربیعہ میں بتا دیتا ہوں اور عمل تم کر لینا آقا فرماتے ہیں عمل میں بتا دیتا ہوں محنت تم کر لینا کچھ کر کے دکھاؤ کچھ بن کر دکھاؤ کیسے جنت میں پیارے نبی کا ساتھ ملے گا کیسے جنت میں سوہنے نبی کی ہمسائیگی ملے گی کیسے جنت میں پیارے نبی کی رفاقت نصیب ہو گی آگے سن لو آقا فرماتے ہیں اگر جنت میں میری رفاقت چاہتے ہو اگر جنت میں میری ہمسائیگی چاہتے ہو اگر جنت میں میرا ساتھ چاہتے ہو وہ انی علی نفسك بكثرة السجود ربیعہ رضی اللہ عنہ پھر راتوں کو اٹھ کر کثرت سے سجدے کیا کرو راتوں کو اٹھا کرو نماز تہجد کا اہتمام کیا کرو نفل پڑھا کرو زیادہ زیادہ اللہ کو سجدے کیا کرو کثرت سجود کی برکت سے اللہ جنت میں تمہیں میرا ہمسایہ بنا دیں گے ہم کیا کہتے ہیں غصہ نہ کرنا ہم کہتے ہیں مولوی جی سنتیں نہ پڑھیں نماز ہو جائے گی یہ جنت میں نبی کا ہمسایہ لے پھرتا ہے وہ کہتا ہے جی سنتیں نہ پڑھیں نماز ہو جائے گی اور اگر کبھی رمضان کا مہینہ آ جائے مسئلہ پوچھتے پھرتے ہو مولوی جی تراویح نہ پڑھے روزہ ہو جائے گا ویسے خوش ہو رہے ہیں کہ نبی کا ہمسایہ مل جائے جنت میں ہاں ہاں فانی علی نفسك سنتیں بھی پڑھا کرو نفل بھی پڑھا کرو تہجد بھی پڑھا کرو صلوۃ بھی پڑھا کرو کثرت سے نفل پڑھنے کی برکت سے اللہ کی قسم اللہ کا قرب بھی ملتا ہے نبی کا قرب بھی ملتا

ہے توجہ سے حدیث سنناتازہ ترین حدیث تمہارے لیے یاد کی سنناذرا فرمایا علیکم بقیام اللیل فانہ داب الصالحین قبلکم محبوب اپنے پیغمبر کی تربیت فرمارہے ہیں فرمایا میرے امتیو راتوں کو اٹھا کرو راتوں کو اٹھا کرو نفل پڑھا کرو تہجد پڑھا کرو سبحان اللہ یہ اچھے لوگوں کی عادتیں ہیں یہ نیک لوگوں کی خوبیاں ہیں یہ نیک لوگوں کی صفتیں ہیں اللہ کے نیک بندے فرمانبردار بندے اولیاء اللہ جو اللہ کے ولی ہیں جو اللہ کے پیارے ہیں ان کی راتیں سبحان اللہ سجدے میں رکوع میں قیام کی حالت میں گزرتی ہیں فرمایا سجدے کیا کرو راتوں کو اٹھا کرو یہ اچھے لوگوں کی اچھی عادتیں ہیں سبحان اللہ ار چار برکتیں بیان فرمائیں ہیں چار فائدے بیان فرمائے ہیں رات کو اٹھا کرو دیکھو گندم کو پانی لگانے والا تہجد کے وقت اٹھ جاتا ہے دو اڑھائی بجے اٹھ جاتا ہے ہوٹل چلانے والے دو تین بجے اٹھ جاتے ہیں ناشتہ بنانے والے تہجد کے وقت اٹھ جاتے ہیں منڈی جانے والے تہجد کے وقت اٹھ جاتے ہیں مل فیکٹری کارخانے جان والے تہجد کے وقت اٹھ جاتے ہیں سارا جہان اٹھ گیا ہے نہیں اٹھا تو اللہ کو سجدہ کرنے والا نہیں اٹھا نہیں کوئی اٹھا تو اپنے گناہوں کی معافی مانگنے والا نہیں اٹھا گندم کو پانی لگانے والا اٹھ گیا ہے دودھ دونے والا اٹھ گیا ہے ہوٹل چلانے والا بھی اٹھ گیا ناشتہ بنانے والا اٹھ گیا ہے اے دنیا کے لوگو دنیا والو اگر کوئی نہیں اٹھا تو تہجد پڑھنے والا نہیں اٹھا تو تہجد پڑھنے والا نہیں اٹھا آقا علیہ السلام فرماتے ہیں اٹھا کرو راتوں کو اٹھا کرو اس کی برکت کیا ہے سنو پہلا فائدہ قربۃ الی ربکم نفل پڑھنے کی برکت سے تمہیں اللہ کا قرب ملگے گا تم اللہ کے دوست بن جاؤ گے اللہ کے پیارے بن جاؤ گے اور دوسرا فائدہ فرمایا ومقدس السیات نفل زیادہ پڑھنے کی برکت سے اللہ تمہاری زندگی کے گناہ بھی معاف فرما دیں گے تیسرا فائدہ ومن حات للحصام حجت والے عمل سے نفل پڑھنے کی برکت سے اللہ اپنے بندوں کو برے کاموں سے بھی بچا لیتے ہیں سبحان اللہ چوتھا فائدہ سنو ذرا توجہ سے محبوب فرماتے ہیں ومکردۃ لدائل بصد تہجد پڑھنے کی برکت سے زیادہ نفل پڑھنے کی برکت سے اللہ تمہارے بیمار جسم کو تندرستی عطا کر دیں گے علاج کر کر کے تھک گئے ہو انجکشن گولیاں کھا کھا

کر تھک گئے ہو اللہ اکبر کبیرہ علاج کروا کروا کر تھک گئے ہو آؤ ایک یہ بھی محمدی علاج کر کے دیکھ لو حکیم الامت فرماتے ہیں رات کو اٹھ کر تہجد پڑھا کرو اس کی برکت سے بیمار جسم کو اللہ شفا یاب فرما دیں گے روحانی طور پر بھی شفائیں مل جاتی ہیں گناہ جھوٹ جاتے ہیں جسمانی طور پر بھی اللہ جسم کو شفا یاب فرما دیتے ہیں ومردۃ لدائل لجسدہ سبحان اللہ میں اپنے عزیزوں بھائیوں دوستو کو یہ پیغام دینا چاہتا ہوں رات کو اللہ سے معافی مانگنے کے لیے اٹھا کرو رات کو اٹھا کرو اللہ کے آگے رونے کے لیے اللہ کو منانے کے لیے رات کو اٹھا کرو

جاگ او بندیا جاگ ویلا سرگی دا
اٹھ کے کر لے کم تو رب دی مرضی دا
وضو کر کے آ تو جلد مصلے تے
کر بھروسہ تو رب کلے تے
ایہو طریقہ پاک محمد عربی دا
اٹھ کے کر لے کم تو رب دی مرضی دا
جدوں کوئی بندہ رب دے اگے آن کھلوندا اے
سجدے دے وچ پے کے رب اگے روندا اے
قدر کر دا اے اللہ اس دی عرضی دا
اٹھ کے کر لے کم تو رب دی مرضی دا
چھم چھم رو پے رب دے اگے توں
در اوندا چھڈنا جاوی سبے کھبے توں
ہو جایا بند نماز تو نفلی فرضی دا
اٹھ کے کر لے کم تو رب دی مرضی دا

دوسرا عمل یہ ہے کہ بندہ پکا نمازی بن جائے پکا نمازی ہونے کے ساتھ ساتھ زیادہ نفل پڑھے اللہ پاک زیادہ نفل پڑھنے کی برکت سے اپنا قرب بھی عطا کریں گے اور جنت میں

اپنے نبی کا قرب بھی عطا کریں گے فرمایا ربیعہ جنت میں میرا ہمسایہ میرا قرب چاہتے ہو ہمسایہ بنا چاہتے ہو کثرت سے سجدے کیا کرو اللہ توفیق دے (آمین) اللہ جتنے آئے ہیں سب کو نمازی بنا دے (آمین) تیسرا عمل سن لو تیسرے نمبر پر میرے پیارے آقا علیہ السلام نے فرمایا انا و کافل الیتیم یتیم پر خرچ کرنے والا بڑا آسان ترجمہ کر رہا ہوں یتیم پر خرچ کرنے والا یتیم کے سر پر پیار دینے والا یتیم کے سر پر ہاتھ رکھنے والا یتیم کی کفالت اور پرورش کرنے والا یتیم کو جوتے اور کپڑے خرید کر دینے والا یتیم کو پڑھانے لکھانے والا سبحان اللہ جو بندہ یتیموں سے پیار کرتا ہے یتیم سے محبت کرتا ہے یتیم پر خرچ کرتا ہے نعت خواں نے فرمایا انـا و کافل الیتیم ھـکـذا و اشـار بالسبابه والوسطی و فرج بینهما (بخاری) ایسے دو انگلیاں کھڑی کر کے محبوب فرماتے ہیں جیسے یہ دونوں انگلیاں قریب ہیں جیسے یہ انگلیاں نزدیک نزدیک ہیں یتیم پر خرچ کرنے والا بندہ جنت میں ایسے میرے قریب ہو گا اللہ اسے میری رفاقت نصیب کر دیں گے فرمایا ﴿اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یُکَذِّبُ بِالدِّیْنِ o فَذٰلِکَ الَّذِیْ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ﴾ (ماعون:1، 2) اللہ فرماتے ہیں وہ بندہ بڑا ہی ذلیل ہے وہ بندہ بڑا ہی ذلیل ہے وہ بندہ بڑا ہی بد بخت ہے بڑا ہی بدنصیب o جو یتیم کو دھکے مارتا ہے جو یتیم کو تھپڑ مارتا ہے جو یتیم کو گالیاں دیتا ہے جو یتیم کو غصے سے دیکھتا ہے جو یتیم کو حقارت اور نفرت سے دیکھتا ہے ﴿فَذٰلِکَ الَّذِیْ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ﴾ بھائی فوت ہو گیا ہے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں اس یتیم بھتیجے اور بھانجے ہیں بچے معصوم ہیں ان کو اپنی جائیداد کا پتہ نہیں ان کو اپنے وراثت کا پتہ نہیں ان کو اپنے بینک بیلنس کا پتہ نہیں چچا ظالم بن گے ماموں ظالم بن گئے لوگ جو ہیں یتیم کا مال ہاتھوں ہاتھ ظالم بن کر ہڑپ کرتے جاتے ہیں اللہ کریم فرماتے ہیں یہ مال کے پیسے نہیں کھا رہے یہ جہنم کی آگ اپنے پیٹوں میں بھر رہے ہیں اللہ اپنے نبی کو حکم دے رہے ہیں فرمایا ﴿فَاَمَّا الْیَتِیْمَ فَلَا تَقْهَرْ﴾ (ضحی:9) فرمایا محبوب جی خبردار اے میری پیغمبر جی خبردار کبھی کسی یتیم کو جھڑک نہ دینا نبی سے کہہ رہے ہیں اللہ نبی سے فرما رہے ہیں کسی یتیم کو جھڑک نہ دینا کسی یتیم سے نفرت نہ کرنا کسی یتیم سے ناراض نہ ہونا۔ اللہ اکبر کبیرہ

جھڑک نہ یتیم کسے نوں
مر گئی اے جس دی مائی
مانواں باجھ یتیماں تائیں
آس امید نہ کائی
مانواں ٹھنڈیاں چھانواں ہندیاں
لاڈ لڈاون سارے
تے مانواں باجھوں کوئی نہ آکھے
آ فرزند پیارے
مانواں والے چیزاں منگن
شوخی نال دلیری

امی مجھے فلاں چیز چاہیے امی مجھے فلاں چیز چاہیے میں نے تو دیکھا ہے اس معاشرے میں جو بات بندہ اپنے ابو سے کرنے سے شرما جاتا ہے جھک جاتا ہے یقین جانو جوان اولادیں غیرت کی باتیں بھی اپنی ماں سے کر لیتی ہیں اللہ اکبر کبیرا ماؤں کے ساتھ ساری راز کی باتیں کی جاتی ہیں

مانواں والے چیزاں منگن شوخی نال دلیری
یتیم نمانے چپ کھلوتے آکھن اماں ہندی میری
مانواں والے مانواں دے ول سو فریاد لیاون
تے یتیم نمانے روندے روندے آپے چپ کر جاون
مانواں والے نہر خوشی تھی باغ باغیچے پل دے
رب دی آس یتیماں تائیں جیویں نے دکھ جنگل دے

اپنے محبوب کا فرمان اپنے نبی کی حدیث یاد کرلو فرمایا جو بندہ یتیم پر خرچ کرتا ہے اللہ جنت میں اسے میرا ہمسایہ بنا دیں گے چوتھا عمل سنو میرے محبوب نے فرمایا مھن عــالیـا

جاریہ طین تھوڑی سی کوشش کرو ہمت کرو اللہ کسی بھائی کو کسی بات پر عمل کی توفیق دے دے (آمین) اس جلسے کا اس پروگرام کا مقصد پورا ہو گیا یہ لڑائی کے لیے فتنے کے لیے فساد کے لیے یا کسی اور مقصد کے لیے نہیں یقین جانو سچی بات ہے میرے بھائیوں کی اصلاح کے لیے معاشرے کی اصلاح کے لیے اپنی تمہاری اصلاح کے لیے تاکہ کسی بات کی کسی بھائی کو سمجھ آ جائے ہماری دنیا بھی بن جائے ہماری آخرت بھی سنور جائے (آمین) توجہ کرو چوتھا مسئلہ سنو فرمایا من عال جاریتین تبلغا جس کو اللہ نے دو بیٹیاں دے دیں دو بیٹیاں دیں حتی تبلغا بیٹیاں جوان ہو گئیں ان کو پالا سنبھالا شادی کر دی فرمایا جاء یوم القیامه انا وهو وضم واصابعة (مسلم: ٢٦٣١) آپ فرماتے ہیں جس کو اللہ نے بیٹیاں دی ہیں جس آنکھ سے بیٹے کو دیکھتا ہے اسی آنکھ سے بیٹیوں کو دیکھتا ہے جیسے بیٹوں سے پیار کرتا ہے ویسے بیٹیوں سے پیار کرتا ہے جیسے بیٹوں پر خرچ کرتا ہے ویسے بیٹیوں پر خرچ کرتا ہے جیسے بیٹوں کو پڑھاتا لکھاتا ہے ایسے بیٹیوں کی تعلیم و تربیت کا احساس کرتا ہے جیسے بیٹوں کی شادی کرتا ہے ایسے بیٹیوں کی شادی کرتا ہے اللّٰہ اکبر کبیرا اللہ کے محبوب فرماتے ہیں من كان له ثلاث بنات فاصبر ادخله الجنة (مسند احمد، حاکم) تیسری حدیث فرمایا من كن له ثلاث بنات يؤويهن ويرحمهن و يكفلهن و جبت له الجنة البتة (فتح الباری: ١٠/ ٤٢٨) یہ بیٹیاں قیامت والے دن جہنم کے آگے دیوار بن جائیں گے اپنے گنہگار ابو کو جنت میں لے جانے کے لیے جنت کا سامان بن جائیں گے بیٹیوں سے نفرت نہ کیا کرو بیٹیوں کو حقیر نہ جانا کرو یہ تو کافروں کی گندی عادتیں اللہ نے قرآن میں بیان کی ہیں ﴿وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمۡ بِالۡاُنۡثٰى ظَلَّ وَجۡهُهٗ مُسۡوَدًّا وَّهُوَ كَظِيۡمٌ﴾ (النحل: 58) کسی کے گھر میں بیٹی پیدا ہو جاتی کسی کافر کے گھر مشرک کے گھر بیٹی پیدا ہو جاتی اتنی ٹینشن اتنی پریشانی بن جاتی کہ پریشانی سے اس کا منہ ہی کالا ہو جاتا قرآن کہتا ہے گھر میں بیٹی پیدا ہوتی تو اس کا منہ ہی کالا ہو جاتا قرآن کہہ رہا ہے قرآن چودھواں سپارہ ہے فرمایا پھر غم سے پریشان سے بھر جاتا ﴿وَّهُوَ كَظِيۡمٌ﴾ کیا بنا یہ کیا

بن گیا یہ کیا ہو گیا میرے گھر میں بیٹی پیدا ہو گئی ہے لیکن اس ظالم کو اس بد بخت کو یہ نہیں پتہ یہ کافروں کی گندی سوچ تھی اللّٰــه اکبر کبیرا میرے بھائیو دوستو بات ذرا دھیان سے سن لو قرآن فرمایا ﴿يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ﴾ (النحل:59) دوستوں سے منہ چھپاتا پھرتا ہے میرے گھر بیٹی پیدا ہوئی ہے لوگ پوچھیں گے کیا بتاؤں گا کیا بتاؤں گا میرے گھر میں بیٹی پیدا ہوئی ہے برادری سے قوم سے دوستوں سے اب شرماتا ہے عار محسوس کرتا ہے کوئی پوچھے تو کیا بتاؤں بیٹا پیدا ہوتا ہے جشن مناتے بیٹی پیدا ہوتی صف ماتم بچھ جاتی سوگ مناتے افسوس کرتے پریشانی کا اظہار کرتے بلکہ پریشانی سے اس کے منہ کالے ہو جاتے دل پھٹ جاتے اللّٰــه اکبــر کبیــرا آؤ میرے عزیز دوستو بزرگو میں جو بات عرض کرنا چاہتا ہوں میرے پیارے آقا جناب محمد ﷺ نے اپنی امت کی تربیت فرمائی مجھے اور تمہیں یہ سبق دیا ہے اللہ جسے بیٹی عطا کرے ایک بیٹی مل جائے دو بیٹیاں مل جائیں تین بیٹیاں مل جائیں چار بیٹیاں جائیں اللہ جتنی بھی بیٹیاں عطا کر دے جو بندہ اپنی بیٹیوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آتا ہے کبھی بیٹیوں سے غصے لڑائی جھگڑے بہانے سے انہیں مارتا نہیں گالیاں نہیں دیتا بد اخلاقی کا مظاہرہ نہیں کرتا بیٹوں سے بھی زیادہ پیار اپنی بیٹیوں سے کرتا ہے محبوب فرماتے ہیں بیٹیوں سے پیار کرنے والا بندہ اللہ جنت میں اسے میرا ہمسایہ بنا دیں گے جنت میں میری رفاقت پائے گا جنت میں میری زیارت پائے گا سبحان اللہ سبحان اللہ اگر بیٹیاں کوئی معمولی چیز ہوتیں بیٹی قابل نفرت ہوئی اللہ نبیوں کو بیٹیاں کیوں عطا کرتے حضرت لوط علیہ السلام کو اللہ نے بیٹیاں ہی بیٹیاں دی ہیں بیٹا کوئی نہیں دیا حضرت شعیب علیہ السلام کو اللہ نے بیٹیاں ہی بیٹیاں دی ہیں بیٹا کوئی نہیں اے لوگو دنیا والو جس کا میں نے اور تم نے کلمہ پڑھا ہے اللہ خاتم النبیین کو رحمت العالمین کو اپنے آخر الزمان پیغمبر کو اللہ نے ایک دو نہیں بلکہ چار بیٹیاں عطا کی ہیں اور میرے سوہنے نبی چاروں بیٹیوں کے ساتھ حد درجہ محبت رکھتے ہیں بہت زیادہ مہربان اور شفقت فرماتے سبحان اللہ ہر بیٹی سے پیار کیا ہے اور اخیر درجے کا پیار کیا ہے ہر بیٹی سے محبت کی ہے ساری بیٹیاں میرے پیغمبر کی حیات مبارکہ میں جوان ہوئی ہیں میرے سوہنے نبی نے فوراً ان

کی شادیاں کی ہیں اپنے دامادوں کے ساتھ کمال درجے کا پیار کیا ہے بڑی محبتیں بڑا احترام بڑی عزتیں دی ہیں اللّٰــہ اکبر کبیرا میرے سوہنے نبی کی آخری پیاری بیٹی لاڈلی اللہ اکبر سیدۃ النساء فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا مسند احمد کے الفاظ ہیں جب میں نے پڑھے اللہ کی قسم میرا تو دل ٹھنڈا ہو گیا میرا تو سینہ ٹھنڈا ٹھار ہو گیا سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا میرے پیغمبر کے گھر آ رہی ہیں دروازے پر آئی ہیں دروازہ کھلا تو محبوب ﷺ فرماتے ہیں جـائـت فـاطمۃ جائت رحـمت ربی میری بیٹی فاطمہ آئی یہ فاطمہ میری بیٹی کیا ہے اللہ کی رحمت آئی سبحان اللہ اللہ کی رحمت پئی میرے پیغمبر اپنی چارپائی چھوڑ دیتے میرے پیغمبر اپنی مسند چھوڑ دیتے گلے لگا کر اپنی بیٹی سے ملتے پیار کرتے بیٹی کے ماتھے پر بوسہ دیتے بڑے بڑے باپ دنیا میں آئے ہیں مجھے رب کبریا کی قسم ہے بیٹیوں سے پیار اور محبت کی مثالیں جیسی مرے محبوب نے بیان فرمائی ہیں کائنات کا کوئی باپ ایسے اپنی اولاد سے پیار نہیں کر سکتا جیسا پیار میرے نبی نے بیٹیوں سے کیا ہے اللہ اکبر کبیرا یہ دیکھ لو شادی شدہ بیٹی ہے اپنے گھر بار والی بیٹی ہے لیکن سوہنے نبی خوش ہو جاتے خوشیاں چڑھ جاتیں اتنی محبتیں اور اتنے پیار، اپنی چارپائی سے کھڑے ہو جاتے اپنی مسند سے اٹھ جاتے افاطمہ بیٹی یہاں بیٹھو فاطمہ بیٹی یہاں بیٹھو اپنی بیٹی کے آنے کی اتنی خوشی اور چاہت کرتے میرے سوہنے نبی کو بٹھانے کے لیے جگہ نہیں ملتی اتنی خوشی اور اتنی چاہت لیکن تمہاری سوچ کیسی ہے آج کے معاشرے میں مسلمان اور کلمہ گو کی سوچ کیسی ہے بس بیٹیوں کی شادی کر دی بیٹیوں کو بیاہ دیا ہے اللہ اکبر کبیرہ۔

نہ کبھی ملاقات کے لیے گئے نہ کبھی ملنے کے لیے گئے کبھی سال بعد دو سال بعد بیٹی سے ملاقات ہوتی ہے کوئی اچھا پیار نہیں کوئی اچھا سلوک نہیں کوئی محبت کی بات نہیں اے لوگو دنیا والو میرے پیغمبر سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو ہر دوسرے دن ملنے کے لیے جاتے ہر تیسرے دن ملنے کے لیے جاتے میرے سوہنے نبی علیہ السلام نے پوری زندگی میں کبھی مہینہ نہیں ڈالا میرے سوہنے نبی علیہ السلام ہر دوسرے تیسرے دن اپنی بیٹی سے ملنے جایا کرتے ہیں اے کائنات کے لوگو دیکھو سوچو اور غور کرو

پاک نبی دی فاطمہ بیٹی
جدوں نبی نے رخصت کیتی
اک چکی تے اک مصلہ
بیٹی کر دی اللہ اللہ

اچھی تربیتیں دو اچھے ادب و آداب سکھاؤ اللہ کے پیغمبر فرماتے ہیں من انا جاریتیر بیٹی سے پیار کرنے والا بندہ اللہ جنت میں اسے میری رفاقت نصیب کر دیں گے اللہ اکبر

دو بیٹیاں پالیاں جہنے اونوں پاک نبی فرما گیا
دو بیٹیاں پالیاں جہنے اونوں پاک نبی فرما گیا
ہویا ساتھ نصیب نبیؐ دا بڑے اعلیٰ رتبے پا گیا
اسلام توں قبل اندھیرا سی
لایا ظلم نے جگ تے ڈیرہ سی
آیا مرشد تیرا میرا سی
سوہنا رحمت بن کے چھا گیا
دو بیٹیاں پالیاں جہنے
اونوں پاک نبی فرما گیا

اور بات سننے والی ہے
دو بیٹیاں جیہڑا پالے گا
نالے ادب آداب سکھا لے گا
جیہڑا پالے خوب سنبھالے گا
او آخرت اپنی بنا گیا
دو بیٹیاں پالیاں جہنے
اونوں پاک نبی فرما گیا

دو پالیاں بیٹیاں تے کیتی شادی اے
اونوں اگ تھیں ملی آزادی اے
کتی بدر منیر منادی اے
کل جگ نوں او سمجھا گیا
دو بیٹیاں پالیاں جہنے
اونوں پاک نبیؐ فرما گیا
بیٹی خوشبو پریا پھل لوگو
اے ملن بازار نہ مل لوگو
بیٹی خوشبو پریا پھل لوگو
اے بازار نہ وکن مل لوگو
ہیرا موتی لال انمل لوگو
قصوری مک دی گل مکا گیا
دو بیٹیاں پالیاں جہنے
اونوں پاک نبی فرما گیا

پانچواں عمل سنیے میرے محبوب نے فرمایاان اولی الناس بی یوم القیامة اکثرھم علی صلوۃ (ترمذی) محبوب علیہ السلام فرماتے ہیں جو بندہ جب بھی کثرت سے مجھ پر درود پڑھتا ہے اللہ اکبر کبیرا زیادہ سے زیادہ جو بندہ مجھ پر درود پڑھتا ہے زیادہ درود پڑھنے والے بندے کو قیامت والے دن اللہ پاک میرا ہمسایہ بنا دیں گے میرے قریب کر دیں گے یہ میرے نزدیک ہو قریب ہو کر محبوب کی زیارتیں پائے گا آقا کی رفاقت پائے گا سبحان اللہ سبحان اللہ مسئلے تو بہت ہیں اگر اس ٹوپک پر بات کریں درود پاک کی فضیلت ،اہمیت برکت بیان کریں میرے عزیز و ڈیڑھ دو گھنٹے کا مضمون ہے میں نے اشارہ کیا ہے جو بندہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر زیادہ درود پاک پڑھے گا قیامت والے دن اتنا زیادہ قریب میرے

مومناں تو کر سوہنے نبی دی اطاعت
نبی دی اطاعت وچ ہونی اے نجات

ہمارے محبوب کی ذات جیسی دنیا میں کوئی ذات نہیں ہمارے پیارے محبوب کی بات جیسی کائنات میں کوئی بات نہیں بس ایک ہی دعوت ہے ایک ہی پیغام ہے لوگو اطیعو اللہ واطیعو الرسول اس میں عزت ہے اس میں ہی برکت ہے اس میں ہی ان شاء اللہ شانیں ہیں اس میں ہی قرب الٰہی ہے اس میں ہی پیارے نبی کا قرب ہے آقا کی رفاقت ملے گی محبوب کی زیارت ملے گی اللہ مجھے اور تمہیں جو باتیں بیان کی ہیں سب کو عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے (آمین)

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ



بسم اللہ الرحمن الرحیم

خوف خدا

﴿وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا o وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ﴾ (الطلاق:2، 3)

جو کوئی ڈردا اللہ کولوں
تے رو رو نہر بہاوے
اگ حرام رب کر دے اس تے
او کدی نا دوزخ جاوے

ہر قسم کی حمد وثنا بڑھائی کبریائی اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی ذات حاصل کے لیے ہے لاتعداد ان گنت بے حد وحساب درود وسلام محبوب کائنات رحمت کائنات سرور کائنات فخر کائنات پوری کائنات کے سردار میرے اور تمہارے دلوں کی بہار سیدنا جناب محمد الرسول اللہ ﷺ کی ذات گرامی کے لیے۔

حضرات سورۃ طلاق اٹھائیسویں پارے میں سے سورہ طلاق کے جو کلمات میں نے تمہارے سامنے بیان کیے ہیں اللہ سبحانہ وتعالی نے فرمایا ﴿وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا﴾ جو بندہ سچے دل سے اللہ سے ڈر جاتا ہے اللہ پاک پریشانیوں میں سے مصیبتوں میں سے دکھوں میں سے اور بڑی بڑی آزمائشوں میں سے اپنے بندے کے نکلنے کے راستے پیدا فرما دیتے ہیں بہت عظیم بات فرمائی ہے فرمایا میرا بندہ مصیبت کے کنویں میں گرا ہو اس پر پریشانویں کے پہاڑ الٹے ہوں اس کے دل میں اللہ خشیت الٰہی خوف خدا اللہ تعالیٰ کا ڈر اور تقوی ہو اللہ فرماتے ہیں میں ایسا سبب بنا دیتا ہوں وہ بندہ بڑی بڑی پریشانیوں سے چھلانگ لگا کر باہر آ جاتا ہے پیار سے کہو سبحان اللہ۔

بھائی قرآن کی بات سن کر زبان پر آٹو میٹک ہی سبحان اللہ کا جملہ آ جاتا ہے اللہ اکبر اور اگلی بات اس سے بھی کمال ہے رب العلمین نے فرمایا ﴿وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ﴾ جو بندہ اللہ سے ڈرنے والا ہے جس کے دل میں واقعی اللہ کا تقوی موجود ہے رب فرماتے ہیں لوگو رب فرماتے ہیں میں اپنے بندے کو وہاں سے روزی دیتا ہوں جہاں میرے بندے کی سوچ بھی نہیں پہنچ سکتی اور بندے بڑے بڑے ذہین ہیں کیوں بھئی دنیا میں بندے بڑے بڑے ذہین ہیں سب سے ذہین اللہ کے نبی ہوتے ہیں صحابہ ہیں اولیائے کرام ہیں رب نے بڑی فہم وفراست سے نوازا ہوتا ہے ان کے تخیل کا پرندہ پتہ نہیں کہاں کہاں پرواز کرتا ہے بڑا بڑا کمپیوٹر ذہن رکھنے والے بندے پتہ نہیں انسان کی سوچ ایک منٹ سے پہلے کہاں سے سیر کر کے آ جاتی ہے واہ مالک نے ایسا اعلان کیا ہے کمال کر دیا ہے۔

توجہ فرماؤ اللہ فرماتے ہیں چاہے کوئی کتنا بھی سائنس دان اور ریاضی دان ہے چاہے کوئی جتنا بھی ذہین ہے کمپیوٹر ذہن رکھنے والا ہے وہ جتنا بھی کوئی ذہین آدمی ہے اللہ فرماتے ہیں میں روزی کے بہانے ایسی جگہ سے بنا دیتا ہوں میرے بندے کی سوچ وہاں تک نہیں پہنچ سکتی اندازہ فرماؤ ایسی جگہ سے میں روزی کے سبب پیدا کر دیتا ہوں جس روزی کی خاطر ہم جھوٹ بولتے ہیں توجہ فرماؤ جس روزی کی خاطر ہم ملاوٹ کرتے جاتے ہیں جس روزی کی خاطر مولوی دین میں ملاوٹ کرتے جاتے ہیں اور پبلک یعنی جس شعبے میں بھی کوئی جس کام کے متعلق میں بھی وہ ماہر ہے کہ میں نے کیسے داؤ لگانا ہے مولوی اپنے کام میں ماہر ہے میں نے کیسے دین میں داؤ لگانا ہے نمازی اپنے کام میں ماہر ہے اس لیے میرے عزیز واللہ اکبر ہم کھرے کھوٹے کی پہچان نہیں کرتے ہم حق حلال کی پہچان نہیں کرتے شرک اور توحید کی پہچان نہیں کرتے جائز ناجائز کا خیال نہیں کرتے حلال حرام کی تمیز نہیں کرتے روزی جس کی خاطر میری اور تمہاری دوڑ لگی ہے مال مال مال بس دنیا کا مال مل جائے چاہے سودی کاروبار ہی کرنا پڑے مال مل جائے گاڑیاں مل جائیں گھر اچھا بن جائے بنگلہ کوٹھی چوبارہ بن جائے رے گاؤں میں اونچا چوبارہ میرا ہی ہونا چاہیے چاہے ڈکیتیوں کے مال سے بنائیں چوری

ٹھگی اور بے ایمانی کا پیسہ اکٹھا کریں اس سے اچھی کوٹھی میری ہونی چاہیے سب سے اچھی گاڑی میری ہونی چاہیے میرے گھر میں دنیا کی ساری سہولتیں ہونی چاہیے یہ بندوں کی کوششیں ہیں اللہ اکبر میرے بھائیو اتنی لمبی تو تمہاری سانسوں کی فہرست نہیں جتنی لمبی تمہاری خواہشات کی فہرست ہے انسان کیا چاہتا ہے انسان کی خواہشات کی فہرست کتنی لمبی ہے قرآن کی زبانی سن لو اللہ فرماتے ہیں

﴿زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَ الْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَ الْفِضَّةِ وَ الْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَ الْاَنْعَامِ وَ الْحَرْثِ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ﴾

(آل عمران: 14)

بندے تمہاری زندگی کی سانسیں پوری ہو جائیں گی مگر تمہاری خواہشات کی فہرست پوری نہیں ہوگی اتنی خواہشیں اللّٰہ اکبر کبیرا میرے عزیز دوستو بزرگو اللہ فرماتے ہیں ﴿زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ﴾ لوگوں کی خواہشیں ہے لوگوں کی محبتیں ہیں عورتوں کے ساتھ بیویوں کے ساتھ اولاد کے ساتھ بیٹوں کے ساتھ اللّٰہ اکبر کبیرا میرے عزیزو! زر کے ساتھ سونے چاندی کے ساتھ مال و ملال کے ساتھ میری کوٹھی ایسی ہو میرا مکان ایسا ہو میرا کاروبار ایسا ہو میری دوکان ایسی ہو اللہ اکبر میری گاڑی اور سواری ایسی ہو ﴿وَ الْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَ الْاَنْعَامِ وَ الْحَرْثِ﴾ زمیندار کی خواہش ہے اگر میرے پاس دس ایکڑ کی زمین ہے یہ بیس ایکڑ ہونی چاہیے مربع دو مربع ہونی چاہیے ﴿وَ الْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَ الْاَنْعَامِ وَ الْحَرْثِ﴾ اللہ فرماتے ہیں ﴿ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ﴾ اللہ فرماتے ہیں یہ تو دنیا کی چیزیں ہیں دنیا سے بڑا اچھا ٹھکانہ ہے رب نے تمہارے لیے جنتیں باغات تیار کیے ہیں اللہ نے تمہارے لیے سبحان اللہ باغ و بہار والی زندگی نعمتوں والی اور عیش و عشرت والی زندگی تیار کی ہے اللہ نے تمہارے لیے بڑا ہی اچھا اور پیارا ٹھکانہ تیار کیا ہے۔

میرے عزیز دوستو بزرگو میں گزارش یہ کر رہا ہوں جس دنیا کی خاطر ہم حلال حرام کی تمیز نہیں کرتے جس دنیا کی خاطر میرے عزیزو ہم ایک دوسرے کو داؤ لگائے جاتے ہیں جس دنیا کی خاطر ہم بندے قتل کیے جاتے ہیں جس دنیا کی خاطر جس دنیا میں لڑائی جھگڑے فساد اور قتل و غارت یہ چوری ڈکیتیاں بدمعاشیاں عیاشیاں اللہ کی مخلوق پر ظلم و ستم ہو رہا ہے اسی روزی کے بارے میں اللہ فرماتے ہیں اے میرے بندے ﴿وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ﴾ جو بندہ اللہ سے ڈر جاتا ہے اللہ فرماتے ہیں میں روزی وہاں سے دیتا ہوں جہاں میرے بندے کی سوچ بھی نہیں پہنچ سکتی سبحان اللہ سبحان اللہ کاش قرآن کے ان لفظوں پر ہمارا یقین ہو جائے مگر کیا کریں اس مسلمان قوم کا پانچ روپے کے تعویز پر بڑا یقین ہے قرآن کی بات پر یقین ہی کوئی نہیں حکیم صاحب کی بات پر بڑا یقین ہے ڈاکٹر صاحب کی بات پر بڑا یقین ہے مولوی کی پھونک پر بڑا یقین ہے مگر قرآن کی تعلیم پر اور قرآن کی بات پر یقین کوئی نہیں آؤ یقین پیدا کر لو۔

اللہ فرماتے ہیں ﴿وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا﴾ اللہ فرماتے ہیں جو بندہ اللہ سے ڈر جاتا ہے میں بڑی بڑی پریشانیوں سے نکلنے کے راستے بھی بنا دیتا ہوں ﴿وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ﴾ مولا کریم فرماتے ہیں میں مال بھی وہاں سے دیتا ہوں جہاں سے میرے بندے کا وہم و گمان بھی نہیں ہوتا صحیح البخاری میں میرے اور تمہارے پیر و مرشد جناب محمد ﷺ سب درود پاک پڑھا کرو ﷺ دونوں جہانوں کے سردار فرماتے ہیں دنیا کائنات کے لوگو میرے پیارے پیغمبر نے فرمایا آقا فرماتے ہیں پہلے وقت کی بات ہے ایک بندے نے زمین بیچ دی دسرے بندے نے زمین خرید لی اللّٰہ اکبر ایک بندے نے زمین بیچ دی ہے دوسرے بندے نے زمین خرید لی ہے اور جس بندے نے زمین خریدی ہے اس نے زمین میں جا کر ہل چلا دیا ہے ہل چلانا شروع کر دیا ہے ہل چلاتے چلاتے نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں ایک سونے کا مٹکا نکل آیا ایک سونے کا بھرا ہوا مٹکا نکل آیا اتنا بڑا خزانہ اللّٰہ اکبر کبیرا ایسے سمجھو اس دور میں ایسے سمجھو میرے عزیزو کروڑوں روپوں کی پونجی نکل

آئی ہے اس نے بیلوں کی جوڑی روک دی یہ سونے کا مٹکا اپنے سر پر اٹھالیا ہے اور جس سے زمین خریدی زمیندار اللہ اکبر کبیرہ ایک ایک بات پر غور کرو اللہ ہمیں سمجھ عطا کر دے (آمین) دیانتداری دیکھنا ایمان داری دیکھنا اسے کہتے ہیں مسلمانی اسے کہتے ہیں انسانیت اسے کہتے ہیں اللہ کا ڈر اسے کہتے ہیں للھحیث ۔اسے کہتے ہیں خشیت الٰہی اس نے اپنے بیلوں کی جوڑی روک دی ہے ہل روک دیا ہے اور سونے کا مٹکا اٹھا کر سر پر رکھ لیا ہے جس سے زمین خریدی ہے جائیداد خریدی ہے اس کے دروازے پر دستک دی ہے کہتا ہے بھائی جان یہ آپ سے زمین خریدی تھی اللّٰہ اکبر کبیرا۔

ہم نے آپ کو زمین کے پیسے دیے ہیں سونے کے پیسے نہیں دیے ہم نے آپ کو اس خزانے کے پیسے نہیں دیے لہٰذا آپ کی زمین سے یہ امانت دریافت ہوئی ہے آپ ذرا اپنی امانت واپس لے لیں اور زمین بیچنے والا یہ بھی بڑا نیک بندہ ہے یہ بھی بڑا متقی بندہ ہے اسے بھی موت کی فکر ہے اسے بھی قبر کی فکر ہے اسے بھی اللہ کی عدالت یاد ہے اسے بھی یوم حساب یاد ہے اللّٰہ اکبر کبیرا۔

یہ جناب کہتا ہے میں نے زمین بیچ دی ہے یار یہ وہی زمین ہے جس میں ،میں زمینداری کرتا رہا ہوں جس میں میں فصل کاشت کرتا رہا ہوں اب تک میں نے زمینداری کی ہے کبھی میری زمین میں سے میرے لیے سونا نہیں نکلا چاندی نہیں نکلی کوئی خزانہ نہیں نکلا کوئی مٹکا کوئی سونے کا گھڑا نہیں نکلا اگر آج اسی زمین میں سے نکل آیا ہے تو تمہاری قسمت کا سودا ہے اگر آج اسی زمین سے خزانہ نکل آیا ہے تمہاری قسمت کی بات ہے کیوں بھئی ڈیرے دارو پرے پنچایتوں میں بیٹھ کر بڑی پیاری باتیں کرتے ہو اللہ ہمیں دین کی سیانف عطا کر دے (آمین) میرے بھائیو کسی کی قسمت کا کوئی شریک نہیں ہوتا تم ما شاء اللہ پینڈو اور دیہاتی ساتھی ہو اس بات کو سمجھتے ہو ایک بندہ پچاس ساٹھ ہزار کی بھینس خریدتا ہے اور پانچ منٹ گزرتے ہیں ادھر بیوپاری آ گیا ادھر کوئی اور خریدار آ گیا وہ کہتا ہے بھائی جان آپ مجھے سے پانچ ہزار روپیہ پرافت لے لو آپ مجھ سے پانچ سات ہزار روپیہ پرافٹ لے لو یہ بھینس

مجھے دے دو بولو کسی کے نصیب کا کوئی شریک کسی کی قسمت کا کوئی شریک نہیں ہوتا یہ کہتا ہے جناب اسی زمین میں، میں فصلیں بوتا رہا ہوں اسی زمین میں فصل کاشت کرتا رہا ہوں اسی زمین میں اب تک میں زمینداری کرتا رہا ہوں کبھی میرے لیے سونا نہیں نکلا کبھی میرے لیے چاندی نہیں نکلی اگر آج نکل آیا ہے تو تمہاری قسمت کا سودا ہے اگر آج نکل آیا ہے تو تمہاری قسمت کی بات ہے میں نے تمہیں زمین بیچ دی ہے یہ چاہے تمہیں سونا دے چاہے تمہیں چاندی دے یہ جو بھی خزانے اُگلے گی وہ تمہاری قسمت کا معاملہ ہے اللہ اکبر کبیرا۔

اب میرے پیغمبر بیان فرماتے ہیں ایک طرف زمین بیچنے والا کھڑا ہے ایک طرف زمین خریدنے والا کھڑا ہے ان دونوں کے درمیان میں سونے کا گھڑا ہے ایک کہتا ہے یہ حق تمہارا ہے دوسرا کہتا ہے یہ حق تمہارا ہے بھائیوں سے داؤں بھی لگائے جاتے ہیں ہمیں حق حقوق کا پتہ ہی نہیں ہم بیٹوں کے حق بھی کھا جاتے ہیں عقل اور شعور ہی کوئی نہیں ہم بہنوں کے حق بھی کھا جاتے ہیں اس بات کا علم ہی نہیں مرنا ہے مر جانا ہے اس بات کی کوئی فکر ہی نہیں یہ سونے اور چاندی دو میل مربعے اور زمینیں میرے زمیندار دوستو سب کچھ یہاں کا یہاں ہی رہ جانا ہے بہنوں کا حق ادا کیا کرو بیٹیوں کی وراثت ادا کیا کرو بیٹیوں کے حق نہ مارا کرو بھائیوں کے ساتھ داؤ نہ لگایا کرو یہ پلاٹ اور دکانیں اللہ کی قسم سب کچھ یہاں کا یہاں ہی رہ جانا ہے یہ دیکھ لو پچھلے دنوں کی بات ہے ابھی چند دن گزرے پانچ سات دن کی بات ہے اللہ اکبر کبیرا۔

اہل حدیث کے نامور عالم دین فضیلۃ الشیخ حضرت محترم جناب علامہ ابراہیم خادم قصوری صاحب کنگن پوری اللہ کو پیارے ہو گئے اللہ پاک ان کی قبر پر رحمت فرمائے (آمین) اللہ ان کی سیئات سے درگزر فرمائے (آمین) اللہ ان کی حسنات میں اضافہ فرمائے (آمین) اللہ تعالیٰ نے ان کی زندگی کی اور دینی خدمات اپنی رضا کے لیے قبول فرمائے (آمین) جماعت کے بہت بڑے عالم دین تھے یہ دیکھو پورا رمضان ان کو نصیب نہیں ہوا عید کی خوشیاں نصیب نہیں ہوئیں اور ان کے اہل وعیال اور بہن بھائی کیا ان کی عید ہوئی

اور کیا ان کے لیے خوشی کا دن آیا اس لیے میرے عزیز وسب کچھ یہاں کا یہاں ہی رہ جاتا ہے پتہ نہیں ہماری زندگی کی شام دنیا کی کس گلی میں ہو جانی ہے کب ہماری زندگی کی سانس کی ڈوری ٹوٹ جانی ہے میرے دوستو بھائیو ان بیٹیوں بہنوں اور بھائیوں کے حق نہ مارا کرو اللہ ہمیں قبر کی موت کی آخرت کی فکر نصیب فرمائے (آمین) نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں ایک طرف زمین بیچنے والا کھڑا ہے ایک طرف زمین خریدنے والا کھڑا ہے وہ کہتا ہے نہیں بھائی میں نے گھڑا نہیں لے کر جانا یہ حق تمہارا ہی ہے اور زمین بیچنے والا کہتا ہے نہیں جناب یہ آپ لے کر جائیں آپس میں بحث کر رہے ہیں تکرار کر رہے ہیں ادھر ایک تیسرا بندہ گزرا ہے اللہ اکبر کبیر نیک صالح اور بزرگ آدمی ہے ایسے لگتا ہے ان لوگوں کا فیصلہ کرنے لیے ان بندوں کا جھگڑا ختم کرنے کے لیے اللہ تعالی نے آسمان سے کوئی فرشتہ بھیج دیا ہے یہ بندہ بھی بڑا اللہ والا ہے اس نے دیکھا یہ دونوں بندے آپس میں بحث کر رہے ہیں کہتا ہے جناب کیا معاملہ ہے انہوں نے الف سے یے تک ساری داستان سنا دی ہے کہنے لگے بزرگو ہمارے ساتھ یہ معاملہ پیش آیا ہے ہم آپ کو اپنا جج اور قاضی منصب مقرر کرتے ہیں آپ ہمارے درمیان فیصلہ کر دیں یہ خزانہ کون لے گا یہ سونا کون لے گا یہ حق کس کا ہے بابا جی آپ فیصلہ کر دو بزرگو آپ فیصلہ کر دو ڈیرے دارو چوہدریو تمہارے ڈیرے پر بھی بڑے بڑے فیصلے آجاتے ہیں سلام دعا نہ دیکھا کرو تعلق نہ دیکھا کرو میرے بھائیو اور دوستو اصل مسلمانی اور انسانیت اس کا نام ہے کہ دونوں فریقوں کی بات سن کر دونوں فریقوں کے دلائل پر غور وفکر کیا جائے رب کا خوف ذہن میں رکھ کر کہ یا اللہ میں تو حق سمجھ کر یہ فیصلہ کرنے لگا ہوں ان شاء اللہ اجر بھی ملے گا ثواب بھی ملے گا نیکی بھی ملے گی اور فیصلہ بھی اچھا ہو جائے گا حقدار کو حق بھی مل جائے گا اس نے بڑا اچھا فیصلہ کیا انہوں نے کہا ہم آپ کو اپنا جج اور قاضی مقرر کرتے ہیں بزرگو جو بھی آپ فیصلہ کرو ہمیں قابل قبول ہے ہمیں منظور ہے اس اللہ والے نے فیصلہ کیا اور کمال کر دیا اللّٰــہ اکبر کبیرا اس نے زمین بیچنے والے سے پوچھا آپ کے پاس اولاد ہے جی جناب اولاد ہے میرے پاس جوان بیٹی موجود ہے اور زمین خریدنے واے سے پوچھا کیوں بھئی

آپ کے پاس اولاد ہے جی جناب میرے پاس اولاد ہے مجھے اللہ پاک نے بیٹا عطا فرمایا ہے میرا بیٹا جوان ہے اللہ اکبر کبیرا اور بابا جی نے فیصلہ کیا اور کمال کر دیا ہے اللہ مجھے اور تمہیں بھی ایسی سوچ نصیب کر دے (آمین) اللہ پاک ایسی حق اور سچ کی بات کرنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین) یہاں تو مولوی بھی اللہ معاف کرے یہ تنظیموں کے کا حال دیکھتے ہو اللہ اکبر کبیرا چور کو ولی اور ولی کو چور بنائی جاتے ہیں ہمارے مولویوں کے درمیان اللہ معاف کرے کمپیٹیشن ہے کہ کفر اسلام بنایا ہوا ہے یہ مولوی اس تنظیم کو چھوڑ کر ادھر چلا گیا ہے کفر میں داخل ہو گیا ہے اللہ معاف فرمائے میرے عزیز و مثبت سوچ اچھی سوچ اللہ ہمیں بھی نصیب فرما دے (آمین) نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں اس نے دونوں بندوں کا فیصلہ کیا کمال کر دی ہے اس نے کہا تم دونوں کا بیٹے اور بیٹے کا آپس میں نکاح کر دو یہ جو سونا اور خزانہ ہے یہ ان دونوں کو دے دو سبحان اللہ ساتھ تعلق بن گیا رشتے داری بھی بن گئی میرے بھائیو رشتے داری بھی بن گئی عزیز دار بھی بن گئے اور ساتھ بولو مال بھی گھر کا گھر میں ہی رہ گیا خزانہ بھی گھر کا گھر میں رہ گیا اللہ جی آپ سچے ہو آپ کا قرآن سچا ہے آپ کے فیصلے سچے ہیں ہمارے عمل میں کمزوری ہ ہمارے ایمان میں کمزوری ہے ہمارے یقین میں کمزور ہے اللہ فرماتے ہیں ﴿وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ﴾ (الطلاق: 2، 3) میرے عزیز و اللہ سے ڈر ڈر کر زندگی گزارو مولا کریم فرماتے ہیں جو بندے مجھ سے ڈر جاتا ہے اللہ اکبر کبیرا میں اس کی زندگی کے ساری پریشانیاں آسان کر دیتا ہوں زندگی کے سارے معاملے آسان کر دیتا ہوں قرآن ہے ﴿وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا﴾ (الطلاق:4) اور آگے جا کر اللہ فرماتے ہیں ﴿وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗ اَجْرًا﴾ (الطلاق:5) میں اپنے دوستوں کو میں اپنے معزز سامعین کو بڑی محبت سے دعوت فکر دوں گا

تو عمر گزاریں بندیا اک اللہ کولوں ڈر کے
صرف سر جھکاوی بندیا تو رب اگے سجدے کر کر کے

کھلا رب دا پاک دوارہ
اوندا منگتا عالم سارا

یہ قرآن نے عقیدہ بتایا ہے اللہ فرماتے ہیں ﴿يَاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ﴾ (فاطر:15) نبی بھی اللہ کے محتاج اور اللہ کے در کے سوالی ولی بھی اللہ کے محتاج اور اللہ کے در کے سوالی اللّٰہ اکبر کبیرا میرے عزیز دوستو بزرگو

کھلا رب دا پاک دوارہ
اوندا منگتا عالم سارا
ہر اک دا رب سہارا

نبیوں کا سہارا بھی اللہ ولیوں کا سہارا بھی اللہ قطب ابدال کا سہارا بھی اللہ

ہر اک دا رب سہارا
اوندے باجھ نئیں کتے گزارہ
ایتھے خالی آون والے
لئی جاندے جھولیاں بھر بھر کے
توں عمر گزاری بندیا
اک اللہ کولوں ڈر ڈر کے
سروں فرض اتاری بندیا
تو رب اگے سجدے کر کر کے
پیغمبر رب توں ڈر دے
او ڈردے سی نئیں کر دے
نت سر سجدے وچ تر دے
او منگتے رب دے در دے
ہر ویلے جی جی کر دے

رہ صابر دکھڑے جر جر کے
توں عمر گزاری بندیا
اک اللہ کولوں ڈر ڈر کے
سروں فرض اتاری بندیا
توں رب اگے سجدے کر کر کے
من اللہ دا توں کہنا
سدا بیٹھ ایتھے نہیں رہنا
تو نہ رہیا تے نہ کوئی رہنا
جو بنیا اے آخر ڈھہنا
تینوں اک دن چلنا پینا
توں بیٹھ تیاری کر کر کے
توں عمر گزاری بندیا
اک اللہ کولوں ڈر ڈر کے
سروں فرض اتاری بندیا
تو رب اگے سجدے کر کر کے

رب العلمین فرماتے ہیں ﴿وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ﴾ (الطلاق:2، 3) اللّٰہ اکبر کبیرا اسد الکب فی تمیز الصحاب اللہ صحاب فی معرفۃ الصحاب اور میرے عزیز و مجمع میں اور مجمع الکبیر میں اللّٰہ اکبر کبیرا میں جو بات عرض کر رہا ہوں حوالہ نوٹ کر لو میرے اور تمہارے پیر و مرشد جناب محمد ﷺ کے بڑے جلیل القدر صحابی حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جنت کے شہزادے حضرت عمر امیر المومنین خلیفۃ المسلمین حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان کے لخت جگر ان کے نور نظر بڑے پیارے جلیل القدر صحابی حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ ان کے غلام

حضرت نافع بیان کرتے ہیں ایک دن حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ ایسے مدینہ پاک سے باہر نکلے ہیں جب مدینہ کی وادی سے باہر نکلے ایسے کھیتوں کی طرف نکلے ہیں پہاڑیوں کی طرف نکلے ہیں اللّٰــہ اکبر کبیرا۔ دوپہر کا وقت ہے سخت گرمی کا موسی ہے ایک درخت کے نیچے انہوں نے پڑاؤ کیا ہے تھوڑی دیر آرام کیا ہے تھوڑی دیر ستانے کے بعد حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے نافع ذرا ستر خوان تو لگاؤ نا دوپہر کا کھانا لگاؤ جو کھانا ہم ساتھ لے کر آئے ہیں دوپہر کی روٹی لگاؤ ہم دوپہر کا کھانا کھالیں گرمی کا موسم ہے یہ بات یاد رکھنا اور عرب کی گرمی ہماری گرمی سے کئی گناہ زیادہ سخت ہوتی ہے اللّٰــہ اکبر کبیرا پھر وقت بھی دوپہر کا موسم بھی گرمی کا یہ دوپہر کا کھانا کھانے لگے دستر خوان لگا دیا ہے کھانا لگا دیا گیا ہے جب کھانا کھانے کی فل تیاری ہوگئی ہے حضرت عبد اللہ سامنے دیکھے ہیں ایک بکریوں کا چرواہا اللّٰــہ اکبر کبیرا بات سنو ان شاء اللہ ایمان تازہ ہو جائے گا اللہ مجھے اور تمہیں ان باتوں پر عمل کی توفیق عطا فرما دے (آمین) ایمان تازہ کرنے والی باتیں حضرت عبد اللہ نے اس چرواہے کو آواز دی بکریوں کے چرواہے کو بلایا آؤ جناب ہمارے ساتھ مل کر کھانا کھاؤ ہمارے ساتھ بیٹھ کر دوپہر کا کھانا کھالو اور تمہیں پتہ ہے چھیڑو بندے کی زندگی بڑی عجیب ہوتی ہے مال جانور رکھنے والے بندوں کی زندگی بڑی عجیب ہوتی ہے کسی کے کھیرے اجاڑ دیے کسی کے تربوز اجاڑ دیے کسی کے خربوزے اجاڑ دیے کسی کے امردوں کے باغ کو پڑ گئے کسی کی کینو توڑ لی کسی کے گنے توڑ لیے کسی کی فصل اجاڑ دی کسی زمیندار کا کوئی نقصان کسی زمیندار کا کوئی نقصان ان کی باتیں بھی بڑی عجیب ہوتی ہیں او بھائی بھیڑ بکریاں چروانے والے بندے کی زندگی بڑی عجیب ہوتی ہے چھیڑو بندے کی زندگی بڑی عجیب ہوتی ہے پر صدقے جاؤں قربان جاؤ حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں آؤ جناب ہمارے ساتھ مل کر کھانا تو کھالو ہمارے ساتھ مل کر دوپہر کا کھانا کھالو یہ بکریوں کا چھیڑو کہنے لگا حضرت جی آپ کھانا کھائیں انــی صـــائـم میں نے کھانا نہیں کھانا میں نے اللہ کی رضا کے لیے نفلی روزہ رکھا ہے اس نے نفلی روزہ رکھا ہے فرضی نہیں اگر فرضی ہوتے تو ظاہری بات ہے حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے بھی رکھا

ہوتا ان کے ساتھیوں کے بھی روزے ہوتے اس نے کہا جی میں نے روزہ رکھا ہے
۔ہیں؟ جیسے بندہ حیران نہیں ہوتا کان کھڑے ہو گئے حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں یار تم
جانور چرو ارہے ہو بکریاں چرو ارہے ہو اوپر سے گرمی کا موسم روزہ رکھا ہوا ہے نفلی روزہ رکھا
ہے اللّٰــہ اکبر کبیرا زمیندار و بکریوں کے چھیڑوں نے بات کی اور کمال کر دی حضرت عبد
اللہ رضی اللہ عنہ کا سینہ ٹھار دیا کہتا ہے حضرت جی ان دنوں کو میں نے اپنے لیے غنیمت سمجھا ہے جب
جوانی چلی جائے دوبارہ جوانی واپس؟ جتنی مرضی خوراکیں کھا لو جتنے مرضی بادام پیس پی لو
جتنی مرضی سردائی اور میرے عزیزو جتنی مرضی یخنی پی لو جب جوانی کا سورج ڈھل جائے پھر
دوبارہ جوانی نہیں ملتی جب بندہ بیمار ہو جائے ضعیف الجسم ہو جائے اللّٰــہ اکبر کبیرا جب
بندہ چارپائی پر پڑ جئے پھر ترلے مارتا پھرتا ہے دعا کرتا رہتا ہے یا اللہ نماز روزے جتنی طاقت
دے دے یا اللہ مسجد میں جانے کے قابل ہی کر دے اللہ اب مجھ سے کام تو ہوتا نہیں یا اللہ
مجھے محتاجگی سے بچا لو اللہ میں اٹھنے کی سکت نہیں رکھتا نماز پڑھنے کی ہمت طاقت دے دے
ترلے مارتا ہے مگر میرے عزیزو اس نے اپنی تندرسی سے فائدہ نہیں اٹھایا اس نے اپنی جوانی
میں بڑے غلط کام کیے ہیں نہ اسے توبہ کی توفیق ہوئی اس نے تندرستی سے بھی ناجائز فائدہ
اٹھایا چوریاں کیں ڈاکے مارے شرابیں پی غریب بندوں پر ظلم زیادتیاں کیں ہیں اللّٰــہ اکبر
کبیرا پھر جب بندہ مر جائے دنیا سے چلا جائے اللہ کی قسم عمل کے لیے دوبارہ زندگی نہیں ملے
گی گنہگار روئیں گے مجرم اللہ کی عدالت میں اللہ ایک بار موقع دے دے نمازیں پڑھ پڑھ کر
آئیں گے اللہ روزے رکھ کر آئیں گے ایک دن بندہ دنیا سے چلا گیا عمل کے لیے اللہ نے
دوبارہ موقع نہیں ملنا اللّٰــہ اکبر کبیرا کئی بندے تو مرتے وقت بھی رب کے آگے ترلے
ڈالتے ہیں اللہ اکبر کبیرا ﴿فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَآ أَخَّرْتَنِيٓ إِلَىٰٓ أَجَلٍ قَرِيبٍ فَأَصَّدَّقَ
وَأَكُن مِّنَ الصَّالِحِينَ﴾ (المنافقون:10) ادھر جان نکل رہی ہے ادھر موت کے فرشتے
نظر آتے ہیں ہاتھ جوڑ جوڑ کر کہتا ہے یا اللہ کوئی دس منٹ کی مہلت دے دے یا اللہ کوئی بیس
منٹ کی مہلت دے میں اپنے بیٹوں سے کوئی نیک باتیں کر لوں اپنی اولاد کو کوئی نیک وصیت

کر کے دنیا سے چلا جاؤں اللہ کوئی صدقے خیرات کی بات کر لوں پھر موقع نہیں ملنا یہ بکریوں کا چرواہا اور چھیڑو کہتا ہے یہ دن اللہ نے مجھے دیے ہیں میں نے تو ان دنوں کو غنیمت سمجھا ہے گرمی کے روزہ رکھتا ہوں اگر نفلی روزے جناب عالی فرضی نہیں یہ تو فرض میں بھی بڑوں سے بڑوں نے ڈنڈی ماری ہے ہٹے کٹے اچھے بھلے اور صحت مند ہو کر اللّٰہ اکبر کبیرا۔ سارا دن محنت مشقت کا کام تو کر لیا ہے مگر اللہ پاک کا فرض ادا نہیں کیا میرے عزیز دوستو بزرگو یہ نفلی روزے رکھ رہا ہے کہتا ہے حضرت گرمی کے موسم کے روزے اس لیے رکھتا ہوں اللہ مجھے قبر کی گرمی سے بچا لے کاش اللہ مجھے اور تمہیں بھی ایسی سوچ دے دے (آمین) چھیڑو بندہ ہے بکریاں چروانے والا ہے اور سوچ کتنی پاکیزہ ہے اس کے نظریات کتنے صاف ستھرے ہیں کہتا ہے حضرت میں گرمی کے روزے رکھتا ہوں اللہ مجھے قبر کی گرمی سے بچا لے میں گرمی کے روزے اس لیے رکھتا ہوں اللہ مجھے قیامت کی پریشانی سے بچا لے اللہ مجھے حشر کی گرمی سے بچا لے حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے چھیڑو کی باتیں سنیں بکریوں کے چرواہے کی باتیں سنیں ایمان بڑا تازہ ہوا تو طبیعت باغ باغ ہو گئی دل ہی دل میں کہنے لگے واہ بھئی واہ یہ بندہ بھی کوئی کمال قسم کا ہے اتنا اچھا بندہ بڑی ٹائیٹ باتیں کر رہا ہے باتیں بڑی پیاری کر رہا ہے ایمان تازہ کرنے والی باتیں ی کر رہا ہے اس نے سینہ ٹھار دیا ہے اتنی پیاری باتیں کرتا ہے اللّٰہ اکبر کبیرا میرے عزیز و کتب تاریخ میں لکھا ہے یہ کتنی بکریاں ہیں ایک ہزار بکریاں اکیلا ہی چروا رہا ہے ایک ہزار سے زیادہ بکریاں یہاں دس بکریاں ہوں تو قابو نہیں آتیں یہ اتنا تیز جانور ہے اتنی دوڑ لگاتا ہے یہ جانور، ایک بندے سے دس بکریاں قابو نہیں آتیں یہ دس سو سے زیادہ بکریاں تقریبا بارہ سو کے قریب بکریاں اکیلا بندہ چروا رہا ہے روزہ بھی رکھا ہے ساتھ گرمی کا موسم ہے اس کی باتیں سنیں تو حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ اپنے دل میں کہنے لگے بھائی بڑا تو صوفی بندہ ہے بڑا تو نیک اور متقی ہے میں ابھی تمہارا پتہ کر لیتا ہوں تم کتنے حاجی نمازی ہو اپنے دل میں فیصلہ کیا کہ میں اس کا امتحان لیتا ہوں تم کتنے نیک نمازی ہو تم کتنے متقی اور پرہیز گار میں اپنی اس کا امتحان لیتا ہوں اب امتحان شروع ہو گیا ہے حضرت عبد

اللہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے لو جی ایسے کرو ایک بکری ہمیں مل دے دو ہم بکری ذبح کریں گے اس کا گوشت بناتے ہیں ہم بھی کھائیں گے اور تمہیں بھی دیں گے یہ پیسے پکڑو پیسے جیب میں ڈالو بکری لا کر ہمیں دو ہم اسے ذبح کرتے ہیں اس کا گوشت بناتے ہیں ہم بھی کھائیں گے اور تمہیں بھی دیں گے اب بکریوں کے چھیڑو نے جواب دیا مسلمانوں اے بزرگو توجہ فرماؤ اللّٰہ اکبر کبیرا یہ بکریوں کا چھیڑو کہنے لگا حضرت ان بکریوں کا مالک میں نہیں میں تو ایک زر خرید غلام ہوں میں تو ایک خادم اور نوکر ہوں ان بکریوں کا مالک مدینے کا ایک فلاں چوہدری ہے مدینے کا فلاں سردار ہے میں تو اس کا غلام ہوں تو اس کا خادم اور نوکر ہوں لہٰذا میں نے اپنے مالک کی اجازت کے بغیر بکری نہیں دوں گا اللّٰہ اکبر کبیرا بات سنو ایمان تازہ ہو جائے اور اس نیت سے مسئلے سنا کرو اللہ ہمارے اندر تبدیلی پیدا کر دے یا اللہ ہمارے ایمان میں کوئی جند جان پیدا کر دے اتنے کمزور ہمارے ایمان، ایمان کی باتوں پر تو کوئی یقین ہی نہیں رہ گیا قرآن کی تعلیم پر تو کوئی یقین ہی نہیں رہ گیا توجہ فرماؤ دوستو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس کی باتیں سنیں اور خود اسے طریقہ سکھانے لگے آپ اسے باتیں سکھانے لگے یار تمہارے مالک کو کون سا پتہ چلنا ہے اتنا بڑا بکریوں کا گروہ ہزار بارہ سو بکریاں ہیں اتنی زیادہ بکریاں ہیں اور پہاڑی علاقوں میں چروا رہے ہو ایسے علاقے میں تو ویسے ہی کئی بکریاں گم ہو جاتی ہیں اگر تمہارے مالک کو کسی طرف سے سی آئی ڈی مل بھی جائے کسی طرف سے مخبری ہو بھی جائے اگر تمہارے مالک کو شک پڑ بھی جائے کوئی بکری کم لگتی ہے تو تم اسے ایسے کہہ دینا کہ پہاڑی علاقے میں بکریاں چرا رہا تھا وہاں کوئی بکری اِدھر اُدھر ہو گئی ہے بگھیاڑ اٹھا کر لے گیا ہے اللّٰہ اکبر کبیرا اس طرح اپنے مالک سے تم اپنی جان چھڑا لینا اللہ اکبر۔ یہ آزمائش ہو رہی ہے ناکہ دیکھوں کتنا نیک بندہ ہے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اسے باتیں سکھائیں کہ تم اپنے مالک سے ایسے کہنا پر میں صدقے اور قربان جاؤں ایسے بندے آج کل کہاں ملتے ہیں ایسے ایمان والے ایسے تقوی والے ایسے دیانتدار بندے کہاں ملتے ہیں توجہ فرمانا ایسی دیانتداریاں کہاں مسلمانو اللہ سب کو توفیق دے (آمین) توجہ فرماؤ یہ بکریوں کا غلام یہ بکریوں کا چھیڑو اور

چرواہا ایسے کر کے انگلی آسمان کی طرف اٹھائی ہے ساتھ پڑھتا جاتا ہے ساتھ چلتا جاتا ہے آسمان کی طرف انگلی اٹھا کر کہتا ہے حضرت مولوی صاحب کیا باتیں مجھے سکھا رہے ہو کہ اپنے مالک کو ایسے کر کے کہانی فٹ کر دینا نہ نہ میرے بھائی ایـن الـلّٰـہ این اللّٰہ حضرت جی اگر بکریوں کا مالک نہیں دیکھ رہا کائنات کا مالک تو دیکھ رہا ہے کہتے ہو نا، اللہ دیکھ رہا ہے کیوں بھئی پڑھے لکھے آفیسروں ملازمو آفیسروں، اللہ؟ یقین ہے کیوں بھئی ہم سب کو اللہ؟ ہر جگہ پر ہر وقت ہر لحاظ سے ہر اعتبار سے اللہ سب کو؟ اونچی بولو اللہ؟ دوکان پر لکھا ہے کاؤنٹر پر لکھا ہے اللہ دیکھ رہا ہے اور تکڑی باٹ میں ڈنڈی ماری جاتے ہیں شٹر پر موٹے الفاظ میں لکھا ہے اللہ دیکھ رہا ہے اندر ملاوٹ کرتا جاتا ہے ساتھ اس کا عقیدہ بھی ہے کہ اللہ دیکھ رہا ہے ساتھ اس کا یقین ہے کہ اللہ دیکھ رہا ہے ساتھ داؤ لگا رہا ہے ہیرا پھیریاں کرتا جاتا رہا ہے الـلّٰـہ اکبر کبیـرا کاش تمہارا یہ ایمان اور یقین واقعی بن جائے کہ اللہ دیکھ رہا ہے یار بندہ بندے کے سامنے برائی نہیں کرتا جب ہمارا یہ یقین ہو کہ اللہ دیکھ رہا ہے پھر کوئی برائی بھی بندہ کرتا؟ نہیں کرتا اللہ تو سب سے زیادہ حق دار ہے کہ اس سے حیا کی جائے اللّٰہ اکبر کبیرا بندہ بندے کے سامنے گناہ کرنے سے حیا کرتا ہے بندہ بندہ کے سامنے گناہ کرنے سے شرم کرتا ہے یار بندہ دیکھ رہا ہے فلاں دیکھ رہا ہے بندے دیکھ رہے ہیں بندہ بندے کے سامنے چوری کرنے سے ڈرتا ہے بندہ بندے کے سامنے زنا کرنے سے ڈرتا ہے یعنی حیا اور شرم محسوس ہوتی ہے یار کبھی واقعی یقین اور ایمان بن جائے پھر بدمعاشیاں ختم ہو جائیں پھر چوریاں اور ڈکیتیاں ختم ہو جائیں پھر ساری عیاشیاں ختم ہو جائیں اللّٰہ اکبر کبیرا پھر بندہ بڑے گناہ کے قریب بھی نہیں جاتا چھوٹے گناہ کے نزدیک بھی نہیں جاتا میں نے عرض کی ایسے انگلی کا اشارہ کیا بکریوں کے چھڑونے کہا اور کہتا جاتا ہے ایـن الـلّٰـہ اللہ دیکھ رہا ہے اللہ دیکھ رہا ہے بھئی مدینے کا میرا مالک نہیں دیکھ رہا کائنات کا مالک تو دیکھ رہا ہے اللہ کہاں ہیں اللہ کہاں ہیں؟ لفظوں کا معنی یہ ہے بھئی اللہ کہاں ہے اللہ تو دیکھ رہا ہے نا الـلّٰـہ اکبر کبیرا ۔ میرے عزیز دوستو بزرگو پیار اور محبت کی بات ہے حضرت عبد اللہ نے باتیں سنیں تو کہنے لگے یار واقعی تو

بندہ بڑا قیمتی ہے بندہ تو بڑا گڈ ہے بندہ تو بڑا نائیس ہے ایسے بندے دنیا میں کہاں ملتے ہیں جلدی جلدی مدینے آئے اس کے مالک سے آکر ملتے ہیں آقا سے آکر ملتے ہیں عرض کرتے ہیں چوہدری صاحب سردار صاحب کیا آپ نے اپنا غلام بیچنا ہے جناب بیچ لیں گے کتنے پیسے لینے ہیں جی اتنے پیسے لینے ہیں آپ فرماتے ہیں اکلا غلام نہیں جتنی آپ کی بکریاں ہیں میں بکریوں کا بھی خریدار ہوں اس نے رقم بنا کر آگے رکھ دی کہ اتنے کم پیسے بنتے ہیں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے غلام کے پیسے بھی دے دیے ساری بکریاں بھی خرید لیں سبحان اللہ سبحان اللہ۔ یہ یونہی بکریوں کا چرواہا بکریاں لے کر مدینہ پاک کی سرزمین پر آیا ہے حضرت عبداللہ فرمانے لگے آج بکریاں لے کر اپنے پہلے مالک کے گھر نہیں جانا آج بکریاں لے کر پہلے مالک کے گھر نہیں جانا میں نے تمہیں اللہ کی رضا کے لیے خرید کر آزاد کر دیا ہے اور ساری بکریاں میں نے اللہ کے لیے تمہیں دے دی ہیں اگر تمہارے دل کو کوئی بات اچھی لگی ہے تو اونچی کہو سبحان اللہ اللہ فرماتے ہیں ﴿وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ﴾ (الطلاق:2، 3) یہی مال جس کے لیے بندہ ترلے مارتا پھرتا ہے چوریاں کرتا پھرتا ہے ڈر کے مارتا پھرتا ہے غلام کی سوچ میں بھی یہ بات نہیں کہ مجھے کبھی آزادی کی زندگی بھی نصیب ہو جائے گی یہ بیچارہ تو یہی سوچتا ہے کہ ساری زندگی غلامیاں کرتے ہی گزر جائے گی اللہ پاک نے تقوی کی بدولت آزادیاں دے دی ہیں سبحان اللہ سبحان اللہ۔غلام کی تو سوچ میں بھی یہ بات نہیں اس کے وہم وگمان میں بھی یہ بات نہیں کہ کبھی میں بھی اتنی دولت کا مالک بن جاؤں گا واہ اللہ اسے اللہ کہتے ہیں ﴿وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ﴾ (الطلاق:2، 3) اللہ فرماتے ہیں میں مال وہاں سے دیتا ہوں جہاں میرے بندے کی سوچیں بھی؟ یا اللہ ہمیں بھی یہ یقین نصیب کر دے (آمین) یا اللہ ہمیں بھی ایسا ایمان نصیب کر دے (آمین) اللّٰہ اکبر کبیرا۔توجہ فرماؤ یہ تو تاریخ کا واقعہ سنایا ہے یک تمہیں حدیث کا واقعہ سنایا ہے اب مسلم شریف کی حدیث میرے سامنے ہے اللّٰہ اکبر ...را نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلے وقت کی بات ہے ایک بندہ جنگل میں جا رہا ہے آسمان

سے آواز آئی عرش والے رب نے فرمایا اللہ بادلوں سے کہہ رہے ہیں اسق حد فلانك اے میرے بادل جاؤ فلاں بندے کے باغ کو پانی لگا کر آؤ تم نے باتیں سنی ہیں حضرت عبد اللہ بن مبارک بن واقع کا واقعہ ہے میرے سامنے ہے میرے عزیز دوستو بزرگو ایک اللہ کے نبی کی بات سنا کر میں بات ختم کرنا چاہتا ہوں حضرت یوسف قلبیق علیہ السلام عزیز مصر کے گھر والی حضرت یوسف علیہ السلام کو بند کمرے میں لے گئی نبی کے لیے بڑی آزمائش بن گئی بڑا امتحان بن گیا یہاں کوئی عام نیک نمازی بندہ قابو آ جائے ایسا معاملہ بن جائے بڑی پریشانی ہے یار نبی بننا ہے اللہ کا پیغمبر بننا ہے پھر نبی کے لیے تو واقعی بہت بڑی مصیبت بن گئی ہے بہت بڑی آزمائش بن گئی ہے وہ ترلے کر رہی ہے ﴿وَ غَلَّقَتِ الۡاَبۡوَابَ وَ قَالَتۡ هَيۡتَ لَكَ﴾ (یوسف: 23) یوسف میں حاضر ہوں یوسف میں حاضر ہوں تو اللہ کے نبی یوسف علیہ السلام فرماتے ہیں ﴿مَعَاذَ اللّٰهِ﴾ (یوسف:23) بی بی اللہ کی پناہ اللہ کی پناہ مجھے تو موت یاد ہے مجھے تو قبر یاد ہے مجھے تو اپنی آخرت یاد ہے مجھے تو اللہ کی عدالت یاد ہے مر جانا ہے دنیا چھوڑ جانی ہے اس جوانی اور حسن و جمال کا دوستو حساب و کتاب اللہ کی عدالت میں دینا ہی دینا ہے اللہ اکبر کبیرا کہتی ہے ﴿هَيۡتَ لَكَ﴾ یوسف فرماتے ہیں

نبی بردہ ہو کر طرف تیری میں
جے کر نظر اٹھانواں

بردہ کہتے ہیں غلام کو ان کے غلام ہی تھے نا

نبی بردہ ہو کر طرف تیری میں
جے کر نظر اٹھانواں
پھٹے زمین رب دے قہروں
میں غرق کرایا جانواں

میرا باپ بھی نبی دادا بھی نبی پڑدادا بھی نبی میں خاندان نبوت کا چشم و چراغ بی بی مجھ سے تمہیں ایسی توقع اور امید نہیں ہو سکتی آپ علیہ السلام فرماتے ہیں

جس دے گھر نعمت کھانواں
تے پانواں طلب آرامی
اس دے گھر وچ کیونکر ہووے
میں تھی نمک حرامی

جوانو بڑی سبق آموز بات ہے اللہ اکبر کبیرہ۔او بھائی جس کے گھر کا لقمہ کھالیں وہاں بدمعاشی اچھی لگتی؟ کچھ سبق حاصل کیا کرو نصیحت حاصل کیا کرو اللّٰہ اکبر کبیرا۔جس کے ڈیرے میں جا کر جس کی بیٹھک میں جا کر جس کے ساتھ تمہارا لقمہ ایک ہے اللہ کے بندے جب تمہارا بدمعاشی کے لیے قدم اٹھتا ہے جسے دوست کہتے ہو جس کو جگری یار اور بھائی بنایا ہوا ہے ظالمو بدمعاشی کے لیے پاؤں اٹھاتے ہو اسی گھر کی طرف اللہ اکبر کبیرہ۔حضرت یوسف علیہ السلام کے بارے مولانا عبدالرؤف فرماتے ہیں

نی جس دے گھر وچ نعمت کھانواں
پانواں طلب آرامی

جس کو بھائی کہیں تو اس کی بہن کو اپنی بہن ہی سمجھتے ہیں اس کی بیٹی کو اپنی بیٹی سمجھتے ہیں اس کی عزت کو اپنی عزت ہی سمجھتے ہیں

نی جس دے گھر وچ نعمت کھانواں
پانواں طلب آرامی
اس دے گھر وچ کیونکر ہووے
میں تھیں نمک حرامی

یہ تو پکی اور پڑھی لکھی بات ہے نا جب بندہ رب کا بن جائے رب بندے کا بن جاتا ہے ﴿وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا﴾ آواز آئی

نس جا یوسف اس گناہوں
آیا غائبی آوازہ

بے بس ہو کے دوڑے یوسف
جس طرف دروازہ
ہر ہر تالے جندرے تائیں
حاکم حکم سناوے
رستہ دیو محبوب میرے نوں
مت کوئی دیر لگاوے

قرآن میں تیری عظمت پر قربان جاؤں ﴿وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا﴾ اس کا مفہوم کیا ہے

جس جس دروازے بھجن یوسف علیہ السلام
تختے کھل دے جاون
چھم چھم کر کے کفر تمامی
اوپر زمین تے آون

سبحان اللہ سبحان اللہ رب کا تقوی اختیار کیا رب نے بڑی مصیبت سے نجات دی ہے اگلی بات سنو اور میں بات ختم کر رہا ہوں ﴿وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ﴾ (الطلاق: 2، 3) اللہ فرماتے ہیں میں مال بھی وہاں سے دیتا ہوں دولتیں بھی وہاں سے دیتا ہوں روزگار بھی اسی جگہ سے بنا دیتا ہوں اللہ اکبر عزتیں اور عظمتیں ایسی جگہ سے عطا کرتا ہوں جہاں میرے بندے کی سوچیں بھی نہیں پہنچ سکتیں وہ چاہے نبی ہے چاہے ولی ہے وہاں میرے بندے کا وہم وگمان بھی نہیں پہنچ سکتا نبی کو پتہ ہی نہیں ہوتا ایسے بھی ہو جائے گا رب کر کے دکھا دیتا ہے ولی کو پتہ ہی نہیں ایسے بھی ہو جاتا ہے جناب رب کر کے دکھا دیتا ہے ایک وقت تھا حضرت یوسف کو بھائیوں نے کنویں میں پھینک دیا ہے اپنی طرف سے تو ختم کر کے چلے گئے اور اللہ کے نبی سننے والے حضرت یوسف علیہ السلام اپنے آپ کو مردہ ہی تصور کر رہے ہیں مجھے کس نے یہاں سے نکالنا ہے اور بچانا ہے اللہ اکبر کبیرا۔ مگر نکالنے والے نے

نکال بھی لیا اور بچا بھی لیا پھر مصر کے بازاروں میں اللہ اکبر کبیرا ایک غلام کی حیثیت سے
بولیاں لگ رہی ہیں بکتے بکاتے عزیز مصر کے گھر میں آئے پھر اس پریشانی سے اللہ نے نجات
دی پھر ایک نا کردہ جرم کی پاداش میں مسلمان بھائیو دوستو ہمارے مسلمان تو جیلیں دیکھتے ہیں
کوئی زنا کر کے گیا کوئی چوری کر کے گیا کوئی بدمعاشی کر کے گیا کوئی بندہ مار کے چلا گیا کوئی
دشمنی پال کر چلا گیا اللّٰہ اکبر کبیرا اللہ کے نبی علیہ السلام جیل میں گئے ہیں ایک گناہ نہ کرنے کی
وجہ سے ایک نا کردہ جرم کی پاداش میں حضرت یوسف علیہ السلام نے عمر قید کاٹی جناب عالی عمر قید کاٹی
ہے اس مصیبت سے ہی اللہ نے نجات دی ایک وقت آیا اللہ پاک نے حضرت یوسف علیہ السلام کو
تخت مصر عطا فرما دیا مصر کے وزیر خزانہ بنے ہوئے ہیں مصر کے خزانے کی چابیاں حضرت
یوسف علیہ السلام کے قبضے میں ان کے ہاتھوں میں یونان میں قحط سالیاں پڑی ہوئی ہیں لوگ اناج
غلہ اور دانے لینے کے لیے مصر میں آ رہے ہیں اللّٰہ اکبر کبیرا ان آنے والوں میں آل
یعقوب بھی تشریف لائے بورے کپڑے لے کر باتیں کیں کہتے ہیں بادشاہ پیسے تھوڑے ہیں
ہماری فیملی بڑی ہے ہمیں زیادہ دانے دے دینا پیسے کم ہیں اور خاندان بڑا ہے فیملی بڑی ہے
زیادہ دانے دے دینا حضرت یوسف علیہ السلام نے بورے اور توڑے بھر دیے ان کے پیسے اور پونجی
بوروں میں ڈال کر سی کر واپس بھیج دیے ہیں گھر جا کر بورے کھولے دانے بھی آ گئے اور پیسے
بھی واپس آ گئے حیران ہو گئے جناب بادشاہ کتنا اچھا بندہ ہے ہمارے پیسے بھی نہیں رکھے
ہمارے پیسے بھی واپس آ گئے ہیں اللّٰہ اکبر کبیرا جب دوبارہ آئے مختصر بات اشارہ کروں
اللہ اکبر توجہ فرمانا وہی بھائی جنہوں نے ظلم کیے ظلم و زیادتیاں کیں میرے عزیزو باتیں کرتے
کرتے کہتے ہیں ﴿قَالُوٓا ءَ اِنَّكَ لَاَنْتَ یُوْسُفُ﴾ (سورہ یوسف: 90) اے مصر کے
بادشاہ سچی بتانا کہیں آپ کا نام یوسفؑ تو نہیں حضرت یوسفؑ فرماتے ہیں جی جناب ﴿اَنَا
یُوْسُفُ وَ هٰذَآ اَخِیْ﴾ (سورہ یوسف: 90) میرا نام یوسف ہے یہ میرا بھائی ہے جس کو
میں نے چوری کے کیس میں اپنے پاس رکھ لیا تھا اللّٰہ اکبر کبیرا اور سارے شرمساری سے
نظریں جھک گئیں شرمندہ ہو رہے ہیں ﴿قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ

عَلَيۡنَا﴾(یوسف 91) یوسف اللہ نے تمہیں بھاگ لگا دیے ہیں ہم ہی ظالم ہیں خطا کار ہیں ہم نے ظلم و زیادتیاں کیں تھیں رب نے تو آپ کو بھاگ لگا دیے ہیں اللہ نے تمہیں رنگ لگا دیے ہیں عزتیں اور عظمتیں عطا کر دی ہیں رب نے تمہیں اعلیٰ اقتدار عطا کر دیا ہے اب ان کی بات کا جواب جو نبی یوسف نے دیا ہے ان کے جواب کا تعلق میری گفتگو سے ہے آپ فرماتے ہیں میرے بھائیو اس میں میرا کوئی کمال نہیں ﴿إِنَّهُ مَنۡ يَتَّقِ وَ يَصۡبِرۡ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ أَجۡرَ الۡمُحۡسِنِينَ﴾(سورہ یوسف:90) یہ جو عزتیں ملتی ہیں یہ جو عظمتیں ملی ہیں یہ جو شانیں ملی ہیں سبحان اللہ ﴿مَنۡ يَتَّقِ وَ يَصۡبِرۡ﴾ جو بندہ رب سے ڈر جائے پریشانیوں سے صبر کر جائے ﴿فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ أَجۡرَ الۡمُحۡسِنِينَ﴾ اللہ فرماتے ہیں نیکی کرنے والے کی نیکی کو ہم ضائع نہیں کرتے اسے دنیا میں ہی اس کی نیکی کا بدل اور صلہ دے دیتے ہیں آخرت میں اجر تو ملنا ہی ملنا ہے دنیا میں بھی اس کی حوصلہ افزائی فرما دیتے ہیں سبحان اللہ ایسے رحیم و کریم اللہ ﴿إِنَّ اللّٰهَ لَا يَظۡلِمُ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ﴾ (النساء:40) سبحان اللہ ﴿وَ إِنۡ تَكُ حَسَنَةً يُضَٰعِفۡهَا وَ يُؤۡتِ مِنۡ لَّدُنۡهُ أَجۡرًا عَظِيمًا﴾ (النساء:40) مولانا محی الدین لکھوی بڑی پیاری بات لکھتے ہیں کہتے ہیں

الف ب اللہ اے آکھے
بندیا کر تو بندگی
بندگی اوازار بغیر زندگی
بندگی دے نال مولا بنے لاونا
نیکیاں کما لو جہناں نال جاونا
ج آکھے جنتاں دا شوق رکھ تو
اٹھ راتی بندگی دا مزہ چکھ توں
ستیاں اے ویلہ نئیوں ہتھ آونا
نیکیاں کما لو جہناں نال جاونا

ج آکھے حکم سنا دے من رب دے
زندگی دے ساہ نئیوں مل لبھ دے
موتوں بعد فیر توں پچھتاونا
نیکیاں کما لو جہناں نال جاونا
آکھے خوف ہمیشہ رکھی رب دا
تقوے بغیر نیوں راہ لبھ دا
تقوے دے نال مولا بنے لاونا
نیکیاں کما لو جہناں نال جاونا
دال آکھے دین دی پہچان کر لے
موت کھڑی سیر سے دھیان کر لے
موتوں بعد فیر توں پچھو تاونا
نیکیاں کما لو جہناں نال جاونا
ذال آکھے اے ذکر الٰہی خاص اے
فیمن بنایا رب دلاں واسطے
ذکر اہل دی چمکاونا
نیکیاں کما لو جہناں نال جاونا
عین آکھے عمل

باتیں تو تمہیں پہلے ہی یاد ہوتی ہیں مسئلے تمہیں مولویوں سے زیادہ یاد ہیں بات تو دوستو ایسے بنتی ہے

عین آکھے عمل کماوی بندیا

چاہے کوئی مولوی ہو چاہے کوئی غیر مولوی ہو

عین آکھے عمل کماوی بندیا

ویلی پنڈ علم دی نہ چاوی بنذیا
ایسے علم نے تینوں پکڑوانا
نیکیاں کما لو جہناں نال جاونا

اللہ جو بیان کیا ہے اپنی رضا کے لیے قبول فرمائے (آمین) اللہ مجھے اور تم سب کو ان باتوں پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

